बालक

नाम ....

कक्षा ....

स्कूल ....

جپ جی اور سکھمنی صاحب

اردو نظم میں

خواجہ دل محمد ایم۔ اے

Price Rs. 2/8/-

جپ جی
اور
سکھمنی صاحب

اصل مع ترجمہ

آسان اردو نظم میں

از

خان بہادر خواجہ دل محمد صاحب ایم۔ اے۔

سب رجسٹرار لاہور۔ فیلو پنجاب یونیورسٹی۔ ٹرسٹی لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ

(ریٹائرڈ پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور)

ملنے کا پتہ:۔

خواجہ بک ڈپو موہن لال روڈ۔ لاہور

دوسری بار ۱۹۴۶ئہ   قیمت دو روپے آٹھ آنے مجلد تین روپے آٹھ آنے   تین ہزار

ایک ہزار روپیہ انعام

پنجاب گورنمنٹ نے از راہِ ادب نوازی ترجمہ جپ جی صاحب اور سکھمنی صاحب پر مصنّف کو ایک ہزار روپیہ کا درجہ اوّل کا جلیل القدر عطیّہ بطور انعام عنایت فرمایا ہے ٭

شکریّہ

سردار بہادر بھائی جودھ سنگھ صاحب ایم۔ اے پرنسپل خالصہ کالج امرتسر نے جپ جی صاحب کے ترجمہ پر نظر ثانی فرمائی اور گیانی سردار نرائن سنگھ صاحب سابق گیانی دربار فرید کوٹ سٹیٹ و لیٹ پرنسپل خالصہ پرچارک ودیالہ ترن تارن ٹیکا کار شری گرو گرنتھ صاحب ٹیکا و دسم گرنتھ ٹیکا وغیرہ وغیرہ مالک و مہتمم پرچارک پریس لاہور نے متن پر اعراب لگائے

مترجم ان کا تہِ دل سے ممنون ہے

جپ جی صاحب کی تعلیم

جپ جی وہ مقدس عرفانی اور روحانی پاک کلام ہے جسے لاکھوں انسان صبح کے سہانے وقت میں اپنے خالق کے حضور میں توجہ اور شوق سے پڑھتے ہیں اور اس کے سامنے اپنے عجز کا اظہار کر کے عبد اور معبود کا رشتہ استوار کرتے ہیں۔ یہ مناجات پنجاب کے مصلح اعظم خدا رسیدہ بزرگ بابا گرو نانک صاحب کی مبارک زبان سے نکلی ہے۔ اُن کے عقیدت مند اس مقدس نظم کے ایک ایک لفظ کو حرزِ جان سمجھتے ہیں اور اس دعائے سحری کا ورد ہر دو جہان میں اپنے لئے موجب نجات مانتے ہیں۔

میں نے اس پاک کلام کو آسان زبان اور مترنم بحر میں نظم کر کے اصل اور ترجمہ آمنے سامنے درج کر دیئے ہیں۔ تاکہ پڑھتے وقت سہولت ہو اور مطلب فوراً ذہن نشین ہو جائے۔ غرض یہ ہے کہ اس مقدس نظم اور پیارے کلام کو سکھ صاحبان کے علاوہ دیگر اُردو دان حضرات ہندو مسلم عیسائی وغیرہ بھی پڑھیں۔ اور اس سے مستفید ہوں۔ انسان کا سب سے پہلا فرض خدائے تعالےٰ کو سچا یعنی ازلی ابدی ہستی برحق ماننا اُس کو معبود اور خود کو اس کا بندہ سمجھنا ہے۔ بابا گرو نانک جی کے ارشادات کا ترجمہ ملاحظہ ہو:۔

سچا روزِ ازل سے پہلے — سچا روزِ ازل بھی وہ
سچا ہے وہ آج بھی نانک — سچا ہوگا کل بھی وہ

۱/۴ سچا ہے وہ صاحب سچا — سچا پیارا نام اُس کا
بیحد الفت بولی اُس کی — بے حد پریم کلام اُس کا

۶/۲۷ سچا ہر دم صاحب سچا — نام اُس کا سچائی ہے
ہے اور ہوگا، جائے نہ گم ہو — رچنا خوب رچائی ہے

۱۰/۲۷ گوناگونی جنس کی مایا — رنگا رنگ سجائی ہے
آپ بنائے آپ ہی دیکھے — کتنی شان بڑائی ہے

۶/۲۴ جانے کون بڑائی تیری — اُونچا پاک مقام ترا
اُونچوں کے بھی اُونچوں سے ہے — اُونچا یا رب نام ترا

۷/۲۴ اتنا اُونچا کون بھلا — جو اُس اُونچے کو جانے گا
سب اُونچوں سے اُونچا ہو — جب اُونچے کو پہچانے گا

۱/۲۳ کرتے ہیں توصیف خدا کی — لیکن ہیں آگاہ کہاں
ندیاں نالے بحر میں جائیں — لیکن پائیں تھاہ کہاں

خدا کے عظیم الشان جلال کو دیکھنا ہو تو اس کی بے پایاں قدرت کا مطالعہ کرو۔

۱/۲۲ لاکھوں ہیں پاتال یہاں — پاتالوں کے پاتال بھی ہیں
پھیلے آکاشوں پر لاکھوں — آکاشوں کے جال بھی ہیں

٣/٢٤ انت نہیں کچھ خلقت کا — سنسار کا تیرے انت نہیں
پار کا تیرے انت نہیں — اور وار کا تیرے انت نہیں

١/١٩ سنکھوں تیرے نام بھی ہیں، — اور سنکھوں ہی استھان بھی ہیں
جن تک جانا ناممکن ہے — سنکھوں اور جہان بھی ہیں

٦/١٦ دُور زمین سے اور زمینیں — ان سے آگے اور جہاں
ان کے نیچے زور ہے کِس کا — قائم ہیں کِس طور وہاں

٣/١٦ لاکھ کہے انسان مگر — قُدرت کی تھاہ نہ پائے گا
خالق کی خلقت کا اُس کو — انت شمار نہ آئے گا
کون بھلا لکھ سکتا ہے — یہ گنتی ہو مرقوم کہاں

٨/١٦ اس گِنتی کی گنتی — گِنتی والوں کو معلوم کہاں

خدا کی بخشش بے اندازہ ہے ۔

٦/٣ لینے والے تھک جاتے ہیں — داتا دیتا جاتا ہے
جُگ جُگ میں ہر کھانے والا — اُس کی نعمت کھاتا ہے

٦/٧ نانک وہ رب ایسا ہے — جو نِرگُن کو گُن دیتا ہے
گُن والا انسان ہمیشہ — اُس سے سب گُن لیتا ہے

لیکن انسان اُس کی بخشش کو بھول جاتا ہے۔

٨/٢٥ آپ ہی سب کچھ جانے داتا — آپ ہی دیتا رہتا ہے
بات یہ اپنے منہ سے لیکن — کوئی کوئی کہتا ہے

وہی اَحکم الحاکمین ہے۔ ساری دنیا اُسی کے حکم کے ماتحت چل رہی ہے۔ جو کچھ ہمیں اپنی عنایت سے دیتا ہے۔ اُسی میں بہتری ہے ؎

٥/١٩ ویسا ویسا ملتا ہے — وہ جیسا جیسا کہتا ہے
مِلتا ہے جو کہتا ہے — جو کہتا ہے مِل رہتا ہے

٨/١٩ کار وہی اچھا ہے جس کو — سمجھے اچھا کار تو ہی
تیری ذات سلامت دائم — پاک ہے نرانکار تو ہی

اب یہ دیکھیے کہ مُصلح اعظم بابا گرو نانک صاحب لوگوں کی اصلاح کے لئے فرماتے ہیں ”بتوں کو خدا سمجھ کر مت پُوجو“

١/٥ کون کرے بُت قائم اس کا — کون بنانے والا ہے
آپ سے آپ نرنجن ہے وہ — اس مایا سے بالا ہے

تم جن کو اپنا دیوتا اور معبود بناتے ہو۔ وہ سب کے سب خود خدائے تعالےٰ کو معبود سمجھ کر اُس کی حمد کرتے ہیں ؎

٧/٢٦ حمد کریں برہما بھی تیری — اِندر بھی تعریف کریں
گُن گائے ہر گوپی بھی — گوبند تری توصیف کریں

۸/۲۶ حمد کہے ایسر بھی تیری — سِدّھ بھی تیری شان بتائیں
جتنے بودھ بنائے تُو نے — سارے تیری مہما گائیں

بعض پراچین عقیدوں کے مطابق لوگ مانتے ہیں کہ برہم یعنی خدا اور مایا یعنی مادہ کے باہمی میل سے برہما، وشنو اور شِو جی پیدا ہوئے۔ برہما دنیا کو بناتا ہے، وشنو روزی پہنچاتا ہے اور شِو اعمال کی جزا اور سزا دیتا ہے۔ گرو نانک جی اس عقیدے کے خلاف ہیں۔ فرماتے ہیں۔ دنیا کے چلانے والا خدا کے سوا کوئی نہیں۔

۱/۳۰ کہتے ہیں جب مایا مائی — پاس خدا کے آئی ہے
دیوتا اُس نے تین جنے — تینوں کے ہاتھ خدائی ہے

۲/۳۰ اک سنسار بناتا ہے — اور اک روزی پہنچاتا ہے
اک جا بیچے اعمال جہاں کے — وُہ دیوان لگاتا ہے

۳/۳۰ لیکن سچ پوچھو تو دنیا — حکم خدا سے چلتی ہے
جیسے جیسے حکم کرے — وہ ویسے ویسے چلتی ہے

۲/۳۱ آپ بنائے آپ ہی دیکھے — سب کا سرجنہار ہے وُہ
نانک سچے کام سب اُس کے — ہاں سچی سرکار ہے وُہ

بعض لوگوں کا عقیدہ ہے کہ تیرتھ یاترا سے اُن کے پاپ جھڑ جاتے ہیں۔ گرو صاحب فرماتے ہیں کہ گناہ صرف خدا کی یاد اور اعمالِ صالح سے دُور ہوتے ہیں۔

۱/۶ تیرتھ کا اشنان بھی ہے — اپنے رب کو بھاؤں میں
رب کو آپ نہ بھاؤں ہیں — تو تیرتھ خاک نہاؤں ہیں

اصلی تیرتھ انسان کے اپنے دل میں ہے۔

۲/۲۱ بندہ سُن سُن کر جو مانے — پریم سے دل میں دھیان کرے
اپنے من کے تیرتھ میں — وہ مَل مَل کر اشنان کرے

سچی نیکی خدا کا ذکر سننے اور اُس کو دل سے ماننے سے حاصل ہوتی ہے۔

۲/۱۱ نام خدا کا سُننے سے — اندھے کو اُس کی راہ ملے
نام خدا کا سُننے سے — بے تھاہ کی ہم کو تھاہ ملے

۳/۱۱ نانک بھگتی والے دائم — خوشیاں خوب مناتے ہیں
نام خدا کا سُننے سے — دُکھ پاپ سبھی مٹ جاتے ہیں

۱/۱۵ من سے جو مانے گا اس پر — دَر مکتی کے کھُلتے جائیں
من سے جو مانے گا اس کے — بچے بالے مُکتی پائیں

۳/۱۲ ایسا نام نرنجن کا ہے — کوئی جو من سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا — اور کوئی کوئی مانے گا

اسی طرح جوگیوں سے فرماتے ہیں کہ کانوں میں مُندرے ڈالنے، جھولی لٹکانے
بدن پہ راکھ بھبوت ملنے، چولا پہننے اور آئی پنتھی کہلانے سے کام نہیں چلے گا جب تک

صبر و حیا اصلاح نفس گیان اور دھیان دیا اور رحم حاصل کرکے خدا سے تعلق پیدا نہ ہو جوگی بنا ہو تو اس طرح ہو :-

۲۸/۱
مُندرے سرم قناعت کے ہوں — تپ کی تیری جھولی ہو
راکھ بھبھوت کے بدلے تن پر — دھیان کی خاکی چولی ہو

۲۹/۱
گیان کو اپنا بھوجن کر لے — رحم ترا بھنڈاری ہو
ہر من میں جو ناد سنبجے — وہ ناد نرِی کلکاری ہو

۲۹/۲
ناتھے ہیں سب ناتھ میں جس کی — ناتھ وہی ہو ناتھ ترا
دولت زور کرامت ان کے — ساتھی سے کیا ساتھ ترا

۲۸/۳
سب فرقوں کو ایک سمجھ لے — آئی پنتھی ریت ہے یہ
مَن کو تُو نے جیت لیا — تو سارے جگ کی جیت ہے یہ

آگے چل کر گرو صاحب نے نجات حاصل کرنے کے لئے پانچ منازل، بیان فرماتے ہیں (۱) دھرم کھنڈ- فرائض بجا لانے کی منزل۔

(۲) گیان کھنڈ- عرفان حاصل کرنے کی منزل۔

(۳) سرم کھنڈ- آنند یا بعض کے نزدیک جد و جہد اور ریاضت کی منزل۔

(۴) کرم کھنڈ- خدا کے فضل یا اعمالِ صالح کی منزل۔

(۵) سچ کھنڈ- صدق کی منزل جہاں دیدارِ الٰہی نصیب ہوتا ہے۔

آخر میں بابا گرو نانک جی نے انسان کی زندگی کے اصلی مقاصد پر روشنی ڈالی ہے، اور اس کے حصول کے ذرائع بتائے ہیں۔ فرمایا ہے۔ تقوی حاصل کر، استقلال سے کام لے، عقل سے کام لے، روحانی کتب کا مطالعہ کر، عرفان حاصل کر، زہد و ریاضت میں سرگرم رہ، خدا اور خلق اللہ سے محبت رکھ، خدا کے سچے نام کا ورد کر، دنیا کو بطور ایک ٹکسال کے سمجھ جس میں تو خدا کے سچے نام کی مہریں بنا سکتا ہے۔ یہ مہریں بنا لے ورنہ تجھے خالی ہاتھ لوٹنا پڑے گا اور تیری زندگی اکارت جائے گی۔

۱/۳۸	بھٹی لے کر تقوے کی	تو استقلال سُنار بنا
	عقل کو اپنی کر لے اہرن	گیان کو تو اوزار بنا
۲/۳۸	کھال خدا کے نام کی لے کر	تپ کا تاؤ تپاتا جا
	رکھ کر پریم کٹھالی من کی	آنچ ذرا بھڑکاتا جا
۳/۳۸	لافانی ہے اصل حقیقت	اس کو لے کر ڈھال یہاں
	گھڑ لے سچے نام کی مہریں	رکھ سچی ٹکسال یہاں

لیجئے اب اصل جپ جی صاحب کا مطالعہ کیجئے اور ترجمہ بھی پڑھتے جائیے۔ اصل مطالب پر غور کیجئے۔ اس کی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر روحانی مدارج طے کیجئے اور عرفان حاصل کیجئے۔ کیونکہ عرفان کا حصول ہی انسانی زندگی کا منتہا اور مقصد ہے +

دل محمد ۱۵ جنوری ۱۹۴۵ء

جپ جی

(۱)

۱- اونکار ست نام کرتا پرکھ نر بھو نر ویر
اکال مورت اجونی سیبھنگ گر پرسادِ

جپ

آدِ سچ جگادِ سچ ہے بھی سچ نانک ہوسی بھی سچ

ترجمہ

ایک اونکار خدا ہے واحد — سچا جس کا نام
کرتا دھرتا دنیا کا۔ بے ڈر — بے لاگ مدام
موت سے بالا پاک جنم سے — قائم اپنے آپ
اپنے گرو کی رحمت سے — تو نام اسی کا جاپ

سچا روزِ ازل سے پہلے — سچا روزِ ازل بھی وہ
سچا ہے وہ آج بھی نانک — سچا ہوگا کل بھی وہ

ایک اونکار خدا کے لئے ادنیٰ نام آیا ہے

پوڑی ۱

سوچے سوچ نہ ہووئی جے سوچی لکھ وار
چُپے چُپ نہ ہووئی جے لائے رہا لِوتار
بُھکھِیا بُھکھ نہ اُتری جے بنّا پُریا بھار
سہس سیانپا لکھ ہوہِ تہ اِک نہ چلّے نالِ
کِو سچیارا ہوئیے کِو کُوڑے تُٹے پالِ
حُکمِ رجائی چلنا نانک لِکھیا نالِ

پوڑی ۲

حُکمی ہووَن آکار حُکمُ نہ کہیا جائی
حُکمی ہووَن جیء حُکمِ مِلے وڈیائی
حُکمی اُتمُ نیچُ حُکمِ لِکھِ دُکھ سُکھ پائی اہِ
اِکنا حُکمی بخشیس اِک حُکمی سدا بھوائی اہِ
حُکمے اندرِ سبھُ کو باہرِ حُکم نہ کوئے
نانک حُکمے جے بُجھے تہ ہَومے کہے نہ کوئے

ا۔ حُکم رضا میں چلنا

پوڑی ۱[1]

سوچ کئے کب سوچ میں آئے — سوچ جو لاکھوں بار کریں
چُپ رہنے سے من کب چُپ ہو — چُپکے دھیان ہزار کریں
بھوکے رہ کر بھوک نہ جائے — باندھ کے گو کُل دنیا لائیں
لاکھ ہزار کریں چترائی — اِک بھی ساتھ نہ لے کر جائیں
جھوٹ کا پردہ چاک ہو کیونکر — سچ والے بن جائیں ہم
حُکم رضا پر چلنا نانک — ساتھ یہ لکھا لائیں ہم

پوڑی ۲

حُکم سے بن بن جائیں شکلیں — حُکم کے بھید نہ کھولے جائیں
حُکم سے تن میں رُوحیں آئیں — حُکم سے شان بڑائی پائیں
حُکم سے عزت حُکم سے ذلت — حُکم کا لکھا سُکھ دُکھ پائیں
حُکم سے اک بخشش ہو اِک — حُکم سے چکر[2] کھاتے جائیں
حُکمِ خدا میں دُنیا ساری — حُکم سے باہر کوئی نہ جائے
حُکمِ خدا جو سمجھے نانک — اپنی "ہوں[3] میں" آپ مٹائے

[1] زینہ [2] تناسخ یعنی آواگون میں آنا جانا [3] ہستی ؂

پوڑی ۳

گاوَے کو تانُ ہووَے کِسَے تانُ
گاوَے کو ذاتِ جانَے نیشانُ
گاوَے کو گُن وڈِیائیآں چارُ
گاوَے کو وِدیآ وِکھمُ وِیچارُ
گاوَے کو ساجِ کرے تن کھیہ
گاوَے کو جِیء لَے پھِرِ دیہ
گاوَے کو جاپَے دِسَے دُورِ
گاوَے کو ویکھَے ہادرا ہدُورِ
کتھنا کتھی نہ آوَے توٹِ
کتھِ کتھِ کتھی کوٹی کوٹِ کوٹِ
دیدا دے لَیندے تھکِ پاہِ
جُگا جُگنتر کھاہی کھاہِ
حُکمی حُکمُ چلائے راہُ
نانک وِگسَے ویپرواہُ

پوڑی ۳

گائے کون خُدا کی قدرت — تاب یہ کِس انسان میں ہے
گائے کون خُدا کی رحمت — ماہر کون نشان میں ہے
گائے کون خُدا کی عظمت — عالی شان وقار اُس کا
گائے کون خُدا کی حکمت — مشکل سوچ بچار اُس کا
گائے کون اُسے جو تن کو — زینت دے کر خاک بنائے
گائے کون اُسے جو پیدا — کر کے مارے اور جِلائے
گائے کون اُسے جو ہم سے — پاس بھی ہے اور دُور بھی ہے
گائے کون اُسے جو حاضِر — ناظِر پاک حضور بھی ہے
ختم نہ ہوں گی اُس کی باتیں — سارا حال بیان نہ ہو
وصف کروڑوں گائیں کروڑوں — پوری لیکن شان نہ ہو
لینے والے تھک جاتے ہیں — داتا دیتا جاتا ہے
جُگ[۱] جُگ میں ہر کھانے والا — اُس کی نعمت کھاتا ہے
حُکم سے اپنے حاکم نے — دُنیا کو راہ دکھائی ہے
خود آنند رہے وُہ نانک — کیسی بے پرواہی ہے

[۱] جُگ ...

پوڑی ۴

سا چا صاحبُ ساچُ نائے
بھا کھیا بھاؤ اپارُ
آکھہِ منگہِ دیہِ دیہِ داتِ کرے داتارُ
پھیر کہ اگے رکھیئے جتُ دِسّے دربارُ
مُوہو کہ بولنُ بولیئے جتُ سُن دھرے پیارُ
امرِت ویلا سچُ ناؤ وڈیائی ویچارُ
کرمی آوے کپڑا ندری موکھُ دُوآرُ
نانک ایوے جانیئے سبھُ آپے سچیارُ

پوڑی ۵

تھاپیا نہ جائے کیتا نہ ہوئے
آپے آپ نرنجنُ سوئے
جنِ سیویا تن پایا مانُ
نانک گاویئے گُنی ندھانُ

پوڑی ۴

سچّا ہے وُہ مالک سچّا　　سچا پیارا نام اُس کا
بے حد اُلفت بولی اُس کی　　بے حد پریم کلام اُس کا
دُنیا مانگے داتا بخشے　　جو مانگے ہر بار ملے
پیش کریں دربار میں کیا تُحفہ　　جس سے دیدار ملے
مُنہ سے بات کہے کیا بندہ　　جس سے مالک پیار کرے
نُور کے تڑکے سچّے نام اور　　شان پہ سوچ بچار کرے
خلعتؔ پائیں کرموں سے　　رحمت سے مُکتی دوارے آئیں
سب کچھ آپ وہ سچّا رب ہے　　نانکؔ من میں ایسا پائیں

پوڑی ۵

کون کرے تھتؔ قائم اُس کا　　کون بنانے والا ہے
آپ سے آپ نرنجنؔ ہے وُہ　　اس مایا سے بالا ہے
جو پُوجے ہو مان اُسی کا　　پُوجا مان کا زینہ ہے
حمد کرو اُس کی نانکؔ جو　　سب وصفوں کا گنجینہ ہے

لہ یہ جامہ انسانی لذت سے جسم سے اپنے اعمال کی وجہ سے حاصل ہوا ہے ٹه نجات خدا کے فضل و کرم سے حاصل ہوگی
ٹه استھاپن کریے ٹه نرنجن، منزّا از علّت فاعلی ۔ مادہ سے بالا و زبرتر

گاوِیئے سُنیئے مَن رکھیئے بھاؤ
دُکھ پرہر سُکھ گھر لے جائے
گرمکھ ناونگ گرمکھ ویدنگ
گرمکھ رہیا سمائی
گرو ایسر گرو گورکھ برما
گرو پاربتی مائی
جے ہؤ جانا آکھا ناہی
کہنا کتھن نہ جائی
گرا اِک دیہہ بُجھائی
سبھنا جیا کا اِک داتا سو مَیں وِسر نہ جائی

پوڑی ۶

تیرتھ ناوا جے تس بھاوا
وِن بھانے کہ نائے کری
جیتی سرٹھ اُپائی ویکھا
وِن کرما کہ ملے لئی

حمد بھی کر تو حمد بھی سُن — جب من میں پریم بسائے گا
سب تیرے دُکھ دُور ہٹا کر — سُکھ کے گھر لے جائے گا
گرُو کی باتیں ناد سمجھ لے — گرُو کی باتیں وید سمجھ
گرُو مُکھ میں وہ آپ سمایا — گرُو مُکھ کا یہ بھید سمجھ
اِیشر وِشنو برہما نینوں — مَظہر گرُو کی قُدرت کے
سرستی لچھمی پاربتی سب — نام ہیں گرُو کی قُوّت کے
جانوں بھی گر اُس کی باتیں — کیونکہ کھول سُناؤں میں
کیونکر بات بتاؤں اُس کی — لفظ کہاں سے لاؤں میں
اے گرُو مجھ کو گیان عطا کر — ایک احد کو پاؤں میں
سب دُنیا کا ایک ہی داتا — اُس کو بھول نہ جاؤں میں

پوڑی '۶'

تیرتھ کا اشنان بھی ہے — اپنے رب کو بھاؤں میں
رب کو آپ نہ بھاؤں میں — تو تیرتھ خاک نہاؤں میں؟
جو جو مخلوقات ہوئی — سب میں نے دیکھی بھالی ہے
اچھے کرم نہ ہوں جب پلّے — ہاتھ جزا سے خالی ہے

مرتِ وِچ رتن جواہر مانِک
جے اِک گُرُ کی سِکھ سُنی
گُر ا اِک دیہِ بُجھائی
سبھنا جیاں کا اِکُ داتا سو مَے وِسر نہ جائی

پوڑی ۷

جے جُگ چارے آرجا
ہور دسُونی ہوئے
نوا کھنڈا وِچِ جانیئے
نالِ چلے سبھُ کوئے
چنگا ناؤ رکھائیکے
جسُ کیرتِ جگِ لیئِ
جے تِسُ ندرِ نہ آوئی
تِ وات نہ پُچھے کے
کیٹیا اندرِ کیٹ کرِ
دوسی دوسُ دھرے

ہیرے لعل جواہر سب — دانش میں اپنی پائے تو
گرو کی ایک ہدایت سن کر — کام میں جب لے آئے تو
اے گرو مجھ کو گیان عطا کر — ایک احد کو پاؤں میں
سب دنیا کا ایک ہی داتا — اُس کو بھول نہ جاؤں میں

پوڑی ۷

چار جگوں[1] کے عرصے جتنی — عمر جو پائے دنیا میں
اُس سے بھی دہ چند اگر وہ — جینا جائے دنیا میں
ہر سو نو اقلیموں پر — دنیا میں اُس کا نام چلے
آپ چلے تو ادل ہیں — ساتھ اُس کے خلق تمام چلے
اُس کا نام بھی اونچا ہو — اور شہرت بھی ہرجائی ہو
ناموری کے ساتھ ہی اُس نے — سوبھا سب میں پائی ہو
جس پر رب کی مہر نہ ہو — جو چشمِ کرم سے دور رہے
بات نہ اُس کی پوچھے کوئی — راندہ ہو مقہور رہے
کیڑوں میں اک کیڑے جیسا — اُس کو لوگ بتائیں گے
جو خود پاپی دوشی[2] ہیں — وہ اُس پر دوش لگائیں گے

[1] چاروں دور۔ کل جگ۔ دواپر جگ۔ تریا جگ۔ ست جگ [2] قصوروار

نانک نرگُن گُنُ کرے
گُنُ وِنتیا گُنُ دے
تیہا کوئے نہ سُجھئی
جِ تِس گُنُ کوئے کرے

پوڑی ۸

سُنِئے سِدھ پیِر سُرِ ناتھ
سُنِئے دھرتِ دھوَلُ آکاش
سُنِئے دِیپ لوءِ پاتال
سُنِئے پوہِ نہ سکَے کالُ
نانک بھگتا سدا وِگاسُ
سُنِئے دُوکھ پاپ کا ناسُ

پوڑی ۹

سُنِئے اِیسرُ برما اِندُ
سُنِئے مُکھ صالاحن مندُ

نانکؔ وہ رب ایسا ہے　　جو نرگُن[1] کو گُن دیتا ہے
گُن والا انسان ہمیشہ　　اُس سے سب گُن لیتا ہے
کوئی نہ سُوجھے ایسا　　پُورے جو اُس کے احسان کرے
کوئی نہ سُوجھے ایسا　　جو اُس داتا کو گُن دان کرے

پوڑی ۸

نام سُننے سے سِدّھوں　　پیروں سُر ناتھوں کی شان ملے
نام سُننے سے دھرتی　　دھَوْل آکاش کی بھی پہچان ملے
نام سُننے سے جانیں خِطّوں　　دُنیاؤں پاتالوں کو
نام سُننے سے دُور کریں ہم　　مَوت کے سب جنجالوں کو
نانکؔ بھگتی والے دائم　　خوشیاں خوب مناتے ہیں
نام خدا کا سُننے سے　　دُکھ پاپ سبھی کٹ جاتے ہیں

پوڑی ۹

نام سُننے سے ایشر برہما　　اِندر جیسا رتبہ پائیں
نام سُننے سے نیچ کمینے　　سب میں خُوب سراہے جائیں

[1] جس میں کوئی گُن یعنی [illegible] ہے۔

سُنئۓ جوگ جُگت تن بھید
سُنئۓ ساست سمرت وید
نانک بھگتا سدا وگاسُ
سُنئۓ دُوکھ پاپ کا ناسُ

پوڑی ۱۰

سُنئۓ ست سنتوکھ گیانُ
سُنئۓ اٹھ سٹھ کا اِسنانُ
سُنئۓ پڑ پڑ پاوہ مانُ
سُنئۓ لاگے سہج دھیانُ
نانک بھگتا سدا وگاسُ
سُنئۓ دُوکھ پاپ کا ناسُ

پوڑی ۱۱

سُنئۓ سرا گُنا کے گاہ
سُنئۓ سیخ پیر پات ساہ

نام سُننے سے رسنہ پائیں   یوگ اور تن کے بھیدوں کا
راز کُھلے سب سمرتیوں کا   شاستروں کا ویدوں کا
نانک سے بھگتی والے دائم   خوشیاں خوب مناتے ہیں
نام خدا کا سُننے سے   دُکھ پاپ سبھی کٹ جاتے ہیں

پوڑی ۱۰

نام خدا کا سُن سُن کر سچ   پائیں صبر اور گیان ملے
نام خدا کا سُن کر اڑسٹھ   تیرتھ کا اشنان ملے
نام خدا کا پڑھ سُن کر   انسان کی عزت شان بھی ہو
نام خدا کا سُن کر حاصل   آسانی سے دھیان بھی ہو
نانک سے بھگتی والے دائم   خوشیاں خوب مناتے ہیں
نام خدا کا سُننے سے   دُکھ پاپ سبھی کٹ جاتے ہیں

پوڑی ۱۱

نام کو سُن کر نیکی کے   دریاؤں میں پیدل راہ ملے
نام کو سُن کر شیخ بنے   اور پیر بنے اور شاہ بنے

سُنئِے انْدھے پاوَہِ راہُ
سُنئِے ہاتھ ہووَے اَسگاہُ
نانکؔ بھگتا سدا وگاسُ
سُنئِے دُوکھ پاپ نہ ناسُ

پوڑی ۱۲

مَنّے کی گت کہی نہ جائے
جیکو کہے پِچھے پچھتائے
کاگدِ قلم نہ لِکھن ہارُ
مَنّے کا بہہِ کرن وِیچارُ
اَیسا نامُ نِرنجنُ ہوئے
جے کو مَنّ جانَے مَن کوئے

پوڑی ۱۳

مَنّے سُرتِ ہووَے مَن بُدھِ
مَنّے سگل بھَوَن کی سُدھِ

نام خدا کا سُننے سے　　اندھے کو اُس کی راہ ملے
نام خدا کا سُننے سے　　بے تھاہ کی ہم کو تھاہ ملے
نانک بھگتی والے دائم　　خوشیاں خوب مناتے ہیں
نام خدا کا سُننے سے　　دُکھ پاپ سبھی کٹ جاتے ہیں

پوڑی ۱۲

من سے جو مانے گا رب کو　　اُس کی حالت کون بتائے
جو کہنا بھی چاہے اِس کو　　وُہ بھی آخر کو پچھتائے
کیسا کاغذ اور قلم ہے　　کون سا لکھنے والا ہے
من سے جو مانے گا رب کو　　تعریفوں سے بالا ہے
ایسا نام نرنجن[1] کا ہے　　کوئی جو من سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا　　اور کوئی کوئی مانے گا

پوڑی ۱۳

من سے جو مانے گا اُس کی　　سوچ سمجھ بیدار رہے
من سے جو مانے گا اُس پر　　روشن سب سنسار رہے

* یعنی سنسار سمندر کی [1] نرنجن:- الائش سے پاک۔ مادہ سے بالاتر۔ مقدس •

مَنّنے مُہہ چوٹا نہ کھائے
مَنّنے جم کے ساتھ نہ جائے
اَیسا نامُ نرنجن ہوئے
جے کو مِنّ جانئے مِن کوئے

پوڑی ۱۴

مَنّنے مارگِ ٹھاک نہ پائے
منّنے پت سِیُو پرگٹ جائے
منّنے مگ نہ چلے پنتھ
منّنے دَھرم سیتی سنبندھ
اَیسا نامُ نرنجن ہوئے
جے کو منّ جانئے مِن کوئے

پوڑی ۱۵

منّنے پاوہِ موکھ دُوآرُ
منّنے پروارے سادھارُ

من سے اُس کو جو مانے وُہ   مُنہ پر چوٹ نہ کھائے گا
من سے اُس کو جو مانے وُہ   جم کے ساتھ نہ جائے گا
ایسا نام نرنجن کا ہے   کوئی جو من سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا   اور کوئی کوئی مانے گا

پوڑی ۱۴

من سے جو مانے گا   اُس کے رستے میں کچھ روک نہ آئے
من سے جو مانے گا   اُونچی شان اور عزت لے کر جائے
من سے اُس کو جو مانے   وُہ گمراہی سے بچتا جائے
من سے اُس کو جو مانے   وُہ دھرم سے پکّا ناتا پائے
ایسا نام نرنجن کا ہے   کوئی جو من سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا   اور کوئی کوئی مانے گا

پوڑی ۱۵

من سے جو مانے گا اُس پر   دَر مُکتی کے کُھلتے جائیں
من سے جو مانے گا اُس کے   سَنبندھی بالے مُکتی پائیں

منّے ترّے تارے گرُو سِکھ
منّے نانک بھوہِ نہ بِھکھ
ایسا نامُ نرِنجنُ ہوئے
جیکو منّ جانے منّ کوئے

پوڑی ۱۶

پنچ پرواں پنچ پردھانُ
پنچے پاوہِ درگہِ مانُ
پنچے سوہِ درِ راجانُ
پنچا کا گرُو ایکُ دھیانُ
جے کو کہَے کرے وِیچارُ
کرتے کے کرنے ناہی سُمارُ
دھولُ دھرمُ دئیا کا پوُتُ
سنتوکھُ تھاپ رکھیا جِنِ سُوتِ
جے کو بُجھے ہووَے سچیارُ
دھولے اُپرِ کیتا بھارُ

مانے سے گر پار لگے ہے سب | چیلوں کو بھی پار لگائے
من سے جو مانے سو نانک | بھیک کے چکر سے بچ جائے
ایسا نام نرنجن کا ہے | کوئی جو من سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا | اور کوئی کوئی مانے گا

پوڑی ’۱۶‘

جو مقبول خدا کے ہیں | پروان بھی ہیں پردھان بھی ہیں
جو مقبول خدا کے ہیں | درگاہ میں پاتے شان بھی ہیں
جو مقبول خدا کے ہیں | وہ راج سبھا کی شان بڑھائیں
جو مقبول خدا کے ہیں | اک گرو پر اپنا دھیان جمائیں
لاکھ کہے انسان مگر | قدرت کی تھاہ نہ پائے گا
خالق کی خلقت کا اس کو | انت شمار نہ آئے گا
جس کے سینگوں پر ہے دھرتی | دھرم، دیا کا پوت ہے یہ
صبر سے قائم رہتی ہے | اک تول ہے یہ اک سوت ہے یہ
جو اس بات کو سمجھا ہے | وہ سچا ہے وہ گیانی ہے
بیل اٹھائے سینگ پہ اتنا | بوجھ عجب حیرانی ہے

ل گرو ... [illegible] ... پنچ سے مراد خدا کے مقبول بندوں سے ہے

ع سوت سے مطلب نظام ہے

دھرتی ہوُر پرے ہوُر ہوُر
تِس تے بھارُ تلے کوَنُ جورُ
جیئہ جاتِ رنگا کے ناوٗ
سبھنا لِکھیا وُڑی کلام
ایہُ لیکھا لِکھ جانے کوئے
لیکھا لِکھیا کیتا ہوئے
کیتا تانُ سآلِہُ روُپُ
کیتی داتِ جانے کوَنُ کوُتُ
کیتا پساوٗ ایکو کواوٗ
تِس تے ہوئے لکھ دریاوٗ
قدرتِ کوَن کہا وِیچارُ
وارِیا نہ جاوا ایک وار
جو تُدھُ بھاوے سائی بھلی کار
توُ سدا سلامتِ نرنکار

پوڑی ۱۷

دُور زمیں سے اور زمینیں — اِن سے آگے اَور جہاں
اِن کے نیچے زور ہے کِس کا — قائم ہیں کِس طور وہاں
گوناگونی خلقت ساری — رنگا رنگ اقسام سبھی
لِکھے لِکھنے والوں نے — بے روک قلم سے نام سبھی
کون بھلا لِکھ سکتا ہے — یہ گِنتی ہو مرقوم کہاں
اس گِنتی کی گِنتی — گِنتی والوں کو معلوم کہاں
کِتنی تیری طاقت ہے — کیا سُندر رُوپ سہانا ہے
کِتنی داد اور روزی بخشی — کِس نے اس کو جانا ہے
حرف کہا جب ایک ہی تُو نے — پھیلے عالم سارے ہیں
حرف کہا جب ایک ہی تُو نے — پھُوٹے لاکھوں دھارے ہیں
مجھ میں کب یہ قُدرت ہے — مَیں تیرا سوچ بچار کروں
میں اس لائق کب ہُوں — تجھ پر جان فدا اِک بار کروں
کام وُہی اچھا ہے جس کو — سمجھے اچھا کار تُو ہی
تیری ذات سلامت دائم — پاک ہے نرانکار تُو ہی

پوڑی ۱۷

اسنّکھ جپ اسنّکھ بھاؤ
اسنّکھ پوجا اسنّکھ تپ تاؤ
اسنّکھ گرنتھ مُکھ وید پاٹھ
اسنّکھ جوگ مَن رہہِ اُداس
اسنّکھ بھگت گُن گیان وِیچار
اسنّکھ ستی اسنّکھ داتار
اسنّکھ سور مُہ بھکھ سار
اسنّکھ مون لِولائے تار
قُدرت کَون کہا وِیچار
وارِیا نہ جاوا ایک وار
جو تُدھ بھاوَے سائی بھَلی کار
تُو سدا سلامت نرنکار

پوڑی ۱۸

اسنّکھ مُورکھ اندھ گھور
اسنّکھ چور حرام کھور

سنکھوں ہی جپ کرتے ہیں اور سنکھوں عشق محبت بھی
سنکھوں پوجا کرتے ہیں اور سنکھوں لوگ ریاضت بھی
سنکھوں لوگ گرنتھوں اور ویدوں کا پاٹھ سُناتے ہیں
سنکھوں جن کے من میں اُداسی بن میں لوگ کماتے ہیں
سنکھوں ہی گُن تیرے سوچیں بھگت وُگیانی ہوتے ہیں
سنکھوں ست گُن والے ہیں اور سنکھوں دانی ہوتے ہیں
سنکھوں سشیر بہادر ہیں تلوار جو مُنہ پر کھاتے ہیں
سنکھوں چُپ گُپ رہ رہ کر بس تجھ میں دھیان لگاتے ہیں
مجھ میں کب یہ قدرت ہے میں تیرا سوچ بچار کروں
میں اس لائق کب ہوں تجھ پر جان فدا اک بار کروں
کار وُہی اچھّا ہے جس کو سمجھے اچھّا کار تو ہی
تیری ذات سلامت ہو ہمُ پاک ہے نِرانکار تو ہی

پوڑی ۱۸

سنکھوں من کے اندھے ہیں اور مورکھ من کے خام بہت
سنکھوں چوری کرتے ہیں اور کھائیں مال حرام بہت

اسنکھ امر کہہ جاہِ جور
اسنکھ گل وڈھ ہتیا کماہِ
اسنکھ پاپی پاپ کرِ جاہِ
اسنکھ کوڑیار کوڑے پھراہِ
اسنکھ ملیچھ مل بھکھِ کھاہِ
اسنکھ نندک سِر کرہِ بھارُ
نانکُ نیچُ کہے ویچارُ
وارِیا نہ جاوا ایک وار
جو تدھُ بھاوے سائی بھلی کار
تُو سدا سلامتِ نرنکار

پوڑی ۱۹

اسنکھ ناوٗ اسنکھ تھاوٗ
اگم اگم اسنکھ لوء
اسنکھ کہہِ سرِ بھارُ ہوئے
اکھری نامُ اکھری صالاح

سنکھوں جابر زور کے بل پر اپنا حکم چلاتے ہیں
سنکھوں گردن کاٹے موذی ظالم خون بہاتے ہیں۔
سنکھوں ایسے پاپی ہیں جو پاپ کماتے جاتے ہیں
سنکھوں ایسے جھوٹے ہیں جو جھوٹی بات لگاتے ہیں
سنکھوں ہیں ناپاک نجس جو گندی چیزیں کھاتے ہیں
سنکھوں غیبت کرتے ہیں گردن پر بوجھ اُٹھاتے ہیں
نانک عاجز کہتا ہے جتنا بھی سوچ بچار کروں
میں اس لائق کب ہوں تجھ پر جان فدا اک بار کروں
کار وُہی اچھا ہے جس کو سمجھے اچھا کار تُو ہی
تیری ذات سلامت دائم پاک ہے نرآنکار تُو ہی

پوڑی ۱۹

سنکھوں تیرے نام بھی ہیں اور سنکھوں ہی استھان بھی ہیں
جن تک جانا ناممکن ہے سنکھوں اور جہان بھی ہیں
سنکھوں کہنا یہ بھی اپنے سر پہ بوجھ اُٹھانا ہے
حرفوں ہی سے نام بنا حرفوں سے حمد سُنانا ہے

اکھری گیانُ گیِت گنُ گارہ
اکھری لکھنُ بولنُ بانِ
اکھرا سِر سنجوگُ وکھانِ
جنِ ایہہِ لکھے تِس سرِ ناہِ
جِو فرمائے
تِو تِو پاہِ
جیتا کیتا تیتا ناؤُ
وِنُ ناوَے ناہی تھاؤُ
قُدرتِ کَوان کہا ویچارُ
واریا نہ جاوا ایک وار
جو تُدھُ بھاوَے سائی بھلی کار
تُو سدا سلامتِ نرنکار

پوڑی ۲۰

بھریئے ہاتھُ پیرُ تنُ دیہہ
پانی دھوتے اُترسُ کھیہہ

حرفوں ہی سے گیان بتائیں گیت گنوں کے گاتے ہیں
حرفوں ہی سے بول بنیں جو لکھے بولے جاتے ہیں
حرفوں ہی سے ماتھے پر سنجوگ بھی پہلے لکھا ہے
لیکن لکھنے والے کے ماتھے پر کس نے لکھا ہے
دیسا ویسا ملتا ہے وہ جیسا جیسا کہتا ہے
ملتا ہے جو کہتا ہے جو کہتا ہے مل رہتا ہے
جتنی مخلوقات ہوئی خالق کا اُتنا نام ہُوا
نام جہاں موجود نہیں وہ بولو کون مقام ہُوا
کونسی سمجھ میں قدرت ہے میں تیرا سوچ بچار کروں
میں اس لائق کب ہوں تجھ پہ جاں فدا اک بار کروں
کار وُہی اچھا ہے جس کو سمجھے اچھا کار توُ ہی
تیری ذات سلامت دائم پاک ہے نرانکار توُ ہی

پوڑی ۲۰

ہاتھ بھریں یا پیر بھریں یا تن سے چمٹے خاک کبھی
پانی سے جب دھو ڈالیں ہو خاک سے فوراً پاک سبھی

مُوت پلیتی کپّڑُ ہوئے
دے صابُون لیئیے اوہُ دھوئے
بھرِئیے مت پاپا کے سنگِ
اوہُ دھوپے ناوے کے رنگِ
پُنّی پاپی آکھنُ ناہِ
کرِ کرِ کرنا لکھِ لے جاہُ
آپے بیج آپے ہی کھاہُ
نانک حُکمی آوہُ جاہُ

پوڑی ۲۱

تیرتھُ تپُ دئیا دتُ دانُ
جے کو پاوے تِل کا مانُ
سُنیا منیا من کیتا بھاؤ
انتر گت تیرتھِ مل ناؤ
سبھِ گُن تیرے مَے ناہی کوئے
وِن گُن کیتے بھگت نہ ہوئے

میل نجاست لگنے سے ناپاک جو کپڑا ہوتا ہے
دُور پلیدی ہو جائے تُو صابن سے جب دھوتا ہے
ایسے ہی جب من ہو میلا پاپ کی گندی باتوں سے
نام خُدا کی اُلفت سے وُہ پاپ سبھی دُھل جائیں گے
کہنے سے ہو نیک کہاں کہنے سے ہو بدکار کہاں
کام تُو جو جو کرتا ہے سب جائے لکھا ساتھ وہاں
آپ ہی بوئے آپ ہی کاٹے بوتا ہے سو کھاتا ہے
حُکم خُدا سے آئے نانک حُکم خُدا سے جاتا ہے

پوڑی ۲۱

تیرتھ جائے زُہد کمائے خُوب دیا پُن دان کرے
لیکن پھل تِل جتنا پائے جس پر مان گمان کرے
بندہ سُن سُن کر جو مانے پریم سے دل میں دھیان کرے
اپنے من کے تیرتھ میں وُہ مَل مَل کر اشنان کرے
تُو وصفوں کا والی مالک گُن کا مجھ میں نام نہیں
جب تک وصف نہ ہوں کچھ پلّے بھگتی سے کچھ کام نہیں

سُن اسِت آتھِ بانی برماؤ
ستِ سُہانُ سدا مِن چاؤ
کوَن سُ ویلا وخت کوَن کوَن تھتِ کوَن وارُ
کوَنِ سِ رُتی ماہُ کوَن جِت ہوآ اکارُ
ویل نہ پائیا پنڈتی جِ ہووَے لیکھُ پُرانُ
وکھت نہ پائیو قادیا جِ لکھنِ لیکھُ قرآنُ
تھتِ وارُ نا جوگی جانَے رُتِ ماہُ نہ کوئی
جا کرتا سِرٹھی کو ساجے آپے جانَے سوئی
کِو کرِ آکھا کِو صالاحی کِو ورنی کِو جاناں
نانک آکھنِ سبھُ کو آکھے اِک دُو اِک سیانا
وڈا صاحِبُ وڈی نائی کیتا جا کا ہووَے
نانک جے کو آپَو جانَے اگے گیا نہ سوہَے

پوڑی ۲۲

پاتالا پاتال لکھ
آکاسا آکاس

مایا شبد اور برہماؤں کا   خالق خیر اندیش خدا
تو ست چیت آنند ہے سندر   تجھکو ہو پرنام سدا
کون سا تھا وہ وقت زمانہ   کون سا دن تاریخ وہ تھی
موسم اور مہینہ کیا تھا   نیو رکھی جب دنیا کی
پنڈت وقت لگن گر پاتے   لکھتے صاف پران میں وہ
قاضی جانتے ساعت تو   لکھ دیتے سب قرآن میں وہ
دن تاریخ مہینہ موسم   جوگی کو معلوم کہاں
جانے تو وہ خالق جانے   جس سے ہیں آباد جہاں
کیونکر بولوں حمد کروں   یا شرح کروں یا جانوں میں
نانک کہنے کو سب کہہ دیں   سب بڑھ چڑھ کر سیانے ہیں
نام بڑا اور شان بڑی   جو چاہے سو ہو جاتا ہے
نانک جو ہنکاری ہو   کب آگے عزت پاتا ہے

پوڑی ۲۲

لاکھوں ہیں پاتال یہاں   پاتالوں کے پاتال بھی ہیں
پھیلے لاکھوں آکاشوں پہ   آکاشوں کے جال بھی ہیں

اوڑک اوڑک بھالِ تھکے وید کہن اِک وات
سہس اٹھارہ کہن کتیبا اصلوُ اِکُ دھاتُ
لیکھا ہوئے تہ لِکھیئے لیکھے ہوئے وِناسُ
نانک وڈّا آکھیئے آپے جانے آپُ

پوڑی ۲۳

صالاہی صالاحِ ایتی سُرتِ نہ پائیا
ندیا اتے واہ پوِہ سمُندِ نہ جانی اہِ
سمُند ساہ سُلطان گرہا سیتی مالُ دھنُ
کیڑی تُلِ نہ ہودنی جے تِسُ منہُ نہ وِسرہِ

پوڑی ۲۴

انتُ نہ صِفتی کہنِ نہ انتُ
انتُ نہ کرنے دینِ نہ انتُ
انتُ نہ ویکھنِ سُننِ نہ انتُ
انتُ نہ جاپے کیا من منتُ

انت نہ پایا ڈھونڈ تھکے ہیں — وید یہی اک بات بتائیں
سب اٹھارہ ہزار کتابیں — اصل اک تیری ذات بتائیں
لکھنے والے مٹ جاتے ہیں — شرح نہ لکھی جائے کبھی
نانک کہہ رب سب سے عالی — جانے اپنی شان وُہی

پوڑی ۲۳

کرتے ہیں توصیف خدا کی — لیکن ہیں آگاہ کہاں
ندیاں نالے جائیں سمندر — لیکن پائیں تھاہ کہاں
پربت جتنی دولت ہو — اور ہو سلطان سمندر کا
اُس چیونٹی کے تُل نہیں — ہو جس کے من میں یادِ خدا

پوڑی ۲۴

انت نہیں کچھ وصفوں کا — کچھ تیری ثنا کا انت نہیں
انت نہیں کچھ قدرت کا — کچھ تیری عطا کا انت نہیں
انت نہیں آوازوں کا — نظاروں کا کچھ انت نہیں
انت نہیں کچھ بھیدوں کا — اسراروں کا کچھ انت نہیں

اَنْتُ نہ جاپَے رکیتا آکارُ
اَنْتُ نہ جاپَے پاراوارُ
اَنْتُ کارنِ کیتے بِل لاہِ
تا کے انت نہ پائے جاہِ
ایہُ انْتُ نہ جانے کوئے
بُہتا کہیئے بُہتا ہوئے
وڈّا صاحِبُ اُوچا تھاؤُ
اُوچے اُپّرِ اُوچا ناؤُ
ایوڈُ اُوچا ہووَے کوئے
تِسُ اُوچے کَو جانے سوئے
جے وڈ آپ جانے آپ آپ
نانک ندرِی کرمی داتِ

پوڑی ۲۵

بُہتا کرم لِکھیّا نہ جائے
وَڈّا داتا تِلُ نہ تمائے

انت نہیں کچھ خلقت کا — سنسار کا تیرے انت نہیں
پار کا تیرے انت نہیں — اور وار کا تیرے انت نہیں
تیرا انت سمجھنے کو — بے انت پڑے چلاتے ہیں
لاکھ جتن کرتے ہیں لیکن — انت نہ تیرا پاتے ہیں
تیرا انت نہ کوئی جانے — تیری تھاہ نہ پائی ہے
جتنا جتنا کہتے جائیں — اتنی اور بڑائی ہے
جانے کون بڑائی تیری — اونچا پاک مقام تیرا
اونچوں کے بھی اونچوں سے ہے — اونچا یارب نام ترا
اتنا اونچا کون بھلا جو — اس اونچے کو جانے گا
سب اونچوں سے اونچا ہو — جب اونچے کو پہچانے گا
جانے آپ بڑائی اپنی — سمجھے اپنی عظمت کو
اس کی چشم کرم سے نانک — بخشش ہو اور رحمت ہو

پوڑی ۲۵

کتنی اس کی بخشش ہے — یہ کس سے لکھی جاتی ہے
عالی ہے وہ داتا اس کو — حرص طمع کب آتی ہے

بِگیئتے منگہِ جودھ اپار

گیِتیا گنت نہی وِیچارُ

بِگیئتے کھپ

تُٹہِ ڈیکار

بِگیتے لَے مُکہّ پاہِ

بِگیئتے مُورکھ کھاہی کھاہِ

بِگیتیا دُوکھ بھُوکھ سدمار

ایہہِ بھِ دات تیری داتار

بنّدِ خلاصی بھانَے ہوئے

ہورُ آکھِ نہ سکّے کوئے

جے کو کھائِکُ آکھنِ پائے

اوہُ جانَے جیتیا مُہِ کھائے

آپے جانَے آپے دیئے

آکھہِ سِ بھِ کیئی کیئے

جِس نو بخشے صِفتِ صالاح

نانک پاتِساہی پاتِساہُ

کتنے ہیں بلوان بہادر   بھیک جو اُس سے پاتے ہیں
جو بھِک منگے اُس کے دَر کے   گِنتی ہیں کب آتے ہیں
کتنے وُہ بد قسمت ہیں   جو پاپی ہیں بدکار بھی ہیں
گُھل گُھل کر وُہ بدبوں ہیں   اس جینے سے بیزار بھی ہیں
کتنے اُس سے لینے والے   صاف مُکرتے جاتے ہیں
کتنے مُورکھ پلیتھو ہیں   جو الّم غلّم کھاتے ہیں
کتنے دائم بھوکے مر مر کر   دُکھ سے جان گنواتے ہیں
داتا یہ بھی داد ہے تیری   سب کچھ تجھ سے پاتے ہیں
بندشش تیری مرضی ہے   آزادی تیری مرضی ہے
کِس کی طاقت کون کہے   یہ مرضی میری مرضی ہے
مُورکھ تیری باتوں میں   جو کوئی نقص بتاتا ہے
جب وُہ مُنہ کی کھاتا ہے   تب ہوش اسے آجاتا ہے
آپ ہی سب کچھ جانے داتا   آپ ہی دیتا رہتا ہے
بات یہ اپنے من سے لیکن   کوئی کوئی کہتا ہے
جس کو بخشے حمد کی طاقت   وُہ بندہ ذی جاہ ہُوا
نانک وہ راجوں کا راجہ   وہ شاہوں کا شاہ ہُوا

پوڑی ۲۶

اُمُلّ گُنُ اُمُلّ واپار
اُمُلّ واپارِیئے اُمُلّ بُھنڈار
اُمُلّ آوِہِ اُمُلّ لَے جاہِ
اُمُلّ بھائے اُمُلّا سماہِ
اُمُلُ دھرمُ اُمُلُ دِیبانُ
اُمُلُ تُلُ اُمُلُ پروانُ
اُمُلُ بخشیش اُمُلُ نیسانُ
اُمُلُ کرمُ اُمُلُ فُرمانُ
اُمُلو اُمُلُ آکھیا نہ جائے
آکھِ آکھِ رہے لِوْ لائے
آکھِ وید پاٹھ پُران
آکھِ پڑھے کرہِ وِکھیان
آکھِ برمے آکھ اِندُ
آکھ گوپی تے گووِند

پوڑی ۲۶

گُن بھی ہیں انمول ترے　　انمول ترا بیوپار بھی ہے
بیوپاری انمول ترے　　انمول ترا بھنڈار بھی ہے
آتے ہیں انمول یہاں　　لے جاتے ہیں انمول یہاں
بھاؤ بھی ہے انمول، سماں بھی　　پاتے ہیں انمول یہاں
دھرم بھی ہے انمول ترا　　انمول ترا دیوان بھی ہے
باٹ بھی ہیں انمول ترے　　انمول تری میزان بھی ہے
بخشش بھی انمول تری　　انمول ہے مُہر نشان ترا
رحم کرم انمول ترے　　انمول سدا فرمان ترا
تُو کتنا انمول ہے یا رب　　تیری باتیں کون بتائے
تیری باتیں کہہ کہہ کر سب دُنیا　　تجھ پر دھیان لگائے
کہتے ہیں تیری ہی باتیں　　ویدوں اور پرانوں میں
ذکر ہے تیری شانوں کا　　وعظوں میں اور بیانوں میں
حمد کریں برہما بھی تیری　　اندر بھی تعریف کریں
گُن گائے ہر گوپی بھی　　گوبند تری توصیف کریں

آکھہ ایشر آکھہ پشدھ
آکھہ کیتے کیتے بُدھ
آکھہ دانو آکھہ دیو
آکھہ سُر نر مُن جن سیو
کیتے آکھہ آکھن پاۓ
کیتے کہہ کہہ اُٹھ اُٹھ جاۓ
ایتے کیتے ہور کرہ
تا آکھ نہ سکہہ کیئی کیئے
جے وڈ بھاوے تے وڈ ہوئے
نانک جانے ساچا سوئے
جے کو آکھے بول وگاڑ
تا لکھیئے سِر گاوارا گاوار

پوڑی ۲۷

سو در کیہا سو گھر کیہا جِت بہہ سرب سمالے
وا جے ناد انیک اسنکھا کیتے واون ہارے

حمد کہے اِیسر بھی تیری | برہما بھی تیری شان بتائیں
جتنے بودھ بنائے تُو نے | سارے تیری مہما گائیں
دیو تیرے گُن گاتے ہیں | جنّات بھی تیری شان بتائیں
سیوک بھگت مُنی سب تپی ہیں | تیری حمد ملائک گائیں
تیری مہما کرنے والے | کِتنے کِتنے آتے ہیں
کِتنے لوگ ثنا خواں ہیں | جو کہہ کہہ اُٹھ جاتے ہیں
تیری جتنی دُنیائیں ہیں | اُتنے ہوں گر اور جہاں
وصف تیرے سب مِل مِل کر | گِن سکتی ہے مخلوق کہاں
جتنی چاہے شان بڑائی | اتنی شان بڑائی ہو
نانک صاحب سچّا جانے | اپنی آپ بڑائی کو
شان ہیں اُس کی گستاخی | یہ کام تو ہے بدکاروں کا
ایسا شخص گنوار نہیں | وہ ہے سردار گنواروں کا

10 May 56

پوڑی ۲۷

وہ در کیسا وہ گھر کیسا | جس میں بیٹھا کام چلائے
سنکھوں ناد اور باجے اس میں | کِتنی دُنیا ساز بجائے

کِتنے راگ پری سِئو کہی اِن کیتے گاوِنہارے

گاوہِ تُہنو پَونُ پانی بَیسنتر گاوے راجا دھرمُ دُوارے

گاوہِ چِت گُپتُ لِکھِ جانہہِ لِکھِ لِکھِ دھرمُ وِیچارے

گاوہِ اِیسرُ برما دیوی سوہنِ سدا سوارے

گاوہِ اِند اِندا سنِ بَیٹھے دیوتیا دَرِ نالے

گاوہِ سِدھ سمادھی اندر گاوِن سادھ وِچارے

گاوِن جتی ستی سنتوکھی گاوہِ وِیر کرارے

گاوِن پنڈت پڑھنِ رکھیسر جُگُ جُگُ ویدا نالے

گاوہِ موہنیا منُ موہنِ سُرگا مچھ پیالے

گاوِن رتن اُپائے تیرے اٹھسٹھ تیرتھ نالے

گاوہِ جودھ مہابل سُورا گاوہِ کھانی چارے

گاوہِ کھنڈ منڈل وربھنڈا کرِ کرِ رکھے دھارے

سیئی تُدھنو گاوہِ جو تُدھُ بھاون رتے تیرے بھگت رسالے

ہورِ کیتنے گاوِن سے مَیں چیتِ نہ آون نانک کیا وِیچارے

سوئی سوئی سدا سچُ صاحبُ ساچا ساچی نائی

ہے بھی ہوسی جائے نہ جاسی رچنا جِن رچائی

کتنے راگ اور راگنیاں ہیں
گائیں پانی آگ ہوا اور
چِتر اور گپت بھی گائیں جن کا
گائیں ایشر برہما دیوی
گائیں تخت پہ بیٹھے اندر
گائیں سدھ سمادھی میں
گائیں جت ست والے صابر
گائیں پنڈت گائیں رشی
چرخ زمیں پاتالوں میں سب
گائیں اڑسٹھ تیرتھ بھی
گائیں جنگی بیر بہادر
تیرے تھامے خطے منڈل
گائیں بھگت پریمی سب
گائیں کتنے اور بھی نانک
سچا دھرم صاحب سچا
ہے اور ہو بھی جائے نہ کم ہو

کتنے راگی راگ سنائیں
دھرمی راج در پہ گائیں
لکھا دھرم بچارے آپ
جن کا روپ سنوارے آپ
در پر دیو تمہارے گائیں
اور سوچ میں سادھو سارے گائیں
طاقت والے بیر بھی گائیں
جگ جگ کے وید جو پڑھتے جائیں
گائیں حوریں من موہن
اور تیرے ہیرے لعل رتن
چاروں کانیں گاتی ہیں
اور دنیائیں گاتی ہیں
جو تیرے من کو بھاتے ہیں
یاد کہاں سب آتے ہیں
نام اس کا سچائی ہے
رچنا جس نے رچائی ہے

لہ دھرم راج - یم راج - اعمال کی جزا سزا دینے والا۔ کہ چتر گپت - کراماً کاتبین ۔

رنگی رنگی بھاتی کر کر جنسی مایا جن اُپائی
کر کر ویکھے کیتا آپنا جو تِس دی وڈیائی
جو تِس بھاوے سوئی کرسی حکمُ نہ کرنا جائی
سو پات ساہ ساہا پاتِ صاحبُ نانک رہن رجائی

پوڑی ۲۸

مُندا	سنتوکھُ	سرمُ	پت جھولی
دھیان	کی	کرہِ	بیبھُوتِ
کھِنتھا	کالُ	کُآری	کائیا
جُگت	ڈنڈا		پرتیت
آئی	پنتھی	سگل	جماتی
مَن	جیتنے	جگُ	جیتُ

آدیسُ تسے آدیسُ
آد انیل اناد اناہت جُگُ جُگُ ایکو ویسُ

پوڑی ۲۹

گوناگونی جنس کی مایا — رنگا رنگ سجائی ہے
آپ بنائے آپ ہی دیکھے — کتنی شان بڑائی ہے
جو چاہے سو کرتا ہے — کچھ چلتا کس کا کہنا ہے
شاہوں کے اُس شاہ کی نانکؔ — خاص رضا پر رہنا ہے

پوڑی ۲۸

مُندرے سرم[1] قناعت کے ہوں — پت کی تیری جھولی ہو
راکھ بھبوت کے بدلے تن پہ — دھیان کی حق کی چولی ہو
تن ہو پاک کنوارے جیسا — موت کی کفنی ڈالے تو
لے کر صدق یقیں کا ڈنڈا — شک کو مار نکالے تو
سب فرقوں کو ایک سمجھ لے — آئی پنتھی[2] ریت ہے یہ
من کو تو نے جیت لیا — تو سارے جگ کی جیت ہے یہ
اُس کو ہے آدیس سدا — آدیس سدا آدیس سدا
اوّل پاک انادی[3] ابدی — جگ جگ میں اک بھیس سدا

پوڑی ۲۹

11 May 56

[1] ریاضت [2] آئی پنتھی :- جوگیوں کا ایک بڑا فرقہ [3] انادی - ازلی

مُجھگتِ گیانُ دیا بھنڈارنِ
گھٹِ گھٹِ واجہِ ناد
آپِ ناتھُ ناتھی سبھ جا کی
ردھ سِدھ اَورا ساد
سنجوگُ وجوگُ دوءِ کار چلاوہ
لیکھے آوہِ بھاگ
آدیسُ تسَے آدیسُ
آدِ انیلُ اناد اناہتِ جُگُ جُگُ ایکو ویسُ

پوڑی ۳۰

ایکا مائی جُگتِ وِیائی
تِن چیلے پرَوانُ
اِک سنساری اِکُ بھنڈاری
اِکُ لائے دیبانُ
جِو تِسُ بھاوَے تِوَئے چلاوَے
جِو ہووَے فرمانُ

گیان کو اپنا بھوجن کر لے — رحم ترا بھنڈاری ہو
ہر من میں جو ناد نہ بجے — وہ ناد تری کلکاری ہو
ناتھ ہیں سب ناتھ میں جس کی — ناتھ وہی ہو ناتھ ترا
دولت زور کرامت ان کے — ساتھی سے کیا ساتھ ترا
وصل اور ہجر بھی دونوں — دنیا کے کام چلاتے ہیں
قسمت میں جو لکھے ہیں — وہ بھاگ ہمیں مل جاتے ہیں
اُس کو ہے آدیس سدا — آدیس سدا، آدیس سدا
اول پاک انادی ابدی — جُگ جُگ میں اک بھیس سدا

پوڑی ۳۰

کہتے ہیں جب مایا مائی[1] — پاس خدا کے آئی ہے
دیوتا اُس نے تین جنے — تینوں کے ہاتھ خدائی ہے
اک سنسار بناتا ہے — اور اک روزی پہنچاتا ہے
اک جانچے اعمال جہاں کے — وہ دیوان لگاتا ہے
لیکن سچ پوچھو تو دنیا — حکم خدا سے چلتی ہے
جیسے جیسے حکم کرے — یہ ویسے ویسے چلتی ہے

۱؎ بعض پرانیوں [illegible] سرسوتی، پاربتی، لکشمی ان کی استریاں ہیں۔ یہاں اس عقیدے کی تردید کی گئی ہے +

اوہُ ویکھے اونا ندرِ نہ آوے
بہُتا ایہُ وِڈانُ
آدیسُ تِسَے آدیسُ
آدِ انیلُ اناد انا ہتِ جُگ جُگ ایکو ویسُ

پوڑی ۳۱

آسنُ لوئے لوئے بھنڈار
جو کچھ پائیا سُ ایکا وار
کرِ کرِ ویکھے سِرجنہارُ
نانک سچّے کی ساچی کار
آدیس تِسَے آدیس
آدِ انیلُ اناد انا ہتِ جُگ جُگ ایکو ویسُ

پوڑی ۳۲

اِکدُو جیبھَو لکھ ہوہِ
لکھ ہووہِ لکھ ویس

وُہ ان سب کو دیکھے بھالے — سب کا ہر دم دھیان کرے
آپ رہے آنکھوں سے اوجھل — عاقل کو حیران کرے
اُس کو ہے آدیس سدا — آدیس سدا آدیس سدا
اوّل پاک انادی ابدی — جُگ جُگ میں اک بھیس سدا

15 May 56

پوڑی ۳۱

هر عالم میں تخت اسی کا — ہر جُگ میں بھنڈار[۱] بھرے
جب بھی وہ بھنڈار بھرے — بھنڈار تمام اک بار بھرے
آپ بنائے آپ ہی دیکھے — سب کا سرجنہار[۲] ہے وُہ
نانک سچّے کام سب اس کے — ہاں سچّی سرکار ہے وُہ
اُس کو ہے آدیس سدا — آدیس سدا آدیس سدا
اوّل پاک انادی ابدی — جُگ جُگ میں اک بھیس سدا

پوڑی ۳۲

ایک کے بدلے لاکھ زُبانیں — مُنہ میں میرے آئیں اگر
اِک اِک کی پھر بیس بنیں — یُوں بیس گُنا ہو جائیں اگر

۱ بھنڈار = گودام، ذخیرہ ۔ ۲ سرجنہار = خالق، کرتار

لکھُ لکھُ گیڑا آکھی اہِ ایکُ ناءُ جگ دیس
ایتُ راہِ پتِ پوڑیاں چڑیئے ہوئے اِکیس
سُنِ گلاؔ آکاس کی کِٹیا آئی رِیس
نانک ندری پائیئے کوڑی کوڑے ٹھیس

پوڑی ۳۳

آکھنِ جورُ چُپے نہ جورُ
جورُ نہ منگنِ دینِ نہ جورُ
جورُ نہ جیونِ مرنِ نہ جورُ
جورُ نہ راجِ مالِ منِ سورُ
جورُ نہ سُرتی گیانِ ویچارِ
جورُ نہ جُگتی چھُٹے سنسارُ
جسُ ہتھِ جورُ کرِ ویکھے سوئے
نانک اُتمُ نیچُ نہ کوئے

پوڑی ۳۴

لاکھوں بار اِن لاکھوں پر جب نامِ خدا کا لاؤں میں
اس رستے یہ زینہ چڑھ کر وصلِ خدا سے پاؤں میں
نانک سُن کر عرش کی باتیں کیڑوں کو بھی آئے رِیس
رحمت سے خود ملتا ہے وُہ بگی جھوٹے بسوٹے بِیس

پوڑی ۳۳

کہنے پر کب زور چلے چُپ رہنے پر کب زور چلے
دینے پر کب زور چلے اور لینے پر کب زور چلے
جینے پر کب زور چلے مرجانے پر کب زور چلے
زر، ملک، شور اور راج حکومت پانے پر کب زور چلے
سُرتی پر کیا دعوے، گیان اور دھیان پر کس کا زور چلے
دُنیا سے چھٹکارا ہو عرفان پر کس کا زور چلے
زور ہو جس کے بازو میں وُہ دیکھے اپنا زور لگا
زور سے اُتّم کون ہے نانک زور سے نیچا کون بھلا

پوڑی ۳۴

لہ [illegible] بعض ترجمہ
یوں کرتے ہیں "راج اور مال جنہوں نے من میں اتنا شور ڈال رکھا ہے"

راتی رُتی
تھتیّ وار
پَوَن پانی اگنی پاتال
تِس وِچ دھرتی تھاپ رکھی دھرم سال
تِس وِچ جیئہ جُگت کے رنگ
تِن کے نام انیک انَنت
کرمی کرمی ہوئے وِیچارُ
سچّا آپ سچّا دربارُ
تِتھے سوہن پنچ پروانُ
ندری کرم پوَے نیشانُ
کچ پکائی اوتھے پائے
نانک گیا جاپے جائے

پوڑی ۳۵

دھرم کھنڈ کا ایہو دھرمُ
گیان کھنڈ کا آکھہُ کرمُ

اُس مالک نے رات بنائی موسم بھی تیار کئے

چاند کی تتھ تاریخ بنائی پیدا دن اور وار کئے

آگ ہوا ہے پانی ہے پاتال زمیں کے اندر ہے

دھرم سرا اِن سب کے اندر یہ دھرتی کا مندر ہے

خلق ہے گونا گونی اُس کے کاموں کا کچھ انت نہیں

رنگوں کا کچھ انت نہیں اور ناموں کا کچھ انت نہیں

جیسے کرم کمائیں گے سب ویسے ہی پھل پائیں گے

رب سچا دربار بھی سچا اچھے وہاں مِل جائیں گے

سچے ہیں مقبول وہاں ان سب کو عزّت شان ملے

رحمت کی ہو جن پہ نظر اُن سب کو خاص نشان ملے

کچے پکے پرکھے جائیں جب درگاہ میں آئیں گے

نانک رب کے پاس پہنچ کر سب پہچانے جائیں گے

16 May 56

پوڑی ۳۵

منزل یہ تھی دھرم[1] کی منزل جس کا دھرم بتایا ہے

حال اب گیان[2] کی منزل کا کچھ آگے کھول سنایا ہے

[1] دھرم کھنڈ [2] گیان کھنڈ

کیتے پوݨ پانی ویسنتر کیتے کان مہیس
کیتے برمے گھاڑت گھڑی اِ رُوپ رنگ کے دیس
کیتیا کرم بھوُمی میر کیتے کیتے دھو اُپدیس
کیتے اِند چند سور کیتے کیتے منڈل دیس
کیتے سِدھ بُدھ ناتھ کیتے کیتے دیوی دیس
کیتے دیو دانو مُن کیتے کیتے رتن سمُند
کیتیا کھانی کیتیا بانی کیتے پات نرند
کیتیاں سُرتی سیوک کیتے نانک انتُ نہ انتُ

پوڑی ۳۶

گیان کھنڈ مہِ گیانُ پرچنڈُ
تتھے ناد بنود کوڈ انندُ
سرم کھنڈ کی بانی رُوپُ
تتھے گھاڑتِ گھڑیئے بہُتُ انوپُ
تا کیا گلا کتھیا نہ جاہِ
جے کو کہے پِچھے پچھتائے

پانی آگ ہوائیں کتنی　　کتنے کتنے کرشن مہیس
کتنے کتنے برہما ہیں جو ڈھالیں　　شکلیں رنگت بھیس
کتنی ہی اعمال کی دنیا　　میرؔ دھرو اپدیش یہاں
کتنے اندر چاند اور سورج　　کتنے منڈل دیس جہاں
کتنے دیوی بھیس کے اندر　　کتنے سدھ بدھ ناتھ گنی
کتنے ساگر لعل جواہر　　کتنے دانو دیو منی
کتنی کانیں اور زبانیں　　کتنے گزرے شاہ زمیں
کتنے گیانی سیوک نانک　　جن کا انت شمار نہیں

پوڑی ۳٦

یہ تھی گیان کی منزل جو　　نورانی ہے عرفانی ہے
گیان کے اس میں نغمے ہیں　　سو لاکھ خوشی روحانی ہے
سرمؔ کی منزل وہ منزل ہے　　جس میں سندر روپ ملے
جو شے اس میں گھڑتے ہیں　　اس شے کو روپ انوپ ملے
جو کچھ اس میں ہوتا ہے　　وہ کہنے میں کب آتا ہے
جو بھی اس کو کہتا ہے　　وہ آخر کو پچھتاتا ہے

ا پراچین [illegible] پہاڑ ۳ سرم کے دو معنی کئے جاتے ہیں (۱) آنند کی منزل (۲) حد وجہد یعنی ریاضت کی منزل +

تتھے گھڑیئے سُرت مت مِن بُدھِ
تتھے گھڑیئے سُرا سِدھاں کی سُدھِ

پوڑی ۳۷

کرم کھنڈ کی بانی جورُ
تتھے ہورُ نہ کوئی ہورُ
تتھے جودھ مہابل سُورُ
تِن مہہ رامُ رہیا بھرپُورُ
تتھے سیتو سیتا مہما ماہِ
تا کے رُوپ نہ کتھنے جاہِ
نا اوہ مرہِ نہ ٹھاگے جاہِ
جن کے رامُ وسے مَن ماہِ
تتھے بھگت وسہِ کے لوء
کرہِ انندُ سچا مِن سوئے
سچ کھنڈ وَسے نرنکارُ
کر کر ویکھے ندر نہالُ

ہوش، سمجھ، مَن، بُدّھی ان کی — شکل سُدھاری جاتی ہے
ولیوں اور فرشتوں کی بھی — عقل سنواری جاتی ہے

پوڑی ۳۷

کرم[1] کی منزل وہ منزل ہے — زور کی ہے ہر بات جہاں
اس میں اور نہ پہنچے کوئی — غیر کا اس میں دخل کہاں
اس منزل میں پہنچیں گے — شہ زور بلی منصور ہیں جو
رام کی جن میں قوّت ہے — اس قوت سے بھرپور ہیں جو
بھگت یہاں من سیتے ہیں — سیتاؤں رُوپی عظمت سے
جن کا رُوپ بیان نہ ہو — ہے زیب جنہیں ہر زینت سے
موت نہ اُن کو مار سکے — اور ٹھگ کر بھی لے جائے کون
| جن کے من میں رام بسے — پھر دُکھ اُن کو پہنچائے کون |
اس منزل میں سب دُنیا کے — نیک بھگت خورسند رہیں
سچے رب سے پریم لگا کر — شاد رہیں آنند رہیں
| سچ[2] کی منزل وہ منزل ہے — جس میں نرانکار بسے |
آپ بنا کر آپ ہی دیکھے — رحمت سے خوشحال کرے

[1] کرم کھنڈ [2] سچ کھنڈ

رتھے کھنڈ منڈل وربھنڈ
جے کو کتھے تہ انت نہ انت
تتھے لوء لوء آکار
جو جو حکم تویں تو کار
ویکھے وگسے کر وِیچار
نانک کتھنا کرڑا سار

پوڑی ۳۸

جت پاہارا دھیرج سنیار
اہرن مت وید ہتھیار
بھو کھلا اگن تپ تاو
بھانڈا بھاو امرت تت ڈھال
گھڑیئے سبد سچی ٹکسال
جن کو ندر کرم تن کار
نانک ندری ندر نہال

سچ کی منزل میں ہیں لاکھوں خطّے منڈل اور جہاں
کیونکہ سب کا ذکر کریں ہم ان کا انت شمار کہاں
شکلیں ہیں بے انت یہاں سنساروں پر سنسار بھی ہیں
جیسے جیسے حکم ملے سب کرتے ویسے کار بھی ہیں
جو دیکھے آنند رہے اس دھیان سے لطف اٹھاتا ہے
نانک جو اظہار کرے لوہے کی چاب چباتا ہے

پوڑی ۳۸

بھٹی لے کر تقوے کی تو استقلال سنار بنا
عقل کو اپنی کر لے اہرن گیان کو تو اوزار بنا
کھال خدا کے خوف کی لے کر تپ کا ناؤ تپاتا جا
رکھ کر پریم کٹھالی من کی آنچ ذرا بھڑکاتا جا
لافانی ہے اصل حقیقت اس کو لے کر ڈھال یہاں
گھڑ لے سچّے نام کی مہریں رکھ سچّی ٹکسال یہاں
مہر کی جس پہ خاص نظر ہو قائم یہ ٹکسال کرے
مہر کی جس پہ خاص نظر ہو نانک آپ نہال کرے

سنہ پتشیا : ریاضت

شلوک

پَوَنُ گُرُو پانی پِتا ماتا دَھرتِ مَہتُ
دِوسُ راتِ دوءِ دائی دائیا کھیلے سگل جگتُ
چنگیائیاں بُریائیاں واچے دھرمُ ہدُورِ
کرمی آپو آپنی کے نیڑے کے دُورِ
جنی نام دھیائیا گئے مسکتِ گھالِ
نانک تے مُکھ اُجلے کیتی چھُٹی نالِ

ترجمہ شلوک

پانی باپ، ہوا ہے مُرشد اعلیٰ دھرتی ماں
دائی رات، کھلاوا دن ہے، کھیلے کھیل جہاں
نیک اور بد اعمال کو جانچے دھرمی راج حضُور
سب اپنے اعمال سے پائیں رُتبے پاس اور دُور
نام پہ جو جو دھیان لگائیں محنت خُوب کمائیں
نانک منہ پر نُور ہو اُن کے ساتھی مکتی پائیں

واہ گرو

(یہ نظم خواجہ دِل محمد صاحب ایم۔ اے نے ۱۱ جنوری ۱۹۱۶ء کو لکھی۔
اور لائل گزٹ لاہور کے سپتمی نمبر میں شائع ہوئی)

پنجاب کے جاگے بھاگ ملا — جب نانک سا آگاہ گرو
اسے واہ گرو آگاہ گرو — دلخواہ گرو ذی جاہ گرو
جب لے کر حق کی راہ گرو — بول اُٹھے "عشق اللہ" گرو
آکاش پہ ظاہر نور ہوا — اور چمکے بن کر ماہ گرو
عرشان کی کرنیں نورانی — پھیلاتے نانک شاہ گرو
سب سیس نوا ارداس کرو — اور ہر دم بولو واہ گرو
اِک ماتھے ٹیکا وحدت کا — سینچے مستانہ جوڑا ہے
پھر زلفوں نے اِک مستی کا — بازارِ خلق میں کھولا ہے
جو بات کہی سو قند بھری — ہر قول میں امرت گھولا ہے
کیا رُوپ انوپ مزین ہے — مُنہ کیسا بھولا بھولا ہے
اس پیارے منہ سے داتا کے — گُن گاتے نانک شاہ گرو
سب سیس نوا ارداس کرو — اور ہر دم بولو واہ گرو

۱؎ ٹیپ کا مصرع حضرت نظیر اکبرآبادی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

اس شمع سے ہو جس دل کو لگن — اُس دل میں نُور اُجالا ہو
جو چاند کے گرد اگرد پھرے — دل اُس کا روشن ہالا ہو
ان سچّی سچّی باتوں کو — جو خوب سمجھنے والا ہو
گر چھیلا ہو، مردانہ ہو — اور بول بھی اُس کا بالا ہو
تھے اُن کے دھن دھن بھاگ جنہیں — مل جاتے نانک شاہ گرو
"سب سیس نوا ارداس کرو — اور ہر دم بولو واہ گرو"

فرماتے آپ برہمن کو — ہر آگے سیس جھکا بابا
کیوں ہاتھ بنائی مُورت کو — تُو پوجے ہے بتلا بابا
کیا سُوتک ساتک چھُوت جنیو — کیا منڈن ہوم کتھا بابا
وُہ پوچھیں کرموں دھرموں کو — جاتی کی نہیں پروا بابا
سب جھُوٹے جھُوٹے کاموں کو — چھڑواتے نانک شاہ گرو
سب سیس نوا ارداس کرو — اور ہر دم بولو واہ گرو

چل مہر و وفا کی مسجد میں — ہر مُسلم کو سمجھاتے تھے
محراب بنا وجہ اللہ کا — اور عشق امام بناتے تھے
پھر لوبھ، تکبر، جھُوٹ، خودی — سب عیب اُس سے چھڑواتے تھے
توحید ہی کے گُن گاتے تھے — اور سیدھی راہ دکھاتے تھے

کیا سچّی سچّی باتوں کو
سب سیس نوا ارداس کرو
دل صاف ہو جس کا دیر و حرم
ہو جس کی منزل دُور ابھی
جب رستہ صاف نمایاں ہو
خود آپ چکا دے جھگڑوں کو
کیا اچھی اچھی باتیں سب
سب سیس نوا ارداس کرو
کیا ہندو ہے کیا مسلم ہے
پھر شیخ و برہمن آ آ کر
ہم نام اُسی کا لیتے ہیں
ست نام ہے وہ نروَیر ہے وہ
تھے راہ اُسی جگت داتا کی
سب سیس نوا ارداس کرو
ہیں جتنے حق آگاہ گرو
اُن سب کو سمجھو پاک ولی

سمجھاتے نانک شاہ گرو
اور ہر دم بولو واہ گرو"
کی دُبدھا کو وہ چھیڑے کیوں
لے بیٹھے یہ اُلجھیڑے کیوں
منجدھار میں ڈالے بیڑے کیوں
یہ آ کر موت نبیڑے کیوں
فرماتے نانک شاہ گرو
اور ہر دم بولو واہ گرو"
سب خالق کے گُن گاتے ہیں
کیوں جھگڑے مُفت اُٹھاتے ہیں
ہم اُس کو سیس جُھکاتے ہیں
ہم اُس سے پریت لگاتے ہیں
دکھلاتے نانک شاہ گرو
اور ہر دم بولو واہ گرو"
سب نانک کے متوالے ہیں
وہ دُنیا کے اُجیالے ہیں

ہر نام کی سمرن کرتے ہیں — اور سارے اللہ والے ہیں
جو مست ہیں پریم درشن میں — اور پیتے پریم پیالے ہیں
یہ پریم پیالے اُن سب کو — پلواتے نانک شاہ گرو
سب سیس نوا ادداس کرو — اور ہر دم بولو واہ گرو

دس شمعیں ہوں اک محفل میں — وہ جوت جھلک تو ایک ہی ہے
دس غنچے رنگ برنگ کھلیں — آواز چٹک تو ایک ہی ہے
دس گوہر ہوں اک مالا میں — گوہر کی دمک تو ایک ہی ہے
دس سنت ملیں دس روپوں میں — سینے کی پھڑک تو ایک ہی ہے
ہر رنگ میں ملنے والوں کو — مل جاتے نانک شاہ گرو
سب سیس نوا ادداس کرو — اور ہر دم بولو واہ گرو

اے دل ہیں جتنے پاک ولی — اور سنت گرو اوتار ہوئے
سب نام اسی کا لیتے تھے — ہر دھیان میں وہ سرشار ہوئے
ان سب کے من کا چین اور سکھ — وہ آپ ہی ایک اونکار ہوئے
اس واسطے ان کی کرپا سے — لاکھوں کے بیڑے پار ہوئے
ہیں کھیون ہارے ولیوں میں — حق ماتے نانک شاہ گرو
سب سیس نوا ادداس کرو — اور ہر دم بولو واہ گرو

صدائے عشق

(ایک پنجابی نظم)

از خواجہ دل محمد صاحب ایم۔اے

منقول از لائل گزٹ لاہور۔ مورخہ ۱۳ر نومبر ۱۹۱۳ء

جس دے نور منوّر کیتا — چن سورج دے سینے نوں
اوسے اپنا روپ دکھایا — نانک دے آئینے نوں

جس نے کپل وستا اندر — راج چھڈایا گوتم دا
نانک دے من سٹ چنگیاڑی — پھوک جلایا سینے نوں

متھے ٹکا وحدت والا — گل چولا مستانہ اے
دل تے الف الکھ دا لکھیا — کھودن جو ہیں نگینے نوں

ہر وچ جلوہ ویکھن اس دا — اکھ جنہاں دی روشن اے
سینے اندر مول نہ رکھن — ڈیرہ حرم دے کینے نوں

اوہو دیوا عشقے والا — روشن اوپر طور ہویا
اوسے نور منوّر کیتا — مکے نال مدینے نوں

چت جنہاں ول یار دے کیتا
مقنا طیس نہ قطبوں پھردا
چن چکور نہ ویکھے جے کر
عاشق نوں جد دید نہ ہووے
تانگ وانگوں ڈھونڈے جیہڑا
دل دے ٹکڑے بھوجن اُس نوں
اوکھی گھاٹی عشقے والی
ہل پھرن جے سئے سئے سر تے
راز الٰہی دل وچہ ڈونگا
ناگ طمع دا دل وچہ بیٹھا
طالب بننا مشکل ڈاڈھا
بُت سٹیں اے یار دے نقیں
اے دل سانوں عشقے والی
گھمن گھیراں اندر چلیا

مُونہہ انہاں دا مُڑ نا کی
پھیر و یکھ نگینے نوں
نیناں تائیں چین نہ آئے
ساڑ گھتے اُس جینے نوں
عشقے دے گنجینے نوں
خون جگر دا پینے نوں
صبر بناں کچھ چارہ نہ
جُنبش نہ زمینے نوں
لبھنا اے پر اوکھا اے
کُنڈل مار دفینے نوں
اینتھے لوڑ صفائی دی
پہلے کھوٹ رکینے نوں
گل سوکھالی دِسّے نا ای
کڈیں او یار سفینے نوں

سُکھمنی صاحب

اصل مع ترجمہ
نظم
آسان اردو میں

از

خواجہ دِل محمد ایم اے

تعارف

سُکھمنی صاحب وہ مقدّس نظم ہے جسے سِکھ مت کے پانچویں رہنما شری گرو ارجن دیو صاحب نے
تصنیف کیا۔ یہ نظم گرو گرنتھ صاحب میں شامل ہے۔ گرو ارجن دیو ۱۵۶۳ء میں پیدا ہوئے اور ۱۶۰۶ء
میں واصل بحق ہوئے۔ آپ نے یہ نظم ایک خاموش جنگل میں رام سر تالاب کے پاس لکھی۔ یہ تالاب امرتسر کے جنوب میں
واقع ہے۔ ہزاروں سکھ اور غیر سکھ صاحبان اس مقدّس نظم کو صبح کے وقت تلاوت کر کے اپنی لگن خدا سے لگا کر دل
کا سُکھ اور رُوح کا آنند حاصل کرتے ہیں۔

سُکھمنی صاحب کے الفاظ ایک ایسے عارفِ حقیقی کے جذبات کا مرقع ہیں جسے ہر طرف خدا ہی کی ذات اور
اور اسی کا جمال اور جلال نظر آتا ہے۔ یہ ایسے دل کی آواز ہے جو بھگتی اور گیان سے بھرپور پریم اور محبت میں سرشار اپنے
مالک اپنے محبوب کی یاد میں سرمست ہے اور جسے خدا کے سوا کوئی لگن نہیں۔

سُکھمنی صاحب وہ من یعنی ہیرا ہے جس کی برکت سے سُکھ حاصل ہوتا ہے۔ یہ وہ نظم ہے جو من کو سکھ
دیتی ہے۔ اسکو پڑھنے سے انسان خدا سے لو لگاتا اور دنیا کے مکر و فریب اور فکر و تردد سے نجات حاصل کرتا ہے۔

ترجمہ آسان اُردو یعنی ہندوستانی زبان میں نظم کیا گیا ہے۔ تاکہ تمام خدا پرست ہندوستان کے باشندے
خواہ وہ کسی مذہب کے پیرو ہوں۔ اس کا مفہوم سمجھ کر اس کی تلاوت کر سکیں۔

دل محمد

۱۵ اگست ۱۹۵۱ء

گوڑی سُکھ منی مہلہ پنچواں سلوک

ایک اونکار ست گُر پرشادِ

آدِ گُر ائینمہ جُگادِ گُر ائینمہ ست گُر ائینمہ سری گُر دیو ائینمہ

ترجمہ

اوّل گُر کو بندگی جُگ گُر کو پرنام
ست گُر کو آداب ہے سری گُر دیو سلام

اسٹپدی-۱

۱- سمرو سمر سمر سُکھ پاوَو کَل کلیس تن ماہنِ مٹاوو
۲- سمرو جاسُ بِسنبھر ایکے نامُ جپت اگنت اپنکے
۳- بید پُران سمرت سُدھاکھر کینے رام نام اِک آکھر

۴- گُنگا ایک جس جیئہ بساوے — تا کی مہما گنی نہ آوے
کانکھی ایکے درس تُہارو — نانک اُن سنگ موہِ اُدھارو
سُکھ منی سُکھ اَمرت پربھ نام — بھگت جنا کے مَن بسرام

ترجمہ

۱- رب کی یاد کیئے جا بندے — یاد کیئے سُکھ پائے گا
یاد کیئے جا۔ تن من کے — سب جھگڑے روگ مٹائے گا
۲- رب واحد کو یاد کیئے جا — سب کا جو رکھوالا ہے
جپتے ہیں اَن گنت اُسے — اَن گنتی ناموں والا ہے
۳- وید وں، پرانوں، سمرتیوں کو — پڑھ کر خوب بچارا ہے
سب کا انت اک حرف ملا — جو نام خدا کا پیارا ہے
۴- پل بھر بھی جو اپنے من میں — پیارے رب کا نام بسائے
ایسا رتبہ پائے گا وُہ — جس کی شان کہی نہ جائے
۵- جو تیرے دیدار کے عاشق — شوق ہے جن کو درشن کا
داتا ان کی سنگت میں — نانک کا بیڑا پار لگا
سُکھ کا امرت سُکھ منی — سُکھ امرت رب نام
بھگتوں کے من پائیں گے — نام سے لئے آرام

۱- پَربھ کے سِمرن گربھ نہ بَسے پَربھ کے سِمرن دُوکھ جم نسے
۲- پَربھ کے سِمرن کالُ پَرہَرے پَربھ کے سِمرن دُشمن ٹَرے
۳- پَربھ سِمرت کچھُ بِگھن نہ لاگے پَربھ کے سِمرن اَن دِن جاگے
۴- پَربھ کے سِمرن بھَو نہ بیاپے پَربھ کے سِمرن دُکھُ نہ سَنتاپے
۵- پَربھ کا سِمرن سادھ کے سنگِ سَرب نِدھان نانک ہر رنگِ

ترجمہ

۱- رب کی یاد کیئے جا بندے پھر نہ جہنم کا چکّر کھائے
رب کی یاد کیئے جا بندے موت کا سارا دُکھ مٹ جائے
۲- رب کی یاد کیئے جا بندے مرنے کی ہو اُلجھن دُور
رب کی یاد کیئے جا بندے ردّ بلائیں دُشمن دُور
۳- رب کی یاد کیئے جا بندے غائب ہر دُشواری ہو
رب کی یاد کیئے جا بندے رات اور دن بیداری ہو
۴- رب کی یاد کیئے جا بندے خوف نہ تجھ پر چھائے گا
رب کی یاد کیئے جا بندے دُکھ سارا مٹ جائے گا
۵- رب کی یاد جبھی ہو نانک جب سادھوں کا سنگ ملے
سچا ہو جب پریم خدا سے پھر دولت ہر رنگ ملے

۱۔ پربھ کے سمرن رِدّھ سِدّھ نو ندّھ پربھ کے سمرن گیان دھیان تت بدّھ

۲۔ پربھ کے سمرن جپ تپ پوجا پربھ کے سمرن بنسے دُوجا

۳۔ پربھ کے سمرن تیرتھ اِشنانی پربھ کے سمرن درگہہ مانی

۴۔ پربھ کے سمرن ہوئے سو بھلا پربھ کے سمرن سپھل پھلا

۵۔ سے سمرہِ جن آپ سمرائے نانک تا کے لاگو پائے

ترجمہ

۱۔ رب کی یاد کئے جا بندے مال کمال خزانے پائے

رب کی یاد کئے جا بندے دانش۔گیان اور دھیان بھی آئے

۲۔ رب کی یاد کئے جا بندے جپ تپ پوجا پاٹ ہے یہ

رب کی یاد کئے جا بندے خاص دوئی کی کاٹ ہے یہ

۳۔ رب کی یاد کئے جا بندے تیرتھ کا اشنان ہے یہ

رب کی یاد کئے جا بندے رب کے گھر میں مان ہے یہ

۴۔ رب کی یاد کئے جا بندے شاکر تو ہو جائے گا

رب کی یاد کئے جا بندے جینے کا پھل پائے گا

۵۔ رب کی یاد کریں گے وہ توفیق جو رب سے پاتے ہیں

نانک رب کے یاروں کے ہم قدموں سے لگ جاتے ہیں

۱- پَربھ کا سِمرنُ سبھ تے اُوچا | پَربھ کے سِمرن اُدھرے مُوچا -۱
۲- پَربھ کے سِمرنِ ترِشنا بُجھے | پَربھ کے سِمرنِ سبھُ کچھُ سُجھے -۲
۳- پَربھ کے سِمرنِ ناہی جم تراسا | پَربھ کے سِمرنِ پُورَن آسا -۳
۴- پَربھ کے سِمرنِ من کی مَل جائے | امرِت نام رِد ماہِ سمائے -۴
۵- پَربھ جی بسہِ ساوھ کی رسنا | نانک جن کا داسن دسنا -۵

ترجمہ

۱- رب کی یاد کیئے جا بندے | کار ہے اُونچا کار یہی
رب کی یاد کیئے جا بندے | کر دے بیڑا پار یہی
۲- رب کی یاد کیئے جا بندے | دُور ہو من کی پیاس سبھی
رب کی یاد کیئے جا بندے | سُوجھے دُور اور پاس سبھی
۳- رب کی یاد کیئے جا بندے | موت کا ڈر مٹ جائے گا
رب کی یاد کیئے جا بندے | خوب مرادیں پائے گا
۴- رب کی یاد کیئے جا بندے | میل ہو من کا دُور تمام
رب کا نام ہے امرت جس سے | سینہ ہو بھرپُور تمام
۵- جن سنتوں کی پاک زباں پر | نام خدا کا رہتا ہے
اُن کے در کا داس بنے | نانک خود کو کہتا ہے

۱- پَربھ کو سِمرَہ سے دھنوَنتے پَربھ کو سِمرَہ سے پَت وَنتے
۲- پَربھ کو سِمرَہ سے جَن پَروان پَربھ کو سِمرَہ سے پَرکھ پَردھان
۳- پَربھ کو سِمرَہ سے بے مُحتاجے پَربھ کو سِمرَہ سے سَرب کے راجے
۴- پَربھ کو سِمرَہ سے سُکھ واسی پَربھ کو سِمرَہ سدا اَبناسی
۵- سِمرَن تے لاگے جِن آپ دَیالا نانک جَن کی منگے رَوالا

ترجمہ

۱- رب کی یاد کریں جو بندے مال خزانوں والے ہیں
رب کی یاد کریں جو بندے عزّت شانوں والے ہیں
۲- رب کی یاد کریں جو بندے دُنیا میں پروان ہیں وُہ
رب کی یاد کریں جو بندے پت والے پردھان ہیں وُہ
۳- رب کی یاد کریں جو بندے وُہ پھر کب محتاج رہیں
رب کی یاد کریں جو بندے سب پر اُن کے راج رہیں
۴- رب کی یاد کریں جو بندے سُکھ میں دائم رہتے ہیں
رب کی یاد کریں جو بندے دائم قائم رہتے ہیں
۵- وہ کرتے ہیں یاد خدا کی جن پر اس کی رحمت ہے
خاک اُن کے قدموں کی مانگے نانک کو یہ نعمت ہے

۱- پَربھ کو سِمرہِ سے پَرا اُپکاری پَربھ کو سِمرہِ تِن سد بلہاری ۱-
۲- پَربھ کو سِمرہِ سے مُکھ سُہاوے پَربھ کو سِمرہِ تِن سوکھہ بہاوے ۲-
۳- پَربھ کو سِمرہِ تِن آتم جیتا پَربھ کو سِمرہِ تِن نِرمل ریتا ۳-
۴- پَربھ کو سِمرہِ تِن آنند گھنیرے پَربھ کو سِمرہِ بسہہ ہر نیرے ۴-
۵- سنت کِرپا تے اِندن جاگ نانک سِمرن پورے بھاگ ۵-

ترجمہ

۱- رب کی یاد کریں جو بندے کام اُن کا غم خواری ہے ۱-
رب کی یاد کریں جو بندے جان اُن کے بلہاری ہے
۲- رب کی یاد کریں جو بندے رُخ اُن کا پُر نور رہے
رب کی یاد کریں جو بندے چین سے من بھرپور رہے
۳- رب کی یاد کریں جو بندے من پر اُن کی جیت رہے
رب کی یاد کریں جو بندے پاک اُن کی ہر ریت رہے
۴- رب کی یاد کریں جو بندے سکھ پائیں آنند منائیں
رب کی یاد کریں جو بندے وہ رب سے نزدیکی پائیں
۵- سنتوں کی کرپا سے اُن میں رات اور دن بیداری ہے
خوش قسمت ہیں نانک جن کو یاد خدا کی پیاری ہے

۱۔ پَربھ کَے سِمرنِ کارج پُورے پَربھ کَے سِمرنِ کبہُ نہ جھُورے

۲۔ پَربھ کَے سِمرنِ ہرِ گُن بانی پَربھ کَے سِمرنِ سہجِ سمانی

۳۔ پَربھ کَے سِمرنِ نِہچل آسنُ پَربھ کَے سِمرنِ کمل بِگاسنُ

۴۔ پَربھ کَے سِمرنِ انحد جھُنکار سُکھُ پَربھ سِمرن کا انتُ نہ پار

۵۔ سِمرہِ سے جَن جِن کو پَربھ بھیا نانک تِن جَن سرنی پیا

ترجمہ

۱۔ رب کی یاد کئے جا بندے پُورے ہوں سب کام ترے

رب کی یاد کئے جا بندے چِنتا سے آرام ملے

۲۔ رب کی یاد کئے جا بندے داتا کے گُن گائے تُو

رب کی یاد کئے جا بندے رب میں سہج سمائے تُو

۳۔ رب کی یاد کئے جا بندے پکا آسن پائے گا

رب کی یاد کئے جا بندے دل کا کنول کھل جائے گا

۴۔ رب کی یاد کئے جا بندے غیب سے تُو جھنکار سُنے

رب کی یاد کئے جا بندے تجھ کو سُکھ بے اَنت ملے

۵۔ رب کی یاد کریں وہ بندے جن پر رب کی رحمت ہے

نانک مانگے ان کا سایہ اُن کا سایہ نعمت ہے

ٹ یوگ میں دل کو عموماً کنول کے پھول سے تشبیہ دی جاتی ہے جو خدا کا نام لینے سے کھل اٹھتا ہے۔

۱- ہَرِ سِمرَنِ کرِ بھگت پرگٹائے ہَرِ سِمرَنِ لگِ بید اُپائے
۲- ہَرِ سِمرَنِ بھئے سِدّھ جتی داتے ہَرِ سِمرَنِ نیچ چوہ کُنٹ جاتے
۳- ہَرِ سِمرَنِ دھاری سَب دھرنا سِمرِ سِمرِ ہَرِ کارن کرنا
۴- ہَرِ سِمرَنِ کی او سگل اکارا ہَرِ سِمرَن مَہِ آپ نِرنکارا
۵- کرِ کِرپا جِسُ آپ بُجھایا نانک گُورمُکھِ ہَرِ سِمرَنُ تِنِ پایا

ترجمہ

۱- رب کی یاد کئے سے گُل سنتوں کا نورِ ظہور ہُوا
رب کی یاد کئے سے ظاہر سب ویدوں کا نور ہُوا
۲- رب کی یاد کئے سے بندے داتا سِدّھ جتی کہلائیں
رب کی یاد کئے سے ہرسُو نیچ بھی جگ میں شہرت پائیں
۳- رب کی یاد کئے سے دھرتی قائم دائم رہتی ہے
یاد کرہ اُس کی جس کو دُنیا سب کا کارن کہتی ہے
۴- نام خُدا کا لینے کو یہ ساری مخلوقات ہوئی
یاد میں رب کی حاضر ناظر آپ خُدا کی ذات ہوئی
۵- جن پر لُطف خُدا کا نانک جن پہ اُس کی رحمت ہے
گرُو سے پائیں نام خُدا کا نام خُدا کا نعمت ہے

سلوک

دِین دَرَد دُکھ بھنجنا گھٹ گھٹ ناتھ اناتھ
سَرن تمھاری آئے او نانک سَبھ پربھ ساتھ

(ترجمہ شلوک

تو عاجز مسکین کا سب دُکھ درد مٹائے
تُو ہر دل میں خود بسے سب میں آپ سمائے
سب ناتھوں کا ناتھ تُو تیرا کوئی نہ ناتھ
یارب تیرا آسرا دے نانک کا ساتھ

اشٹپدی - ۲

۱ - جہہ مات پتا سُت میت نہ بھائی	مَن اُوہا نام تیرے سنگ سہائی
۲ - جہہ مہا بھئیان دُوت جم دلے	تہ کیول نام سنگ تیرے چلے
۳ - جہہ مشکل ہووے اتِ بھاری	ہر کو نام کِھن ماہِہ اُدھاری
۴ - انک پنہ چرن کرت نہیں ترے	ہر کو نام کوٹ پاپ پرہرے
۵ - گورمکھہ نام جپہ من میرے	نانک پاوہ سُوکھ گھنیرے

ترجمہ

۱ - جب ماں باپ نہ بیٹا بھائی	سنگی - یار نہ ناتی ہو
کام کا اُس دن ساتھی ہو تو	نام خدا کا ساتھی ہو
۲ - موت کا جب خونخوار فرشتہ	تیرے تن کو دلتا ہے
ساتھ ترے پھر چلتا ہے تو	نام خدا کا چلتا ہے
۳ - بھاری کوئی مشکل آ کر	جب تجھکو حیران کرے
دل میں نام خدا کا تیری	ہر مشکل آسان کرے
۴ - لاکھ کرے تو مورتی پوجا	کون تجھے منظور کرے
دل میں نام خدا کا تیرے	پاپ کروڑوں دور کرے
۵ - اے دل گرو کے منہ سے سن کر	نام خدا کا لیتا جا
نام خدا کا لے کر نانک	راحت دل کو دیتا جا

۱- سگل سرِشٹ کو راجا دُکھیا	ہَرِ کا نامُ جپت ہوئے سُکھیا
۲- لاکھ کروری بندھن پَرَے	ہَرِ کا نامُ جپت نِستَرَے
۳- اِنک مایا رنگ تِرکھ نہ بُجھاوَے	ہَرِ کا نامُ جپت آگھاوَے
۴- جِہہ مارگ اِیہُ جات اکیلا	تہہ ہر نامُ سنگِ ہوت سُہیلا
۵- ایسا نامُ من سدا دھِیائیے	نانک گورمکھ پرم گت پائیے

ترجمہ

۱- دُنیا بھر کا راجہ بھی	دُکھ پاتا ہے دُکھ سہتا ہے
نام خدا کا لینے والا	سُکھ کے اندر رہتا ہے
۲- لاکھوں اور کروڑوں بندھن	جکڑیں اور پھنسائیں گے
نام خدا کا لینے سے وُہ	سب کے سب کھل جائیں گے
۳- اس مایا کے رنگا رنگی	عیش بُجھائیں پیاس کہاں
نام خدا کا جپنے سے	رہتی ہے پیاس تراس کہاں
۴- جس رستے پر آخر کو تُو	آپ اکیلا جاتا ہے
نام خدا کا ساتھ چلے	جو من تیرا بہلاتا ہے
۵- نام خدا کا ایسا ہے تُو	اس پر دھیان جمائے جا
سُن کر بات گرو کی نانک	اعلےٰ منزل پائے جا

۱ - چھُونٹ نہی کوٹِ لکھہ باہی — نامُ جَپَت تَہہ پار پرِاہی
۲ - انِک بگھن جہہ آئے سنگھارے — ہرِ کا نامُ تت کال اُدھارے
۳ - انِک جونِ جنمے مرِ جام — نامُ جَپَت پاوَے بسرام
۴ - ہَو میلا مَلُ کبھُو نہ دھووَے — ہرِ کا نامُ کوٹِ پاپ کھووَے
۵ - ایسا نامُ جپہُ من رنگِ — نانک پایئے سادھ کے سنگِ

(ترجمہ)

۱ - لاکھوں بازو ہونے پر بھی — کب تیرا چھٹکارا ہے
نام لئے جا نام لئے جا — اُس سے پار اُتارا ہے
۲ - سو سو مشکل بھاری بھی — گر تیری راہ میں آئے گی
یاد خُدا کی فوراً تیرا — بیڑا پار لگائے گی
۳ - سو سو جونیں بھوگے بندہ — جاتا ہے پھر آتا ہے
جپتا ہے جب نام خُدا کا — چین سکوں پھر پاتا ہے
۴ - میل خودی کا دُور ہو کیونکر — مل مل کر تن دھونے سے
پاپ کروڑوں دُور ہوں تیرے — یاد خُدا کی ہونے سے
۵ - ایسا نام جپے جا اے دِل — رب سے پریم لگائے جا
سنتوں کی سنگت میں نانک — نام خُدا کا پائے گا

۱- جِہہ مارگ کے گنے جاہِ نہ کوسا — ہَرِ کا نامُ اُوہا سنگِ توسا
۲- جِہہ پیڈِ مہا اندھ گُبارا — ہَرِ کا نامُ سنگِ اُجیارا
۳- جہا پنتھِ تیرا کو نہ سِنجہانُو — ہَرِ کا نامُ تہہ نالِ پچھانُو
۴- جِہہ مہا بھئیان تپت بہُ گھام — تہہ ہَرِ کے نام کی تُم اُوپرِ چھام
۵- جہا ترِکھا من تُجھہُ آکرکھے — تہہ نانک ہَرِ ہَرِ انمرِتُ برکھے

(ترجمہ)

۱- رستہ، دُور کا رستہ جس پر — کوس نہیں اور میل نہیں
رب کا نام ہو توشہ اُس میں — جاتی ساتھ اِک کھیل نہیں
۲- رستہ، دُور کا رستہ جس پہ — دُھند غبار اندھیرا ہو
ہاتھ میں ہو گر "نام" کی مشعل — روشن رستہ تیرا ہو
۳- رستہ، دُور کا رستہ جس پہ — کوئی نہ تجھ کو جانے گا
جانے گا تُو نام خدا کا — جانے گا پہچانے گا
۴- رستہ، دُور کا رستہ جس پر — تیز تپش دُکھ دیتی ہے
چھاؤں خدا کے نام کی تجھ کو — سائے میں اپنے لیتی ہے
۵- رستہ، دُور کا رستہ جس پہ — نانک پیاس ستاتی ہے
ایک خدا کے نام کی بدلی — واں امرت برساتی ہے

۱- بھگت جنا کی برتن نام سنت جنا کے من بسرام
۲- ہر کا نام داس کی اوٹ ہر کے نام اُدھرے جن کوٹ
۳- ہر جس کرت سنت دن رات ہر ہر اوکھدھ سادھ کمات
۴- ہر جن کے ہر نام ندھان پار برہم جن کینو دان
۵- من تن رنگ رتے رنگ ایکے نانک جن کے برت بِبیکے

(ترجمہ)

۱- بھگت وہی ہیں نام خدا کا جینے سے ہے کام جنہیں
سنت وہی ہیں نام خدا کا بیتا ہے آرام جنہیں
۲- رب کے جتنے داس ہیں ان کو رب کا نام سہارا ہے
نام نے لاکھوں بندوں کو دنیا میں پار اتارا ہے
۳- رات ہو دن ہو سنت ہمیشہ داتا کے گن گاتے ہیں
نام کی دارو دے کر سادھو سارے روگ گنواتے ہیں
۴- رب والوں کو نام ہی رب کا دولت ہے گنجینہ ہے
پاک خدا نے اُن کو بخشا اپنا خاص خزینہ ہے
۵- جس کے تن من وحدت کے اک رنگ میں رنگے جاتے ہیں
وہ روحانی علم کی نانک حق سے نعمت پاتے ہیں

۱۔ ہر کا نام جن کو مکت جگت — ہر کے نام جن کو ترپت بھگت
۲۔ ہر کا نام جن کا روپ رنگ — ہر نام جپت کب پرسے نہ بھنگ
۳۔ ہر کا نام جن کی وڈیائی — ہر کے نام جن سوبھا پائی
۴۔ ہر کا نام جن کو بھوگ جوگ — ہر نام جپت کچھ ناہہ بیوگ
۵۔ جن رانا ہر نام کی سیوا — نانک پوجے ہر ہر دیوا

(ترجمہ)

۱۔ نام خدا کا بندوں کو — مکتی کی راہ دکھاتا ہے
نام خدا کا لینے ہی سے — صبر سکون مل جاتا ہے
۲۔ رب والوں کا نام سے بہتر — روپ نہیں اور رنگ نہیں
نام خدا کا جپنے سے پھر — رنگ میں ہوتی بھنگ نہیں
۳۔ نام خدا کا جپنے سے — سادھوں کی شان بڑائی ہے
نام خدا کا جپنے سے — سنتوں نے سوبھا پائی ہے
۴۔ نام خدا کا بھوگ بھی ہے اور — نام خدا کا یوگ بھی ہے
نام خدا کا جپنے سے سب — جاتا روگ بیوگ بھی ہے
۵۔ رنگے ہیں جو نام میں رب کے — نام کی سیوا کرتے ہیں
رب کے بندے ایک خدا کی — نانک پوجا کرتے ہیں

۱- ہَرِ ہَرِ جَن کے مالُ کھجینا | ہَرِ دھنُ جَن کوُ آپ پربھ دِینا
۲- ہَرِ ہَرِ جَن کے اوٹ سنانی | ہَرِ پرتاپ جَن اَور نہ جانی
۳- اوتِ پوتِ جَن ہَرِ رس راتے | سُنّ سمادھِ نام رس ماتے
۴- آٹھ پہر جَن ہَرِ ہَرِ جپے | ہَرِ کا بھگتُ پرگٹ نہی چھپے
۵- ہَرِ کی بھگتِ مُکتِ بہُ کرے | نانک جَن سنگِ کیتے ترے

(ترجمہ)

۱- نام خدا کا رب والوں کو | دولت مال خزینہ ہے
آپ خدا نے بخشا اُن کو | نام کا یہ گنجینہ ہے
۲- نام ہی وہ گڑھ کوٹ ہے جس میں | رب والے سب رہتے ہیں
شان نہ ہو جو شان خدا کی | شان اُسے کب کہتے ہیں
۳- رب کے پیارے بندوں نے | رنگیلے تانے بانے ہیں
دھیان کے ماتے نام کے رس کو | پی پی کر مستانے ہیں
۴- رب کے بندے آٹھ پہر بس | نام اُسی کا لیتے ہیں
بھگتوں کے گُن روشن ہیں | کب اُن کو چھپنے دیتے ہیں
۵- رب کی بھگتی مکتی کردے | لاکھوں اور ہزاروں کی
نانک کتنے پار لگائے | سنگت حق کے پیاروں کی

۱- پارجات ایہہ ہر کو نام | کام دھین ہر ہر گُن گام
۲- سبھ تے اُتم ہر کی کتھا | نام سُنت درد دُکھ لتھا
۳- نام کی مہما سنت ردِ وسے | سنت پرتاپ دُرت سبھ نسے
۴- سنت کا سنگ وڈبھاگی پائیے | سنت کی سیوا نام دھیائیے
۵- نام تُل کچھ اور نہ ہوئے | نانک گورمکھ نام پاوے جن کوئے

(ترجمہ)

۱- پیڑ بہشتی پایا ہے | گر نام خدا کا پایا ہے
کام دھینو کی نعمت ہے | گر نام خدا کا گایا ہے
۲- کرتے جاؤ بات خدا کی | اِس سے اچھی بات کہاں
نام خدا کا سُننے سے | دُکھ درد کہاں آفات کہاں
۳- نام کی عزت نام کی شوکت | سنت کے من میں بستی ہے
جلوہ ہو جب سنتوں کا | پھر پاپوں کی کیا ہستی ہے
۴- سنگت جس کو سنتوں کی | خوش قسمت وہ انسان رہے
سیوا ہو جب سنتوں کی | تب نام میں ہر دم دھیان رہے
۵- تول خدا کے نام کی جگ میں | کونسی نعمت ملتی ہے
کسی کسی کو گرمکھ نانک | نام کی دولت ملتی ہے

سلہ. پارجات یا کلپ ترو وہ درخت جس سے سب دولت ملتی ہے۔ سلہ کام دھین۔ دیوتاؤں کی

سلوکُ

بَہُہ ساشتر بَہُہ سِمرِتی پیکھے سرب ڈھڈھول
پُوجس ناہی ہرِ ہرے نانک نام امول

(ترجمہ شلوک)

سب سمرنیاں شاستر نانک لئے ٹٹول
تول نہ اُس کے آسکیں نام اُس کا انمول

۱- جاپ تاپ گیان سبھ دھیان | کھٹ ساستر سمرت دکھیان
۲- جوگ ابھیاس کرم دھرم کریا | سگل تیاگ بن مدھے پھریا
۳- انک پرکار کیئے بہو جتنا | پن دان ہومے بہو رتنا
۴- سریر کٹائے ہومے کر راتی | ورت نیم کرے بہو بھاتی
۵- نہیں تل رام نام بیچار | نانک گورمکھ نام جپیئے اک بار

(ترجمہ)

۱- جپ بھی کرلے تپ بھی کرلے | گیان اور دھیان کمائے جا
سمرتیوں چھ شاستروں کی | بانی کھول سنائے جا
۲- یوگ کرم اور کریا کرلے | دھرم بھی پورا تیرا ہو
تیاگ دے سب کچھ دنیا کا | جنگل میں تیرا پھیرا ہو
۳- رنگا رنگی ڈھنگ کیئے جا | کرتا جا دن رات جتن
کام بھی کر پن دان ہون کے | دیتا جا خیرات رتن
۴- کاٹ کے اپنے تن کے ٹکڑے | روز ہون بھی کرتا جا
برت کیئے جا نیم کیئے جا | بھرنے سارے بھرتا جا
۵- تول خدا کے نام نہ ہوگا | پھر بھی تیرا کار کبھی
گرو کے منہ سے سن کر نانک | جپ لے نام اک بار کبھی

۱- نو کھنڈ پرتھمی پھرے چر جیوے — مہا اداس تپیسر تھیوے
۲- اگن ماہ ہومت پران — کنک اشو ہیور بھومِ دان
۳- نیولیٹ کرم کرے بہو آسن — جین مارگ سنجم اتِ سادھن
۴- نمکھ نمکھ کر سریر کٹاوے — تو بھی ہومے میلُ نہ جاوے
۵- ہرِ کے نام سمسر کچھ نا ہِ — نانک گورمکھ نام جپت گتِ پاہِ

(ترجمہ)

۱- پھر لے نو اقلیموں میں — عمریں بھی لمبی پائے جا
اعلیٰ تارک اور تپسوی — بن کر زہد کمائے جا
۲- جیتے جی تو آگ میں جل جا — جان اپنی قربان بھی کر
سونا ہیرے گھوڑا ویسے — بھومی دھن کا دان بھی کر
۳- نیولیٹ کرم بھی حاصل کر لے — آسن لاکھ بدلتا جا
سادھن سنجم کرتا جا اور — جینی مارگ چلتا جا
۴- تن کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے — جوڑ پہ جوڑ کٹائے جا
پھر بھی من کا میل نہ اترے — مان گمان نہ جائے جا
۵- اس کے تُل کی چیز نہیں کچھ — نام خدا کا نیارا ہے
گورو سے سن کر نام لئے جا — نانک تب چھٹکارا ہے

ٹ نیولی، دھوتی، دھوتی وغیرہ وہ کریا ہیں جن سے یوگی اپنے جسم کی انتڑیوں کی صفائی کئی طریقوں سے کرتا ہے۔

۱- مَن کامنا تیرتھ دیھ چُھٹے گربُ گمانُ نہ من تے ہُٹے

۲- سوچ کرے دِنسُ اَر راتِ مَن کی مَیلُ نہ تن تے جاتِ

۳- اُس دیھی کو بُہہ سادھنا کرے مَن تے کبہو نہ بِکھیا ٹرے

۴- جلِ دھووَے بُہہ دیہ اَنیتِ سُدھ کہا ہوئے کاچی بھیتِ

۵- مَن ہرِ کے نام کی مہما اُوچ نانک نامِ اُدھرے پتت بُہہ موچ

(ترجمہ)

۱- تیرتھ میں بھی جان جو نکلے من کی خواہش دُور نہ ہو
تیرے مان گمان نہ چُھوٹیں من سے دُور غرُور نہ ہو

۲- کر کے تو دن رات صفائی نیکی لاکھ کمائے جا
لاکھ جتن کر تن سے تیرے مَن کا میل نہ جائے گا

۳- اپنے تن کو کشٹ دیئے جا لاکھوں سادھن کرتا جا
گندے جذبے دُور نہ ہونگے من کے بھرنے بھرتا جا

۴- فانی تن کو مَل کر دھولے پاک مگر یہ خاک نہ ہو
دھونے سے دیوار یہ کچّی اُجلی صاف اور پاک نہ ہو

۵- اُونچا نام خدا کا اے دل جس کی مہما گاتے ہیں
نام خدا کا لے کر نانک پاپی مُکتی پاتے ہیں

۱- بہُت سیانپ جَم کا بھَو بِیاپے | اَنِک جتن کر ترِشن نا دھراپے

۲- بھیکھ انیک اگنِ نہی بُجھے | کوٹ اُپاو درگہہ نہی سِجھے

۳- چھُوٹسِ ناہی اُوبھ پیال | موہِ بیاپہِ مایا جالِ

۴- اَور کرتوُتِ سگلی جَم ڈانے | گووِند بھجن بِن تِلُ نہی مانے

۵- ہرِ کا نامُ جپت دُکھُ جائے | نانک بولے سہجِ سُبھائے

(ترجمہ)

۱- جتنا سیانا بندہ ہوگا | اُتنا موت ڈرائے گی
کرتا جائے لاکھ جتن، کب | کوشش پیاس بجھائے گی

۲- من کی آگ نہ ٹھنڈی ہوگی | بھیس انیک بدلتا جا
درگہ میں مقبول نہ ہوگا | لاکھوں چالیں چلتا جا

۳- جال بچھا کر مایا نے جب | موہ کا چھپا یا مارا ہے
جنّت ہو یا دوزخ ہو پھر | کب ملتا چھٹکارا ہے

۴- موت ترے کرتوت سے تجھ کو | کل مجرم گردانے گی
موت اگر کچھ مانے گی تو | نام خدا کا مانے گی

۵- نام خدا کا لینے سے سکھ | آتا ہے دکھ جاتا ہے
نانک کہے آسانی سے | یہ نام زباں پہ آتا ہے

۱- چار پدارتھ جے کو مانگے　　سادھ جنا کی سیوا لاگے
۲- جے کو اپنا دوکھ مٹاوے　　ہر ہر نام رِدے سد گاوے
۳- جے کو اپنی سوبھا لوڑے　　سادھ سنگ ایہ ہؤمے چھوڑے
۴- جے کو جنم مرن تے ڈرے　　سادھ جناں کی سرنی پرے
۵- جس جن کو پربھ درس پیاسا　　نانک تا کے بل بل جاسا

(ترجمہ)

۱- چار مرادیں اصلی ہیں وہ　　چاروں ہوں مطلوب جسے
اُس بندے پر واجب ہے　　سادھوں کی سیوا خوب کرے
۲- جس کے من میں خواہش ہو　　سب اپنے روگ مٹانے کی
چاہئے اُس کو فکر ہمیشہ　　نام خدا کا گانے کی
۳- دُنیا میں باعزت رہتا　　جو بندہ منظور کرے
سادھوں کی سنگت میں رہ کر　　مان خودی کا دور کرے
۴- چنتا جینے مرنے کی　　گر من کو رونہ ستاتی ہے
سادھوں کے سائے میں آکر　　سب چنتا مٹ جاتی ہے
۵- رب کے درشن کے متوالے　　پیاسے جو دیدار کے ہیں
نانک اپنے...　　قربان ہمیشہ...

دھرم، ارتھ، کام اور موکش

۱- سگل پُرکھ مہہ پُرکھ پردھانُ　　سادھ سنگ جاکا مٹے ابھمانُ
۲- آپس کو جو جانے نیچا　　سوئُو گنیئے سبھ تے اوُچا
۳- جاکا من ہوئے سگل کی ریِنا　　ہر ہر نامُ تن گھٹ گھٹ چینا
۴- من اپُنے تے بُرا مٹانا　　پیکھے سگل سرِشٹ ساجنا
۵- سُوکھ دُکھ جن سمد رِشٹیتا　　نانک پاپ پُن نہیں لیپیا

(ترجمہ)

۱- سب لوگوں میں پت والا　　پردھان وُہی کہلاتا ہے
جو سادھوؤں کی سنگت پاکر　　مان گمان مٹاتا ہے
۲- جو بندہ ہر اک سے خود کو　　نیچا گننے والا ہے
اُس کو سب سے اُونچا سمجھو　　اعلےٰ ہے وہ بالا ہے
۳- جو بندہ خود اپنے من کو　　سب کی خاک بناتا ہے
نام خدا کا اپنے من کے　　اندر روشن پاتا ہے
۴- جو بندہ خود اپنے من سے　　کر لے دُور بُرائی کو
سب دُنیا کو ساجن مانے　　سمجھے یار خدائی کو
۵- سُکھ سے جو خورسند نہ ہو　　اور دُکھ سے جو غمناک نہ ہو
پاپ اور پُن کی آلائش سے　　نانک وہ کیوں پاک نہ ہو

۱- نِرِدھن کو دھنُ تیرو ناوُ	تھادے کو ناوُ تیرا اتھاوُ
۲- نِمانے کو پربھ تیرو مانُ	سگل گھٹا کو دیوہُ دانُ
۳- کرن کراون ہار سُوامی	سگل گھٹا کے انتر جامی
۴- اپنی گت مِت جانہُ آپے	آپن سنگِ آپ پربھ راتے
۵- تُمری اُستت تُم تے ہوئے	نانک اَوَر نہ جانس کوئے

(ترجمہ)

۱- زر سے جو بے زر ہے اس کا	مال خزانہ نام ترا
گھر سے جو بے گھر ہے اُس کا	ٹھور ٹھکانہ نام ترا
۲- جس کا کوئی مان نہیں اُس	بے مایہ کا مان ہے تُو
سب دُنیا لیتی ہے تجھ سے	سب کو دینا دان ہے تُو
۳- ہر کارج کا کارن ہے تُو	سب کا آپ سوامی ہے
سب کے دل کے حال سے واقف	تُو ہی انتر جامی ہے
۴- اپنے حال اور اپنی حد کو	مالک جانے خوب تُو ہی
اپنا ہے مرغوب تُو ہی اور	اپنا ہے محبوب تُو ہی
۵- تیری حمد تجھی سے ہو گی	بندے کا امکان نہیں
نانک اور نہ جانے کوئی	اوروں کو پہچان نہیں

۱- سَرب دَھرم مَہہ سریسٹ دھرمُ ہَرِ کو نامُ جپ نِرمل کرمُ
۲- سگل کِریا مَہِہ اُوتم کِریا سَادھ سَنگِ دُرمت مَلُ ہِریا
۳- سگل اُدّم مَہہ اُدّم بھلا ہَرِ کا نامُ جَپہُ جیع سدا
۴- سگل بانی مَہِہ انمرِتُ بانی ہَرِ کو جَسُ سُنِ رِسن بکھانی
۵- سگل نھان تے اوہُ اُوتم نھانُ نانَک جِہہ گھٹِ وَسے ہَرِ نامُ

(ترجمہ)

۱- نام خُدا کا جپتے رہنا دھرم ہے اعلیٰ دھرموں میں
نام خُدا کا جپتے رہنا کرم ہے اعلیٰ کرموں میں
۲- کام یہی ہے سب سے اعلیٰ خوب عمل میں لاتا جا
سادھوں کی سنگت میں رہ کر من کا میل ہٹاتا جا
۳- اُدّم ہے یہ اچھا اُدّم نام خُدا کا جپتا جا
نام خُدا کا جپ لے ہردم نام خُدا کا جپتا جا
۴- ہر بانی سے امرت بانی مالک کے گُن گانا ہے
گُرو سے حمد خُدا کی سُن کر نام زباں پر لانا ہے
۵- دُنیا کے استھانوں میں ذی شان وہی استھان رہے
جس میں جا کر نانک دل میں ہر دم رب کا دھیان رہے

سلوکُ

نرگُنیار اِیانیا سو پربھُ سدا سمالِ
جِن کِیا تِسُ چیتِ رکھہُ نانک نبھی نالِ

(ترجمہ شلوک)

بے گُن مورکھ بھُول مت — کون ہے تیرا ناتھ
نانک اُس کو یاد رکھ — خالق دے گا ساتھ

اشٹپدی-۴

۱- رہیتا کے گُن چیت پرانی کَوَن مُول تے کَوَن درِسٹانی

۲- جِن تُوں ساجِ سوارِ سیگاریا گربھ اگنِ مہہ جِہہ اُباریا

۳- بار بِوَستھا تُجہہِ پیارے دُودھ بھر جوبن بھوجن سُکھہ سودھ

۴- بِردھ بھیا اُوپر ساک سَین مُکھِ اپیاؤ بَیٹھ کَو دَین

۵- اِہُ نِرگُن گُنُ کچھوُ نہ بُوجھے بخسِ لیہُ تَو نانک سیجھے

(ترجمہ)

۱- فانی بندے سوچ ذرا توصیف تو اپنے خالق کی

دیکھ تو کیا بن بیٹھا ہے اور پہلے کیا تھی اصل تری

۲- کس نے تجھ کو پالا پوسا رُوپ انوپ سجایا ہے

پیٹ میں ماں کے گرمی میں تن تیرا آپ بچایا ہے

۳- کس نے تجھ کو بالک پن میں میٹھا میٹھا دُودھ دیا

جوبن بھر کر بھوجن بخشا چین دیا با ہوش کیا

۴- رشتہ دار بنائے جو پیری میں دیکھیں بھالیں گے

گھر میں بیٹھے تیرے مُنہ میں لُقمہ لا کر ڈالیں گے

۵- اور یہ گُن احساس نہیں کچھ تجھکو ان احسانوں کا

نانک آپ وہ بخشے تو ہو بیڑا پار انسانوں کا

۱۔ جِہہ پرسادِ دھر اُوپر سُکھ بسہہ — سُت بھرات میت بنِتا سنگ بسہہ

۲۔ جِہہ پرسادِ پیوہہ سیتل جلا — سُکھدائی پون پاوک اُملا

۳۔ جِہہ پرسادِ بھوگہہ سبھ رسا — سگل سمگری سنگ ساتھ بسا

۴۔ دِینے ہست پاو کرن نیتر رسنا — تسہہ تیاگ اور سنگ رچنا

۵۔ ایسے دوکھ مُوڑھ اندھ بیاپے — نانک کاڈھ لیہُ پربھ آپے

(ترجمہ)

۱۔ جس داتا کی رحمت سے — دھرتی پر سُکھ سے بستا ہے
یار برادر، بیوی بچّے — ان میں ہنستا رستا ہے

۲۔ جس داتا کی رحمت سے تُو — ٹھنڈے پانی پیتا ہے
تاپے آگ انمول ہوائیں — من مست ہو ایں جیتا ہے

۳۔ جس داتا کی رحمت سے سُکھ — عیش ملے، آرام ملے
جس کی رحمت سے ہر جا جنت — صبح ملے اور شام ملے

۴۔ ہاتھ دئے ہیں پاؤں دئے ہیں — آنکھیں کان زبان بھی دی
چھوڑ کے اُس کو کیوں بھائی ہے — تجھکو اُلفت غیروں کی

۵۔ مورکھ اور اندھا ہی خود کو — ان عیبوں میں ڈالے گا
نانک رحمت والا مالک — اُس کو آپ نکالے گا

۱۔ آدِ انتِ جو راکھن ہارُ — تِس سِؤ پریت نہ کرے گوارُ

۲۔ جا کی سیوا نوَنِدھِ پاوے — تا سِؤ مُوڑا مَنُ نہی لاوے

۳۔ جو ٹھاکُرُ سد سدا حجوُرے — تا کؤ اندھا جانت دُورے

۴۔ جا کی ٹہل پاوے درگہہ مانُ — تسہِ بسارے مُگدھُ اجانُ

۵۔ سدا سدا ایہُ بھولنہارُ — نانک راکھن ہارُ اپارُ

(ترجمہ)

۱۔ والی ہے وہ اوّل بھی — وہ آخر میں بھی والی ہے
جس کو اُس سے پریت نہیں — وہ سوچ سمجھ سے خالی ہے

۲۔ جس کی سیوا کرنے سے — ہم نو گنجینے پاتے ہیں
مُورکھ اور نادان نہیں — من اس کے ساتھ لگاتے ہیں

۳۔ مالک حاضر ناظر ہے وہ — ہر دم پاس حضوری ہے
اندھا دُور جو سمجھے اُس کو — حق سے اُس کو دُوری ہے

۴۔ جس کی سیوا کرنے سے — درگاہ میں رب کی مان ملے
مُورکھ اُس کو بھولیں گے — کب جانیں گے انجان اُسے

۵۔ بھول میں ہے انسان ہمیشہ — غفلت کرنے والا ہے
نانک وہ ہے انت خدا ہی — ہر اک کا رکھوالا ہے

۱- رتن تیاگ کوڈی سنگ رچے | ساچ چھوڑ جھوٹھ سنگ مچے
۲- جو چھڈنا سو استھر کر مانئے | جو ہوون سو دور پرانئے
۳- چھوڑ جائے تِس کا سرم کرے | سنگ سہائی تِس پرہرے
۴- چندن لیپ اُتارے دھوئے | گردھب پریت بھسم سنگ ہوئے
۵- اندھ کوپ مہہ پتت بکرال | نانک کاڈھ لیہو پربھ دیال

(ترجمہ)

۱- پھینک کے لعلوں ہیروں کو | کوڑی پہ جان گنواتا ہے
حق سے بھاگے سچ کو تیاگے | خوش خوش جھوٹ کماتا ہے
۲- چھوڑ کے جس کو جانا ہے | وہ دائم اس کو کہتا ہے
اُس کو بھولے جاتا ہے | جو آخر ہو کر رہتا ہے
۳- کشٹ اُٹھائے اُس کی خاطر | چھوڑ کے جس کو جانا ہے
اُس سنگی کو دور ہٹائے | جو آخر کام آنا ہے
۴- چندن لیپ کو مَل مَل کر | دھو دھو کر دور ہٹاتا ہے
خر مستی میں مٹی اور کیچڑ | سے پریت لگاتا ہے
۵- نانک اک تاریک کنوئیں میں | اس نے خود کو ڈالا ہے
باہر تو ہی نکالے اس کو | تو رب رحمت والا ہے

۱- کرتُوتِ پسُو کی مانس جات — لوک پچارا کرے دِن رات
۲- باہر بھیکھہ انتر مَلُ مائیا — چھپس نا وہ کچھہ کرے چھپا ئیا
۳- باہر گیان دھیان اِشنان — انتر بیاپے لوبھ سُس آن و
۴- انتر اگن باہر تن سوآہ — گل پاتھر کیسے ترے اتھاہ
۵- جا کے انتر بسے پربھ آپ — نانک تے جن سہج سماتِ

(ترجمہ)

۱- سوانگ بھرے انسانوں کے — کرتوت مگر حیوانوں کے
چھلتا ہے دن رات جہاں کو — کام کرے شیطانوں کے
۲- بھیس بنائے اُجلا اُجلا — مَن میں میلی مایا ہے
چھپتے ہیں کرتوت کہاں — گو اُس نے لاکھ چھپایا ہے
۳- گیان کمائے دھیان لگائے — تیرتھ کا اشنان کرے
لوبھ کا کُتّا من میں بیٹھا — بھونکے اور ہلکان کرے
۴- حرص کے شعلے دل میں بھڑکیں — انگ بھبھوت رمائی ہے
گھر اسا گر پار ہو کب — گردن میں سِل لٹکائی ہے
۵- جس کے من میں رہنے آ کر — ڈیرہ آپ جمایا ہے
چلن میں اُس بندے کے من میں — نانک سہج سمایا ہے

۱- سُن اندھا کیسے مارگُ پاوَے　　کرُ گہِ لیہُ اوڑِ نبھاوَے

۲- کہا بُجھارتِ بُوجھے ڈورا　　نِس کہِیئے تَو سمجھے بھورا

۳- کہا بِسنپد گاوَے گُنگ　　جتن کرَے تَو بھی سُر بھنگ

۴- کہہ پِنگُل پربت پر بھوَن　　نہی ہوت اُوہا اُس گون

۵- کرتار کرُنا مے دینُ بینتی کرَے　　نانک تُمری کرپا ترَے

(ترجمہ)

۱- اندھا ہو تو کیونکر وہ　　سُن سُن کر رستہ پائے گا
ہاتھ پکڑ کر لے جا اُس کو　　جب منزل کو جائے گا

۲- بہرا ہو جو کانوں سے　　کِس طور پہیلی بُوجھے گا
رات کی اس سے بات کہو　　تو دن ہی اُس کو سُوجھے گا

۳- گونگا ہو تو کب وہ مُنہ سے　　راگ ترانے گائے گا
کوشش بھی وہ لاکھ کرے　　بے سُر کا شور مچائے گا

۴- لُنجے میں توفیق نہیں　　پربت پر سیر منانے کی
ہمت اس میں آئے کہاں سے　　ٹیلوں پر چڑھ جانے کی

۵- رحمت والے مالک! یہ عاجز　　اک عرض سُناتا ہے
نانک پہ ہو رحمت تیری　　پار جبھی یہ جاتا ہے

۱- سنگِ سہائی سُ آوے نہ چیتِ ۔ جو بیرائی تا سِیُو پریتِ

۲- بلو آ کے گرِیھ بھیترِ بسے ۔ آنند کیل مائیا رنگِ رسے

۳- ورِڑ کرِ ملنے منہہ پرتیتِ ۔ کال نہ آوے مُوڑے چیتِ

۴- بیر برودھ کام کرودھ موہ ۔ جھوٹھ بِکار مہا لوبھ دروہ

۵- اِیا ہو جگتِ بہانے کئی جنم ۔ نانک راکھِ لیہہ آپن کرِ کرم

(ترجمہ)

۱- یاد نہیں افسوس اُسے ۔ وہ ساتھی جو امداد کرے

اُس سے پریت لگاتا ہے ۔ جو دُشمن ہو بیداد کرے

۲- ریت سے جو تعمیر ہوا ۔ اُس گھر میں اُس کی بستی ہے

مایا میں آنند کرے ۔ رس رنگ کی اُس کو مستی ہے

۳- فانی کو یہ باقی سمجھے ۔ فانی کی پہچان نہیں

مست ہے من کی موجوں میں ۔ کچھ موت کا اس کو دھیان نہیں

۴- بیر، عداوت، شہوت، غصہ ۔ اِس دُنیا سے پیار بھی ہے

بھاری لوبھ اور جھوٹ دغا ۔ اِن چیزوں سے بیوپار بھی ہے

۵- اس صورت سے پاپوں ہی میں ۔ اُس نے بھوگے لاکھ جنم

نانک کی ہے عرض بچا لے ۔ یارب کر کے مہر کرم

۱- تُھاکُرُ تُم پہہ ارداسِ — جیئُ پِنڈُ سبھُ تیری راسِ
۲- تُم مات پِتا ہم بارِک تیرے — تُمری کِرپا مہہ سُوکھ گھنیرے
۳- کوئے نہ جانے تُمرا انت — اُوچے تے اُوچا بھگونت
۴- سگل سمگری تُمرے سُوترِ دھاری — تُم تے ہوئے سُ آگیا کاری
۵- تُمری گت مِت تُم ہی جانی — نانک داس سدا قربانی

(ترجمہ)

۱- تُو مالک تُو خالق میرا — تجھ پر میں ارداس کروں
تن من سب کچھ تیری مایا — پیش میں ساری راس کروں
۲- تُو ماں باپ ہمارا ہے — ہم بچے بالے تیرے ہیں
حاصل تیری رحمت سے — سکھ چین ہمیں بہتیرے ہیں
۳- تیرا انت نہ کوئی جانے — رتبہ تیرا نیارا ہے
اُونچا ہے تُو ہر اُونچے سے — تُو بھگوان ہمارا ہے
۴- تار میں اپنے آپ پروئی — تُو نے جگ کی مالا ہے
حکم جو تجھ سے ملتا ہے — وُہ ہو کر رہنے والا ہے
۵- اپنی حد اور اپنی حالت — تجھ پر روشن ساری ہے
نانک تیرا داس ہے یا رب — تجھ پر یہ بلہاری ہے

سلوک

دین دیال پربھ چھوڈ کے لاگہہ آن سوآئے
نانک کہو نہ سیجھئی بن ناوے پت جائے

(ترجمہ شلوک)

داتا کا در چھوڑ کر غیر کو جو اپنائے
نانک کب مقبول ہو نام تجے پت جائے

(اسٹپدی - ۵)

۱- دَس بستوُلے پاچھے پا وَے — ایک بسَت کارن بکھوٹ گوَاوَے
۲- ایک بھی نہ دے دَس بھی ہِر لے ء — تَو موُڑا کہو کہا کرے ء
۳- جِس ٹھاکُر سِیَوُ ناہی چارا — تا کَو کیجے سَد نمسکارا
۴- جا کے مِن لاگا پربھُ میٹھا — سرب سُوکھ تا ہُو مَن وُوٹھا
۵- جِس جن اپنا حُکم منائیا — سرب تھوک نانک تن پائیا

(ترجمہ)

۱- دس دس چیزیں رب سے لے کر — اُن کے ڈھیر لگاتا ہے
ایک سے جب انکار ہوا پھر — کیوں ایمان گنواتا ہے
۲- دس چیزیں بھی چھینے تجھ سے — ایک سے بھی انکاری ہو
مُورکھ بول کرے گا کیا تُو — (زور نہیں تو زاری ہو)
۳- جس مالک پہ زور نہیں — تسلیم اُسے تسلیم اُسے
وُہ مرضی کا مالک ہے — تعظیم اُسے تعظیم اُسے
۴- میٹھا جس کو نام خدا کا — من اُس کا مسرور رہا ہے
من اس کا مسرور رہے وہ — خوشیوں سے بھرپور رہا ہے
۵- اُس مالک نے جس بندے سے — حکم اپنا منوایا ہے
نانک اُس کو گھاٹا کیا ہے — جو مانگا سو پایا ہے

۱- اُگَنَت سَاہُ اپنی دے راسِ — کھات پیت بَرتے اَنَد اُلاسِ
۲- اپنی اَمان کچھُ بَہُرِ ساہُ لےء — اگیانی مَن روس کرےء
۳- اپنی پرتیت آپ ہی کھووَے — بہُرِ اُس کا بِسواسُ نہ ہووَے
۴- جس کی بَستُ تِس آگے رَاکھے — پربھ کی آگیا مانے ماتھے
۵- اُس تے چوگُن کرے نِہالُ — نانک صاحبُ سدا دئیالُ

(ترجمہ)

۱- ساہ سے بندہ مال اور دولت — بے گِنتی کے پاتا ہے
کھاتا ہے کچھ پیتا ہے — کچھ برتے عیش مناتا ہے
۲- ساہ امانت اپنی سے — کچھ واپس جب لے جاتا ہے
من جاہل پھر رُوٹھ کے اس سے — غصّے میں کیوں آتا ہے
۳- اپنے کرتوتوں سے مورکھ — اپنی ساکھ گنوّاتا ہے
ساہ کو سب اُٹھ جائے بھروسہ — بھید بھرم کھُل جاتا ہے
۴- جس مالک کی دولت ہے — رکھ اس مالک کے آگے تُو
مان کہا سر آنکھوں پر — کیوں حکم سے اس کے بھاگے تُو
۵- راضی ہو کر مالک تجھ کو — چار گنا خوشحال کرے
رحمت والا صاحب ہردم — نانک مالا مال کرے

۱- اُنک بھاتِ مائیا کے ہیت　　سر پر ہووت جانُ انیت

۲- بِرکھہ کی چھائیا سیئو رنگُ لاوَے　　اوہ بِنسے اوہ مَن پچھتاوَے

۳- جو دِسیے سو چالن ھارُ　　لپٹ رہیو تہہ اندھ اندھارُ

۴- باٹاؤُ سِیئو جو لاوَے نیہُ　　تا کو ہاتھ نہ آوَے کیہہ

۵- مَن ہَرِ کے نام کی پریتِ سُکھدائی　　کرِ کرپا نانک آپ لئے لائی

(ترجمہ)

۱- مایا رنگا رنگی نیاری　　جی تیرا پرچاتی ہے
پکی بات سمجھ لے بندے　　آتی ہے یہ جاتی ہے

۲- پیڑ کا سایہ بھایا ہے　　تُو اس سے پریت لگاتا ہے
جب وہ سایہ جاتا ہے　　تو پیچھے کیوں پچھتاتا ہے

۳- جو کچھ دیکھ رہا ہے تُو　　یہ سب کچھ جانے والا ہے
من کا اندھا لپٹے اُن سے　　وُہ اُن کا متوالا ہے

۴- راہی سے جو پریت لگائے　　وہ آخر کو روتا ہے
خاک نہ اُس کے ہاتھ لگے　　دل دیتا ہے سو کھوتا ہے

۵- پریت کرے جو نام سے رب کے　　من میرے سُکھ پاتا ہے
نانک اپنی کرپا سے وُہ　　اپنے ساتھ ملاتا ہے

۱- مِتھیا تن دھن کُٹنب سبایا ۔ مِتھیا ہومے ممتا مائیا

۲- مِتھیا راج جوبن دھن مال ۔ مِتھیا کام کرودھ بِکرال

۳- مِتھیا رتھ ہستی اشو بسترا ۔ مِتھیا رنگ سنگ مائیا پیکھ ہستا

۴- مِتھیا دھروہ موہ ابھمان ۔ مِتھیا آپس اوپر کرت گمان

۵- استھر بھگت سادھ کی سرن ۔ نانک جپ جپ جیوے ہر کے چرن

(ترجمہ)

۱- تن اور دھن اور بچے بالے ۔ فانی ہیں سب فانی ہیں

مایا خودی تکبر والے ۔ فانی ہیں سب فانی ہیں

۲- جوبن راج جوانی دولت ۔ فانی ہیں سب فانی ہیں

کام کرودھ اور غصہ شہوت ۔ فانی ہیں سب فانی ہیں

۳- رتھ پوشاکیں گھوڑے ہاتھی ۔ فانی ہیں سب فانی ہیں

زر کا پریم اور ہنستے ساتھی ۔ فانی ہیں سب فانی ہیں

۴- موہ، فریب، تکبر، نخوت ۔ فانی ہیں سب فانی ہیں

تیرے مان گمان اور شوکت ۔ فانی ہیں سب فانی ہیں

۵- سادھوں کے سائے میں بھگتی ۔ قائم ہے پائندہ ہے

مالک کے چرنوں میں نانک ۔ نام کو جپ کر زندہ ہے

۱- رِمتھیا سروَن پرنِندا سنہ ہِ | رِمتھیا ہست پردرب کو ہِرہِ
۲- رِمتھیا نیتر پیکھت پرتِریا رُوپاد | رِمتھیا رسنا بھوجن آن سواد
۳- رِمتھیا چرن پر بکار کو دھاوہِ | رِمتھیا من پر لوبھ لبھاوہِ
۴- رِمتھیا تن نہی پر اُپکارا | رِمتھیا باس لیت بکارا
۵- بِن بُوجھے رِمتھیا سبھ بھئے | سپھل دیہہ نانک ہر ہر نام لئے

(ترجمہ)

۱- کان سنے جو غیر کی غیبت | فانی ہے وہ فانی ہے
ہاتھ جو چھینے غیر کی دولت | فانی ہے وہ فانی ہے
۲- آنکھ جو گھورے غیر کی عورت | فانی ہے وہ فانی ہے
جیبھ جو لے بھوجن کی لذّت | فانی ہے وہ فانی ہے
۳- پاؤں جو شر کو بھاگا جائے | فانی ہے وہ فانی ہے
من جو غیر کے دھن پہ آئے | فانی ہے وہ فانی ہے
۴- کوئی نہ ہو جس تن سے نیکی | فانی ہے وہ فانی ہے
ناک جو سونگھے باس بدی کی | فانی ہے وہ فانی ہے
۵- جب تک من میں گیان نہ ہو | ہر چیز جہاں کی فانی ہے
نانک رب کا نام لئے | پھل دیتا تن انسانی ہے

۱- برتھی ساکت کی آرجیا ساچ بنا کہہ ہووت سوچا
۲- برتھا نام بنا تن اندھ مکھہ آوت تا کے دُرگندھ
۳- بن سمرن دِن رین برتھا بہائے میگھ بنا جیو کھیتی جائے
۴- گو بند بھجن بن برتھے سب کام جیو کرپن کے نرارتھ دام
۵- دھن دھن تے جن جیہہ گھٹ بسیو ہر ناؤ نانک تاکے بَل بَل جاؤ

(ترجمہ)

۱- جائیں اکارت رب کے منکر کافر کفر کمائیں گے
سچ سے جبتک کام نہ لیں گے پاک کہاں ہو جائیں گے

۲- جائیں اکارت نام سے جو خالی ہیں دل کے اندھے ہیں
اُن کے مُنہ سے آئے عفونت بندے گندے مندے ہیں

۳- جائے اکارت جیتا جس میں نام کہیں دن رات نہ ہو
سوکھ کے جل جائے گی کھیتی جب اس پر برسات نہ ہو

۴- بھاڑ میں جائیں کام جہاں کے جن میں رب کا نام نہیں
بھاڑ میں جائے شوم کی دولت جس سے کچھ آرام نہیں

۵- من میں جن کے نام خدا کا اُن کی قسمت نیاری ہے
نانک دل قربان ہے اُن پہ جان مری بلہاری ہے

۱- رہت اور کچھہ اور رکماوت | من نہی پریت مکھہ گنڈھ لاوت
۲- جانن ہار پربھو پربین | باہر بھیکھہ نہ کاہو بھین
۳- اور اُپدیسے آپ نہ کرے | آوت جاوت جنمے مرے
۴- جس کے انتر بسے نرنکار | تس کی سیکھ ترے سنسار
۵- جو تم بھانے تن پربھ جاتا | نانک اُن جن چرن پراتا

(ترجمہ)

۱- فرض ہو اُس کا اور مگر | وُہ کام سب اُلٹے کرتا جائے
دل میں اُس کے پریم نہیں گو | اُلفت کے دم بھرتا جائے
۲- جانن ہار خدا کے آگے | جو واقف ہے غیبوں کا
بھلیں نہ اُس کا کام آئے گا | بھید کھُلے گا عیبوں کا
۳- اور کو جو اُپدیش کرے | خود کام نہ ویسے کرتا ہے
آتا ہے وُہ جاتا ہے | وہ جیتا ہے وہ مرتا ہے
۴- جس کے من میں بسنے والا | آپ وُہ نرنکار ہوا
اُس کے پاک اُپدیشوں سے | دُنیا کا بیڑا پار ہوا
۵- بندے جو مقبول ترے ہیں | داتا تجھکو جانیں گے
پاؤں پہ اُن کے سیس جھکا کر | نانک اُن کو مانیں گے

۱- کر و بنیتی پار برہم سبھ جانے | اپنا کیا آپہہ ماتے
۲- آپہہ آپ آپ کرت نبیرا | کسے دور جناوت کسے بجھاوت نیرا
۳- او پاؤ سیا نب سگل تے رہت | سبھ کچھ جانے آتم کی رہت
۴- جس بھاوے تس لئے لڑ لائے | تھان تھننتر رہیا سمائے
۵- سو سیوک جس کرپا کری | نمکھ نمکھ جپ نانک ہری

(ترجمہ)

۱- عرض گزاروں رب عالی سے | آپ ہی سب کچھ جانے وہ
سب کا پیدا کرنے والا | مان ہمارا مانے وہ
۲- جو چاہے خود آپ نبیڑے | غیروں سے وہ کام نہ لے
اک کو دور سجھائی دے اور | اک کو پاس دکھائی دے
۳- ذات بری اور پاک ہے اس کی | سب ترکیبوں چالوں سے
واقف ہے وہ دل کے مخفی | حالوں اور خیالوں سے
۴- اپنے ساتھ ملالے اس کو | جو اس کے من بھایا ہے
حاضر ہے وہ ناظر ہے وہ | جگ میں آپ سمایا ہے
۵- اس کا سیوک ہو جاتا ہے | جس پر اس کی رحمت ہے
پل پل نام لئے جا نانک | نام ہی اس کا نعمت ہے

سلوک

کام کرودھ اُر لوبھ موہ بنسِ جائے اہمیو
نانک پربھ سرناگتی کرِ پرساد گرُدیو

(ترجمہ)

کام کرودھ اور لوبھ موہ جائیں مان گمان
رحمت ہو گوردیو کی نانک پائے امان

(اشٹپدی-۶)

۱- جِہہ پرشادِ چھتیہہ امرت کھاہِ — تِس ٹھاکر کو رکھہ من ماہِ
۲- جِہہ پرساد سگندھت تن لاوہِ — تِس کو سمرت پرم گت پاوہِ
۳- جِہہ پرساد بسہہ سُکھ مندرِ — تسہہ دھیائے سدا من اندرِ
۴- جِہہ پرساد گرہ سنگ سُکھ بسنا — آٹھہ پہر سمرہُ تِس رسنا
۵- جِہہ پرسادِ رنگ رس بھوگ — نانک سدا دھیائیے دھیاون جوگ

(ترجمہ)

۱- جس داتا کی رحمت سے — چھتیس ۳۶ تُو امرت کھاتا ہے
اس مالک کو یاد کئے جا — بھول اُسے کیوں جاتا ہے
۲- جس داتا کی رحمت سے — تُو عطر پھلیل لگاتا ہے
نام اسی کا جپنے سے — مُکتی کا رستہ پاتا ہے
۳- جس داتا کی رحمت سے — جا رہتا ہے سُکھ مندر، تُو
اُس کا دھیان کئے جا من میں — نام بسا لے اندر تُو
۴- جس داتا کی رحمت سے — تُو کنبے میں آرام کرے
لازم ہے پھر آٹھ پہر — تُو یاد اُسی کا نام کرے
۵- جس داتا کی رحمت سے — تن من کا تجھ کو عیش ملے
نانک ہے وہ دھیان کے قابل — ہر دم کر لے یاد اُسے

۱- جِہہ پرسادِ پاٹ پٹنبر ہڈھاوہِ　　تِسَہہ تیاگ کِت اَور لبھاوہِ

۲- جِہہ پرسادِ سُکھہ سیج سُواتیجے　　من آٹھ پہر تا کا جسُ گاوِیجے

۳- جِہہ پرسادِ تُجھ سبھ کو اُو مانے　　مُکھہ تا کو جس رسن بکھانے

۴- جِہہ پرسادِ تیرو رہتا دھرمُ　　مَن سدا دِھیائے کیول پاربرہمُ

۵- پربھ جی جپت درگہہ مانُ پاوہِ　　نانک پت سیتی گھر جاوہِ

(ترجمہ)

۱- جس داتا کی رحمت سے　　تو ریشم پہنا کرتا ہے
چھوڑ کے اس کی اُلفت کو　　کیوں غیروں کا دم بھرتا ہے

۲- جس داتا کی رحمت سے　　تو سوئے سکھ کی سیجوں پر
گائے جا گُن گائے جا　　اے دل تو اس کے آٹھ پہر

۳- جس داتا کی رحمت سے　　تو پائے عزت شان سدا
مُنہ سے اور زباں سے اپنی　　کر لے اس کی حمد و ثنا

۴- جس داتا کی رحمت سے　　تو دھرم پہ اپنے قائم ہو
خالص دھیان اُس پاک خدا کا　　چاہئے من میں دائم ہو

۵- نام خدا کا جپنے سے　　درگاہ میں عزت پائے گا
نانک با عزت ہو کر　　تو اپنے گھر جائے گا

۱- جِہہ پرسادِ آروگ کنچن دیہی ۔ لِو لاوہُ تِسُ رام سنیہی
۲- جِہہ پرسادِ تیرا اولا رہت ۔ من سُکھُ پاوہِ ہرِ ہرِ جسُ کہت
۳- جِہہ پرسادِ تیرے سگل چھِد ڈھاکے ۔ من سرنی پرُ ٹھاکر پربھ تا کے
۴- جِہہ پرسادِ تجھُ کو نہ پہوچے ۔ من ساسِ ساسِ سِمرہُ پربھ اُوچے
۵- جِہہ پرسادِ پائی دُرلبھ دیہہ ۔ نانک تا کی بھگتِ کریہ

(ترجمہ)

۱- جس داتا کی رحمت سے ۔ بے رنگ سنہری کایا پایئے
لازم ہے اُس پیارے رب پر ۔ پریم سے اپنا دھیان جمائے
۲- جس داتا کی رحمت سے ۔ پت تیری قائم رہتی ہے
اُس کی حمد ثنا کرنے سے ۔ راحت دائم رہتی ہے
۳- جس داتا کی رحمت سے ۔ ہر عیب ترا مستور رہے
آ جا اُس کے سائے میں ۔ کیوں رب عالی سے دور رہے
۴- جس داتا کی رحمت سے ۔ تو خلق میں ہستی عالی ہے
اے میرے من یاد ہے اُس کی ۔ سانس ترا کیوں خالی ہے
۵- جس داتا کی رحمت سے ۔ یہ تن تجھ کو نایاب ملا
اس کی بھگتی کر لے نانک ۔ اُس کی بھگتی کرتا جا

۱- جِہہ پرسادِ اَٹھوٗکھن پہر یجے | مِن تِس سِمرِت کِئو اَلس کیجے
۲- جِہہ پرسادِ اسو ہست اسواری | مَن تِس پربھ کو کبہوٗ نہ بساری
۳- جِہہ پرسادِ باگ مِلکھ دھنا | راکھہ پروُے پربھ اپنے مَنا
۴- جِن تیری مَن بنت بنائی | اوٗٹھت بَیٹھت سَد تِسہہ دھیائی
۵- تِسہہ دھیائے جو ایک الکھے | اِیہا اُوہا نانک تیری رکھے

(ترجمہ)

۱- جس داتا کی رحمت سے | تُو گہنے پہنے پھرتا ہے
اے من میرے یاد کر اُس کو | کیوں سستی میں گھرتا ہے
۲- جس داتا کی رحمت سے | چڑھنے کو گھوڑے ہاتھی پائے
اے من میرے لازم ہے | اُس رب باری کو بھول نہ جائے
۳- جس داتا کی رحمت سے | تُو دولت باغ زمینیں پائے
اے دل اُس کا نام پڑھ کر | سُندر من کا ہار بنائے
۴- جو داتا اے من میرے | یہ تیرا ڈھانچ آباد کرے
لازم ہے جب اُٹھے بیٹھے | ہر دم اُس کو یاد کرے
۵- ایک الکھ کی یاد کئے جا | جو بالا سے بالا ہے
اب بھی وہ رکھوالا نانک | آگے بھی رکھوالا ہے

۱- جِہہ پرشادِ کرہِ پُن بہُہ دان — مَن آٹھ پہر کرِ تِس کا دھیان

۲- جِہہ پرشادِ تُو آچار بیوہاری — تِس پربھ کو ساس ساس چتاری

۳- جِہہ پرشادِ تیرا سُندر رُوپُ — سو پربھُ سِمرہُ سدا انُوپُ

۴- جِہہ پرشادِ تیری نیکی جاتِ — سو پربھُ سِمرِ سدا دِن راتِ

۵- جِہہ پرشادِ تیری پتِ رہے — گُر پرسادِ نانک جسُ کہے

(ترجمہ)

۱- جس داتا کی رحمت سے — تُو کثرت سے پُن دان کرے
آٹھ پہر لازم ہے اے دل — اُس داتا کا دھیان کرے

۲- جس داتا کی رحمت سے — تُو اچھے کرم کماتا ہے
کر لے یاد اُس رب کو ہر دم — بھول اُسے کیوں جاتا ہے

۳- جس داتا کی رحمت سے — یہ سُندر روپ جوانی ہے
اُس داتا کو یاد کئے جا — مالک وُہ لاثانی ہے

۴- جس داتا کی رحمت سے — تو حاصل اونچی ذات کرے
لازم ہے پھر اُس داتا کی — یاد سدا دن رات کرے

۵- جس داتا کی رحمت سے — دُنیا میں عزّت پائے تُو
نانک گُر کی رحمت سے — اُس داتا کے گُن گائے تُو

۱- جِہہ پرسادِ سُنہہ کرن ناد	جِہہ پرسادِ پیکھہہ بسماد
۲- جِہہ پرسادِ بولہہ امرت رسنا	جِہہ پرسادِ سُکھِ سہجے بسنا
۳- جِہہ پرسادِ ہست کر چلہہ	جِہہ پرسادِ سنپورن پھلہہ
۴- جِہہ پرسادِ پرم گت پاوہہ	جِہہ پرسادِ سُکھِ سہج سماوہہ
۵- ایسا پربھ تیاگِ اَور کت لاگہُ	گرُ پرسادِ نانک من جاگہُ

(ترجمہ)

۱- جس داتا کی رحمت سے	سُنتا ہے نغمے پیارے تُو
جس داتا کی رحمت سے	دلکش دیکھے نظّارے تُو
۲- جس داتا کی رحمت سے	تُو امرت جیسی بات کرے
جس داتا کی رحمت سے	سُکھ سہج یہاں دن رات کرے
۳- جس داتا کی رحمت سے	ہر کام میں تیرا ہاتھ چلے
جس داتا کی رحمت سے	تُو جگ میں پھُولے اور پھلے
۴- جس داتا کی رحمت سے	تُو اعلےٰ مُکتی پاتا ہے
جس داتا کی رحمت سے	تُو سُکھ آنند مناتا ہے
۵- چھوڑ کے ایسے داتا کو	کیوں غیر کو ڈھونڈے بول ذرا
نانک گرُ کی بخشش سے	تُو من کی آنکھیں کھول ذرا

۱۔ جِہہ پرسادِ توں پرگٹ سنسارِ　　تِس پربھ کو مُول نہ منہہ بسارِ
۲۔ جِہہ پرسادِ تیرا پرتاپ　　رے من مُوڑھ توُ تا کو جاپ
۳۔ جِہہ پرسادِ تیرے کارج پُورے　　تِسہہ جانُ من سدا حضورے
۴۔ جِہہ پرسادِ توُں پادہِ ساچ　　رے من میرے توُں تا سِیُو راچ
۵۔ جِہہ پرسادِ سبھ کی گت ہوئے　　نانک جاپ جپے جپ سوئے

(ترجمہ)

۱۔ جس داتا کی رحمت سے　　سنسار میں عزّت پائے توُ
اُس داتا کو یاد کئے جا　　اُس کو بھُول نہ جائے توُ
۲۔ جس داتا کی رحمت سے　　یہ شان اور شوکت ملتی ہے
او من مورکھ یاد کر اُس کو　　یاد سے عزّت ملتی ہے
۳۔ جس داتا کی رحمت سے　　ہر خواہش تیری پوُری ہو
حاضر ناظر جان اُسے　　ہر لحظہ پاک حضوری ہو
۴۔ جس داتا کی رحمت سے　　توُ سچ کی دولت پائے گا
اے من میرے رچ جا اس میں　　پریم سے نعمت پائے گا
۵۔ جس داتا کی رحمت سے　　دُنیا کا پار اُتارا ہے
جپتا ہے نام اُس کا نانک　　نام اسی کا پیارا ہے

۱- آپ جپائے جپے سو ناؤ　　آپ گاولائے سو ہر گُن گاؤ

۲- پربھ کرِپا تے ہوئے پرگاسُ　　پربھو دئیا تے کمل بگاسُ

۳- پربھ سو پرسن بسے مِن سوئے　　پربھ دئیا تے مت اُوتم ہوئے

۴- سرب ندھان پربھ تیری مئیا　　آپہُ کچھُو نہ کنہو لئیا

۵- جِت جِت لاوہُ تِت لگہہِ ہر ناتھ　　نانک اِن کے کچھُو نہ ہاتھ

(ترجمہ)

۱- نام خدا کا جپتا ہے　　توفیق جو اُس سے پاتا ہے

جس پر رحمت ہوتی ہے　　وُہ داتا کے گُن گاتا ہے

۲- رب کی رحمت جس پر ہوگی　　نُور اُسے مِل جائے گا

رب کی رحمت جس پر ہوگی　　صاف کنول کھل جائے گا

۳- رب کی رحمت ہو تو من میں　　بستا ہے ہر آن وُہی

رب کی رحمت جس پر ہوگی　　عاقل ہے انسان وُہی

۴- مال خزانے بخشش تیری　　تُو ہی سب کا داتا ہے

داتا آپ نہ بخشے جب تک　　کون یہاں کچھ پاتا ہے

۵- مالک جو جو حکم کرے　　وہ کرنا کام ہمارا ہے

نانک کے کچھ ہاتھ نہیں　　بل زور اسی کا سارا ہے

سلوک

اَگم اَگادھ پاربرہم سوئے جو جو کہے سو مکتا ہوئے
سُن میتا نانک بنونتا سادھ جنا کی اچرج کتھا

(ترجمہ شلوک)

رب کی عالی ذات ہے جس کی تھاہ نہ آئے
جو جو اس کا نام لے نام سے مکتی پائے
نانک کی یہ عرض ہے سُن لے میرے میت
بات نرالی سادھ کی کر سادھوں سے پریت

۱۔ سَادھ کے سَنگ مُکھ اُوجل ہوت — سَادھ سَنگ مَل سگلی کھوت
۲۔ سَادھ کے سَنگ مِٹے ابھمانُ — سَادھ کے سَنگ پر گٹے سُ گیانُ
۳۔ سَادھ کے سَنگ بُجھے پربھ نیرا — سَادھ سَنگ سبھ ہوت نبیرا
۴۔ سَادھ کے سَنگ پائے نام رتنُ — سَادھ کے سَنگ ایک اُو پر جتنُ
۵۔ سَادھ کی مہما برنے کون پرانی — نانک سَادھ کی سوبھا پربھ مانہہ سمانی

(ترجمہ)

۱۔ سادھ کی سنگت کر لے بندے — چہرہ ہو پُر نور ترا
سادھ کی سنگت کر لے بندے — میل ہو من کا دُور ترا
۲۔ سادھ کی سنگت کر لے بندے — جائے گا سب مان غرور
سادھ کی سنگت کر لے بندے — گیان کا ہو سب نُور ظہور
۳۔ سادھ کی سنگت کر لے بندے — قُرب خدا کا پائے گا
سادھ کی سنگت کر لے بندے — سب دھندا مٹ جائے گا
۴۔ سادھ کی سنگت کر لے بندے — نامِ خدا کا ہیرا پائے
سادھ کی سنگت کر لے بندے — ایک خدا پر جان لڑائے
۵۔ کس فانی کو قدرت ہے — جو سادھوں کی تعریف کرے
نانک رب کی حمد کرے — جو سادھوں کی توصیف کرے

۱- سَادھ کے سَنگِ اگو چر مِلے — سَادھ کے سَنگِ سدا پربھلے
۲- سَادھ کے سَنگِ آوہِ بس پنچا — سَادھ سَنگِ امرت رس بھنچا
۳- سَادھ سَنگِ ہوئے سبھ کی رین — سَادھ کے سَنگِ منوہر بین
۴- سَادھ کے سَنگِ نہ کتہوں دھاوے — سَادھ سَنگِ استھت من پاوے
۵- سَادھ کے سَنگِ مائیا تے بھن — سَادھ سَنگِ نانک پربھ پرسن

(ترجمہ)

۱- سادھ کی سنگت کر لے بندے — اَن دیکھا رب پائے گا
سادھ کی سنگت کر لے بندے — پھُول کے پھلتا جائے گا
۲- سادھ کی سنگت کر لے بندے — پانچوں جذبوں پر ہو بس
سادھ کی سنگت کر لے بندے — نام کا پائے امرت رس
۳- سادھ کی سنگت کر لے بندے — بن کر سب کی خاک رہے
سادھ کی سنگت کر لے بندے — باتیں سُندر پاک کہے
۴- سادھ کی سنگت کر لے بندے — من پھر کیوں آوارہ ہو
سادھ کی سنگت کر لے بندے — قائم من کا پارہ ہو
۵- سادھ کی سنگت کر لے بندے — مایا من سے دُور رہے
سادھ کی سنگت کر لے نانک — رب تجھ سے مسرور رہے

۱- سادھ سنگ دشمن سبھ میت — سادھو کے سنگ مہا پنیت
۲- سادھ سنگ کس سیو نہی بیر — سادھ کے سنگ نہ بیگا پیر
۳- سادھ کے سنگ ناہی کو مندا — سادھ سنگ جانے پرمانندا
۴- سادھ کے سنگ ناہی ہو تاپ — سادھ کے سنگ تجے سبھ آپ
۵- آپے جانے سادھ بڈائی — نانک سادھ پربھو بن آئی

(ترجمہ)

۱- سادھ کی سنگت کر لے بندے — دشمن بھی ہوں یار تمام
سادھ کی سنگت کر لے بندے — اعلیٰ ہوں کردار تمام

۲- سادھ کی سنگت کر لے بندے — پاس نہ آئے بیر کبھی
سادھ کی سنگت کر لے بندے — جائیں نہ ٹیڑھے پیر کبھی

۳- سادھ کی سنگت کر لے بندے — بد نہ کسی کو پائے گا
سادھ کی سنگت کر لے بندے — ابدی چین منائے گا

۴- سادھ کی سنگت کر لے بندے — تپ نہ خودی کی آئے گی
سادھ کی سنگت کر لے بندے — خود رائی سب جائے گی

۵- آپ خدا ہی جانے جو — سنتوں کی شان بڑائی ہے
نانک سادھ اور خدا — ان دونوں کی بن آئی ہے

۱۔ سادھ کے سنگ نہ کتہو دھاوے
سادھ کے سنگ سدا سکھ پاوے

۲۔ سادھ سنگ بستُ اگوچر لہے
سادھو کے سنگ اجرُ سہے

۳۔ سادھ کے سنگ بسے تھان اُوچے
سادھو کے سنگ محل پہوچے

۴۔ سادھ کے سنگ درڑھے سبھ دھرم
سادھ کے سنگ کیول پاربرہم

۵۔ سادھ کے سنگ پائے نام ندھان
نانک سادھو کے قربان

(ترجمہ)

۱۔ سادھ کی سنگت کر لے بندے
من کی بھٹکن جائے گی

سادھ کی سنگت کر لے بندے
ہر دم راحت آئے گی

۲۔ سادھ کی سنگت کر لے بندے
باطن کا سب بھید کھلے

سادھ کی سنگت کر لے بندے
ان سہنی آسان سہے

۳۔ سادھ کی سنگت کر لے بندے
اعلےٰ منزل پائے گا

سادھ کی سنگت کر لے بندے
رب کے گھر میں جائے گا

۴۔ سادھ کی سنگت کر لے بندے
پختہ پھر ایمان رہے

سادھ کی سنگت کر لے بندے
خالص رب میں دھیان رہے

۵۔ سادھ کی سنگت کر لے بندے
نام کی پائے دولت زر

نانک میں قربان گیا
ان سادھوں پر ان سنتوں پر

۱- سَادھ کے سَنگ مُکھ اُجلا رے — سَادھ سَنگ مَل سگل نِوارے
۲- سَادھ کے سَنگ مِٹے ابھِمان — سَادھ کے سَنگ پرگٹے سُگیان
۳- سَادھ کے سَنگ بُجھے پربھ نیرا — سَادھ سَنگ سبھ ہوت نبیرا
۴- سَادھ کے سَنگ پاۓ نام رتن — سَادھ کے سَنگ ایک اوپر جتن
۵- سَادھ کی مہما برنے کون پرانی — نانک سَادھ کی سوبھا پربھ مانہ سمانی

(ترجمہ)

۱- سادھ کی سنگت کرنے سے — مکھ اجلا ہو جاتا ہے
سادھ کی سنگت کرنے سے — سب میل دور ہو جاتی ہے
۲- سادھ کی سنگت کرنے سے — ابھیمان مٹ جاتا ہے
سادھ کی سنگت کرنے سے — سچا گیان پرگٹ ہوتا ہے
۳- سادھ کی سنگت کرنے سے — پربھو نزدیک معلوم ہوتا ہے
سادھ کی سنگت کرنے سے — سب فیصلے ہو جاتے ہیں
۴- سادھ کی سنگت کرنے سے — نام رتن ملتا ہے
سادھ کی سنگت کرنے سے — ایک کی کوشش ہوتی ہے
۵- سادھ کی مہما کون بیان کرے — نانک سادھ کی شوبھا پربھو میں سمائی ہے

۱- سَادھ کے سَنگِ نہی کچھ گھال — دَرسنُ بھیٹت ہوت نہال

۲- سَادھ کے سَنگِ کلُوکھت ہرے — سَادھ کے سَنگِ نرک پَر ہرے

۳- سَادھ کے سَنگِ ایہا اوُہا سُہیلا — سَادھ سَنگِ بچھُرت ہرِ میلا

۴- جو اِچھے سوئی پھلُ پاوَے — سَادھ کے سَنگِ نہ برتھا جاوَے

۵- پار برہم سَادھ رِد بسے — نانک اُدھرے سَادھ سُن رسے

(ترجمہ)

۱- سادھ کی سنگت کرنے سے — سب کشٹ مصیبت دُور رہے

سادھ کے درشن ہونے سے — انسان سدا مسرُور رہے

۲- سادھ کی سنگت کرنے سے — سب داغ اور دھبّے دھوئے جائیں

سادھ کی سنگت کرنے سے — ہم دوزخ سے چھٹکارا پائیں

۳- سادھ کی سنگت کرنے سے — سُکھ دونوں جگ میں پاتے ہیں

سادھ کی سنگت کرنے سے — جو بچھڑے ہیں مل جاتے ہیں

۴- سادھ کی سنگت کرنے سے — جو چاہے گا پھل پائے گا

سادھ کی سنگت کرنے سے — انسان نہ خالی جائے گا

۵- سادھ کے من مندر کے اندر — عالی رب کا نام رہے

سادھ کی میٹھی بات سے نانک — نیک ترا انجام رہے

۱- سادھ کے سنگ سُنو ہرِ ناؤ — سادھ سنگ ہرِ کے گُن گاؤ
۲- سادھ کے سنگ نہ من تے بسرے — سادھ سنگ سرپر نستر ے
۳- سادھ کے سنگ لگے پربھ میٹھا — سادھو کے سنگ گھٹ گھٹ ڈیٹھا
۴- سادھ سنگ بھئے آگیاکاری — سادھ سنگ گت بھئی ہماری
۵- سادھ کے سنگ مٹے سبھ روگ — نانک سادھ بھیٹے سنجوگ

(ترجمہ)

۱- سادھ کی سنگت کرنے سے — رب نام سدا اُس پاؤگے
سادھ کی سنگت کرنے سے — اُس داتا کے گُن گاؤگے
۲- سادھ کی سنگت کرنے سے — ہم نام خدا کا بھول نہ جائیں
سادھ کی سنگت کرنے سے — انسان یقیناً مکتی پائیں
۳- سادھ کی سنگت کرنے سے — ہو میٹھا رب کا نام سدا
سادھ کی سنگت کرنے سے — ہر دل میں دیکھیں نورِ خدا
۴- سادھ کی سنگت کرنے سے — ہم سب فرمانبردار ہوئے
سادھ کی سنگت کرنے سے — سب بیڑے اپنے پار ہوئے
۵- سادھ کی سنگت کرنے سے — جو روگ بھی ہوں مٹ جائینگے
نانک اچھے بھاگوں والے — سادھ کی سنگت پائینگے

۱- سادھ کی مہما بید نہ جانہہ — جیتا سُنہہ تیتا بکھیانہہ
۲- سادھ کی اُپما تہہُ گُن تے دُور — سادھ کی اُپما رہی بھرپور
۳- سادھ کی سوبھا کا ناہی انت — سادھ کی سوبھا سدا بے انت
۴- سادھ کی سوبھا اُوچ تے اُوچی — سادھ کی سوبھا مُوچ تے مُوچی
۵- سادھ کی سوبھا سادھ بنِ آئی — نانک سادھ پربھ بھیدُ نہ بھائی

(ترجمہ)

۱- شان ہے اُونچی سادھوں کی — جو وید کہاں تبلاتے ہیں
سُن پاتے ہیں جتنا جتنا — اُتنے ہی گُن گاتے ہیں
۲- شان ہے اُونچی سادھوں کی — جو تین گنوںٰ سے دُور رہے
شان ہے اُونچی سادھوں کی — جگ جس سے کُل بھرپُور رہے
۳- شان ہے اُونچی سادھوں کی — جس شان کا انت انجام نہیں
شان ہے اُونچی سادھوں کی — جو ہوتی ختم تمام نہیں
۴- شان ہے اُونچی سادھوں کی — جو حد بالا سے بالا ہے
شان ہے اُونچی سادھوں کی — جو حد اعلیٰ سے اعلیٰ ہے
۵- شان ہے اُونچی سادھوں کی — جو سادھوں کو راس آئی ہے
نانک رب اور سادھوں میں — کہتا ہے کون جُدائی ہے

ٰ تین گن - تامسک، راجسک، ساتوک -

سلوک

مِن سَا چا مُکھہ سا چا سو ئے۔ اَوَر نہ پیکھے
اکیس بِن کوئے۔ نانک اِیھ لچھن برہم گیانی ہوئے

(ترجمہ شلوک)

جس کے من میں سچ بسے سچّی جس کی بات
اُس نہ دیکھے غیر کی جانے ایک ہی ذات
رب کا اُس کو گیان ہے غیر نہ اُس کو بھائے
نانک جس کے وصف یہ برہم گیانی کہلائے

۱- برھم گیانی سدا نرلیپ | جیسے جل مہ کمل الیپ
۲- برھم گیانی سدا نردوکھ | جیسے سور سرب کو سوکھ
۳- برھم گیانی کے درسٹ سمان | جیسے راج رنک کو لاگے تل پوان
۴- برھم گیانی کے دھیرج ایک | جیو بسدھا کو ٹھووے کو چندن لیپ
۵- برھم گیانی کا ایہے گناؤ | نانک جیو پاوک کا سہج سبھاؤ

(ترجمہ)

۱- جس کے من میں گیان خدا کا | دُنیا سے ناپاک نہ ہو
جیسے پھول کنول کا - جل میں | خشک رہے نمناک نہ ہو
۲- جس کے من میں گیان خدا کا | وہ دائم بے داغ رہے
جیسے سورج سوکھ سکھا کر | ہر شے پاک اور صاف کرے
۳- جس کے من میں گیان خدا کا | سب کو دیکھے ایک نظر
یکساں جیسے آئے ہوا | راجاؤں اور کنگالوں پر
۴- جس کے من میں گیان خدا کا | صبر سے ہر دم کام وہ لے
جیسے دھرتی کو اک کھودے | اک چندن کا لیپ کرے
۵- جس کے من میں گیان خدا کا | گن والا گنوان ہے وہ
آتش جیسی فطرت اُس کی | نانک پاک انسان ہے وہ

۱- برہم گیانی نرمل تے نرملا، جیسے میل نہ لاگے جلا
۲- برہم گیانی کے من ہوئے پرگاس، جیسے دھر اوپر آکاس
۳- برہم گیانی کے متر ستر سمان، برہم گیانی کے ناہی ابھمان
۴- برہم گیانی اوچ تے اوچا، من اپنے ہے سبھ تے نیچا
۵- برہم گیانی سے جن بھئے، نانک جن پربھ آپ کریئے

(ترجمہ)

۱- جس کے من میں گیان خدا کا، دل کا پاک اور صاف ہے وہ
میل لگے کب پانی کو، جب نتھرے تو شفاف ہے وہ
۲- جس کے من میں گیان خدا کا، اس میں نور سمایا ہے
دیکھو جیسے دھرتی پر، آکاش برابر چھایا ہے
۳- جس کے من میں گیان خدا کا، دشمن دوست برابر ہیں
جس کے من میں گیان خدا کا، اس سے دور خودی کی ہیں
۴- جس کے من میں گیان، خدا کا، وہ اعلے سے اعلے ہے
سب سے خود کو نیچا سمجھے، گو بالا سے بالا ہے
۵- رب کا گیان اسی کو ہو، رب جس کو گیانی آپ بنائے
نانک گیان اسی کو ہو گا، مالک جس کو آپ سکھائے

۱- برہم گیانی سگل کی رینا آتم رس برہم گیانی چینا
۲- برہم گیانی کی سبھ اُوپر میا برہم گیانی تے کچھ بُرا نہ بھیا
۳- برہم گیانی سدا سمدرسی برہم گیانی کی درسٹ امرت برسی
۴- برہم گیانی بندھن تے مکتا برہم گیانی کی نرمل جگتا
۵- برہم گیانی کا بھوجن گیان نانک برہم گیانی کا برہم دھیان

(ترجمہ)

۱- جس کے من میں گیان خدا کا خود کو سب کی خاک بتائے
جس کے من میں گیان خدا کا وُہ رُوحانی لذّت پائے
۲- جس کے من میں گیان خدا کا سب پر شفقت کرتا جائے
جس کے من میں گیان خدا کا شر اُس کے نزدیک نہ آئے
۳- جس کے من میں گیان خدا کا ایک نظر سب اس کو بھائیں
جس کے من میں گیان خدا کا نین اس کے امرت برسائیں
۴- جس کے من میں گیان خدا کا ہر بندھن سے مکتی پائے
جس کے من میں گیان خدا کا وُہ نیکی کے رستے جائے
۵- جس کے من میں گیان خدا کا اس کا بھوجن رب کا گیان
جس کے من میں گیان خدا کا نانک اس کا رب میں دھیان

۱- برہم گیانی ایک اُوپر آس برہم گیانی کا نہی بناس

۲- برہم گیانی کے غریبی سماہا برہم گیانی پر اُپکار اُماہا

۳- برہم گیانی کے ناہی دھندّہا برہم گیانی لے دھاوت بندّہا

۴- برہم گیانی کے ہوئے سو بھلا برہم گیانی سُپھل پھلا

۵- برہم گیانی سنگ سگل اُدھارُ نانک برہم گیانی جپے سگل سنسارُ

(ترجمہ)

۱- جس کے من میں گیان خدا کا ایک خدا پر آس لگائے
جس کے من میں گیان خدا کا موت بھی اس کے پاس نہ آئے

۲- جس کے من میں گیان خدا کا وہ مسکین طبیعت پائے
جس کے من میں گیان خدا کا رحم و کرم پر اُمڈ آئے

۳- جس کے من میں گیان خدا کا سب دھندوں سے یکسُو ہو
جس کے من میں گیان خدا کا اُس کو من پر قابُو ہو

۴- جس کے من میں گیان خدا کا اُس سے ہوں سب کام بھلے
جس کے من میں گیان خدا کا جگ میں پھولے اور پھلے

۵- جس کے من میں گیان خدا کا اُس کی سنگت کر دے پار
جس کے من میں گیان خدا کا نانک گُن گائے سنسار

۱- برہم گیانی کے ایکے رنگ	برہم گیانی کے بسے پربھ سنگ
۲- برہم گیانی کے نام ادھار	برہم گیانی کے نام پروار
۳- برہم گیانی سدا سد جاگت	برہم گیانی اہنگ بدھ تیاگت
۴- برہم گیانی کے من پرمانند	برہم گیانی کے گھر سدا انند
۵- برہم گیانی سکھ سہج نواس	نانک برہم گیانی کا نہیں بناس

(ترجمہ)

۱- جس کے من میں گیان خدا کا	الفت میں یک رنگ رہے
جس کے من میں گیان خدا کا	رب بھی اس کے سنگ رہے
۲- جس کے من میں گیان خدا کا	نام اس کا آدھار رہے
جس کے من میں گیان خدا کا	نام اس کا پروار رہے
۳- جس کے من میں گیان خدا کا	رہتا ہے بیدار سدا
جس کے من میں گیان خدا کا	دور اس سے پندار سدا
۴- جس کے من میں گیان خدا کا	من اس کا خورسند رہے
جس کے من میں گیان خدا کا	گھر اس کے آنند رہے
۵- جس کے من میں گیان خدا کا	چین اور سکھ میں بستا جائے
جس کے من میں گیان خدا کا	نانک وہ کب مٹنے پائے

۱- برہم گیانی برہم کا بیتا	برہم گیانی ایک سنگ ہیتا
۲- برہم گیانی کے ہوئے اچنت	برہم گیانی کا نرمل منت
۳- برہم گیانی جس کرے پربھ آپ	برہم گیانی کا بڈ پرتاپ
۴- برہم گیانی کا درس بڈبھاگی پائیے	برہم گیانی کو بل بل جائیے
۵- برہم گیانی کو کھوجہہ مہیسر	نانک برہم گیانی آپ پرمیسر

(ترجمہ)

۱- جس کے من میں گیان خدا کا	برہم گیانی کہلاتا ہے
جس کے من میں گیان خدا کا	اک سے پریم لگاتا ہے
۲- جس کے من میں گیان خدا کا	چنتا اُس سے دُور رہے
جس کے من میں گیان خدا کا	پاک اس کا دستور رہے
۳- اس کے من میں گیان خدا کا	جس کو دینا والی ہے
جس کے من میں گیان خدا کا	اُس کی شان نرالی ہے
۴- جس کے من میں گیان خدا کا	قسمت ہی سے پائیں ہم
جس کے من میں گیان خدا کا	بل بل اُس کے جائیں ہم
۵- جس کے من میں گیان خدا کا	ڈھونڈے اُس کو مہیشر آپ
جس کے من میں گیان خدا کا	نانک وہ پرمیشر آپ

۱- بَرہم گیانی کی قیمت ناہِ
بَرہم گیانی کے سگل من ماہِ

۲- بَرہم گیانی کا کَون جانے بھیدُ
بَرہم گیانی کو سدا ادیسُ

۳- بَرہم گیانی کا کتھیا نہ جائے ادھا کھر
بَرہم گیانی سرب کا ٹھاکرُ

۴- بَرہم گیانی کی مِت کون بکھانے
بَرہم گیانی کی گت برہم گیانی جانے

۵- بَرہم گیانی کا انتُ نہ پارُ
نانک برہم گیانی کو سدا نمسکارُ

(ترجمہ)

۱- جس کے من میں گیان خُدا کا
بندہ ہے انمول وُہی

جس کے من میں گیان خدا کا
روشن اس پر حال سبھی

۲- جس کے من میں گیان خُدا کا
جانے اُس کا بھید خدا

جس کے من میں گیان خُدا کا
اُس کو ہے آدیس سدا

۳- گیانی کی تعریف میں ہم سے
آدھا حرف نہ لکھا جائے

جس کے من میں گیان خُدا کا
سب کا وہ ٹھاکر کہلائے

۴- جس کے من میں گیان خُدا کا
کَون اسے پہچانے گا

جس کے من میں گیان خُدا کا
گیانی اُس کو جانے گا

۵- جس کے من میں گیان خُدا کا
انت نہ اس کا ہے انجام

جس کے من میں گیان خُدا کا
نانک اُس کو نِت پرنام

۱- بُرہم گیانی سبھ سِرشٹ کا کرتا | بَرہم گیانی سَد جیوَے نہی مرتا
۲- بُرہم گیانی مکت جگت جی کا داتا | بَرہم گیانی پُورن پُرکھ بدھاتا
۳- بُرہم گیانی اناتھ کا ناتھ | بَرہم گیانی کا سبھ اُوپر ہاتھ
۴- بُرہم گیانی کا سگل اکار | بَرہم گیانی آپ نرنکار
۵- بُرہم گیانی کی سوبھا برہم گیانی بنی | نانک برہم گیانی سَرب کا دھنی

(ترجمہ)

۱- جس کے من میں گیان خدا کا | جگ کا کرتا دھرتا ہے
جس کے من میں گیان خدا کا | زندہ ہے کب مرتا ہے
۲- جس کے من میں گیان خدا کا | سکھ مکتی کا داتا ہے
جس کے من میں گیان خدا کا | پُورا کام بنتا ہے
۳- جس کے من میں گیان خدا کا | بے ناتھوں کا ناتھ ہے وہ
جس کے من میں گیان خدا کا | رکھتا سب پر ہاتھ ہے وہ
۴- جس کے من میں گیان خدا کا | خود سارا سنسار ہے وہ
جس کے من میں گیان خدا کا | آپ ہی نرانکار ہے وہ
۵- جس کے من میں گیان خدا کا | شان اس کی عرفانی ہے
نانک جو گیانی ہے رب کا | ہاتھ اس کے سلطانی ہے

اسٹپدی ۹

سلوک

اُرِ وسانے جا انترِ نامُ ۔ سرب مے پیکھے بھگوان
نمکھ نمکھ ٹھاکر نمسکارے نانک اوہ پورن سگل نستارے

(ترجمہ)

جس کے من میں بس گیا پیارے رب کا نام
سب میں جو بھگوان کا دیکھے نور تمام
پل پل رب کو یاد جو کر لے سیس جھکائے
پورس ایس کو جانیئے نانک جگت تیرائے

۱- مِتھیا ناہی رسنا پرس — مَن مہہ پریت نرنجن درس
۲- پر تریہ روپ نہ پیکھے نیتر — سادھ کی ٹہل سنت سنگ ہیت
۳- کرن نہ سُنے کاہو کی نندا — سبھ تے جانے آپس کو مندا
۴- گُر پرساد بکھیا پرہرے — من کی باسنا من تے ٹرے
۵- اِندری جت پنچ دوکھ تے رہت — نانک کوٹ مدھے کو ایسا اپرس

(ترجمہ)

۱- جھوٹ نہ آئے جس کے لب پر — سچ کا جس کو ذوق رہتا ہے
من میں عشق خدا کا ہو — دیدار کا ہر دم شوق رہے
۲- نامحرم کا روپ نہ دیکھے — اپنی آنکھ بچائے وہ
سیوا کرے سادھوں کی — سنتوں سے پریم لگائے وہ
۳- کانوں کو غیبت سے روکے — اوروں کے وہ عیب چھپائے
خود کو سب سے نیچا سمجھے — ادنیٰ خود کو کہتا جائے
۴- گرو کی اس پر رحمت ہو — سب بدیاں دور ہٹائے وہ
دور کرے نفسانی خواہش — من کو صاف بچائے وہ
۵- بچ کر پانچوں عیبوں سے — جو نفس کو جیتے نیک ہے وہ
نانک [illegible] — [illegible] وہ

۱- بِسنو ستو بِس اُوپر سو بِسن — بِسن کی مایا تے ہوئے بھِن
۲- کرم کرت ہووے نہکرم — تِس بیسنو کا نِرمل دھرم
۳- کاہو پھل کی اِچھا نہی باچھے — کیول بھگت کیرتن سنگ راچے
۴- من تن انتر سِمرن گوپال — سبھ اُوپر ہووت کِرپال
۵- آپ دِرڑھے اَورہ نام جپاوے — نانک اوہ بیسنو پرم گت پاوے

(ترجمہ)

۱- ”ویشنو“ اُس کو جانو جس سے — آپ جس کا سرور رہے
”ویشنو“ اُس کو جانو ہر دم — جو مایا سے دُور رہے
۲- لاگ سے بچ کر کرم کمائے — کرم ہمیشہ پاک رہے
”ویشنو“ وہ ایسا ہے جس کا — دھرم ہمیشہ پاک رہے
۳- کرم کمائے پھل کو تیاگے — پھل کا شوق ہٹائے وہ
رب کی خالص بھگتی کر کے — دانا کے گُن گائے وہ
۴- یاد کرے تن من سے رب کو — جس نے سب کو پالا ہے
سب پر رحمت کرنے والا — رحمت کرنے والا ہے
۵- آپ بھی اس کا نام جپے — اوروں کو نام جپائے وہ
”ویشنو“ اُس کو سمجھو نانک — اعلیٰ رتبہ پائے وہ

۱- بھگوتی بھگونت بھگتِ کا رنگ سگل تیاگے دُسٹ کا سنگ

۲- من تے بِنسے سگلا بھرم کرِ پُوجے سگل پار برہم

۳- سادھ سنگ پاپا مل کھووے تِس بھگوتی کی مت اُتم ہووے

۴- بھگونت کی ٹہل کرے نِت نیت مَن تَن ارپے بِسن پرِیت

۵- ہر کے چرن ہِردے بسا وے نانک ایسا بھگوتی بھگونت کو پاوے

(ترجمہ)

۱- جس کا نام بھگوتی ہے بھگوان کی بھگتی کرتا ہے
جس کا نام بھگوتی ہے ہر بد صحبت سے ڈرتا ہے

۲- مَن میں بھرم نہ رکھے کوئی وہم گمان مٹاتا ہے
اپنے رب کو سب میں دیکھے اُس کو سیس جھکاتا ہے

۳- جو سنتوں کی سنگت میں سب میل کپٹ کا دھوتا ہے
اس کا نام بھگوتی ہے وہ عقل میں اعلیٰ ہوتا ہے

۴- ہر دم اپنی بھگتی سے بھگوان کی سیوا کرتا ہے
تن من سے وہ اپنے رب کی اُلفت کا دم بھرتا ہے

۵- اپنے من کے مندر میں جو ہر کے چرن بساتا ہے
نانک خاص "بھگوتی" وہ بھگوان کو اپنے پاتا ہے

۱- سو پنڈِتُ جو مَن پرِ بوَدھے — رام نامُ آتم مہِ سودھے
۲- رام نام سارُ رسُ پیوَے — اُسُ پنڈِت کے اُپدیشِ جگُ جیوَے
۳- ہرِ کی کتھا ہِردے بساوَے — سو پنڈِتُ پھرِ جونِ نہ آوَے
۴- بید پُران سِمرِت بُوجھے مُولُ — سُوکھم مہِ جانے اِستھولُ
۵- چہُ ورنا کو دے اُپدیسُ — نانک اُس پنڈِت کو سدا ادیسُ

(ترجمہ)

۱- "پنڈت" اس کو سمجھو تم — جو من میں جوت جگاتا ہے
پیارے رب کے نام کا اپنے — من میں کھوج لگاتا ہے
۲- نام ہے رب کا امرت رس — وہ نام کا امرت پیتا ہے
اُس پنڈت کے اُپدیشوں سے — سارا عالم جیتا ہے
۳- وہ پنڈت جو رب کی باتیں — من میں خوب بساتا ہے
وہ پنڈت پھر دُنیا میں — کب جُون بدل کر آتا ہے
۴- اصل حقیقت دیکھے پرانوں — سمرتیوں اور ویدوں میں
ظاہر کو باطن میں دیکھے — حق کو پائے بھیدوں میں
۵- چاروں ورنوں کو جو پنڈت — ایک طرح اُپدیش کرے
نانک ایسے پنڈت کو — آدیش سدا آدیش کرے

۱- بِیج منتر سرب کو گیان ॥ چوہ ورنا مہہ جپے کو ؤ نامُ
۲- جو جو جپے تس کی گت ہوئے ॥ سادھ سنگ پاوے جن کوئے
۳- کر کرپا انتر اُر دھار دے ॥ پسُو پریت مگدھ پاتھر کو تارے
۴- سرب روگ کا اوکھد نامُ ॥ کلیان روپ منگل گن گام
۵- کاہو جگت کتے نہ پائیے دھرم ॥ نانک تس ملے جس لکھیا دھر کرم

(ترجمہ)

۱- "بیج" کا منتر نام ہے رب کا ॥ نام سے سب کو گیان ملے
چاروں ورنوں میں جو جپتا ہے ॥ اپنے رب کا نام جپے
۲- جو جو نام یہ جپتا ہے وہ ॥ مکتی دوار سے آتا ہے
کوئی قسمت والا ہی ॥ سادھوں کی سنگت پاتا ہے
۳- رب کی جس پر کرپا ہوگی ॥ من میں نام بسائے گا
جتنے مورکھ بھوت کھڑے ॥ ان سب کو پار لگائے گا
۴- نام خدا کا ہے اک دارو ॥ روگ کرے سب دور یہی
اپنے رب کے گن گانا ॥ خوشحالی، لطف، سرور یہی
۵- اس کا اور نہ رستہ کوئی ॥ پائیں نہ اس کو دھرموں میں
نام خدا کا مل جائے گا ॥ نانک ہو جب کرموں میں

۱۔ جس کے مَن پار برہم کا نِواسُ　　تِس کا نامُ سَتِ رامداسُ
۲۔ آتم رامُ تِسُ ندری آئِیا　　داس دسنتن بھائے تِنِ پایا
۳۔ سدا نِکٹِ نِکٹِ ہرِ جانُ　　سو داسُ درگہہ پروانُ
۴۔ اپنے داس کو آپِ کِرپا کرے　　تِسُ داس کو سبھ سوجھی پرے
۵۔ سگل سنگِ آتم اُداسُ　　ایسی جُگتِ نانک رامداسُ

(ترجمہ)

۱۔ بستا ہے رب جس کے من میں　　ہردم رب کے پاس ہے وہ
پوچھو مجھ سے نام جو اُس کا　　رام کا سچا "داس" ہے وہ
۲۔ دیکھے روح جہاں کی ہر سو　　سب میں اُس کو پاتا ہے
رب کے جتنے داس ہیں اُن کا　　داس وہی بن جاتا ہے
۳۔ حاصل جس کو قرب خدا کا　　سمجھے ہردم پاس ہے وہ
عزت ہو درگاہ میں اُس کی　　رام کا پیارا داس ہے وہ
۴۔ جگ کا مالک، داس پہ اپنے　　جب رحمت فرمائے گا
اُس کو سب کچھ سوجھے گا　　سب بھید اُس پہ کھل جائے گا
۵۔ سب میں رہ کر اپنے من کو　　سب سے دور ہٹاتا ہے
نانک سمجھو رام کا سچا　　داس وہی کہلاتا ہے

۱- پربھ کی آگیا آتم ہِتا وے جیون مُکت سو ہُو کہاوے
۲- تَیسا ہرکھ تَیسا اُس سوگُ سدا انندُ تہ نہی بیوگُ
۳- تَیسا سورِن تَیسی اُس ماٹی تَیسا امرت تَیسی بکھُ کھاٹی
۴- تَیسا مان تَیسا ابھِمانُ تَیسا رنکُ تَیسا راجانُ
۵- جو ورتاے سائی جُگت! نانَک اوہ پُرکھ کہیئے جیون مُکت

(ترجمہ)

۱- پیارے رب کا حکم جسے سو جان اپنی سے پیارا ہے
"جیون مُکت" وہی ہے اُس کا جیتے جی چھٹکارا ہے
۲- سُکھ دُکھ اُس کو یکساں ہیں زنہار خوشی یا سوگ نہیں
رہتا ہے آنند ہمیشہ اس کو روگ بیوگ نہیں
۳- یکساں سمجھے دونوں کو وہ سونا ہو یا مٹّی ہو
امرت جیسی میٹھی شے ہو یا زہریلی کھٹّی ہو
۴- عزت ہو یا ذِلّت ہو اک جیسا سب کو جانے گا
راجہ ہو کنگال ہو وہ دونوں کو یکساں مانے گا
۵- اچھا ہی وہ اس کو سمجھے جو کچھ رب سے آتا ہے
"جیون مُکت" وہی ہے نانک صاف رہائی پاتا ہے

١- پار برہم کے سگلے ٹھاؤ — جت جت گھر راکھے تیسا تن ناؤ
٢- آپے کرن کراون جوگ — پربھ بھاوے سوئی پھُن ہوگ
٣- پسر ٹیو آپ ہوے انت ترنگ — لکھے نہ جاہ پار برہم کے رنگ
٤- جیسی مت دیئے تیسا پرگاس — پار برہم کرتا ابناس
٥- سدا سدا سدا دیال — سمر سمر نانک بھئے نہال

(ترجمہ)

١- حاضر ناظر پاک خُدا — ہر سمت مقام اُسی کا ہے
جس جس جا میں رکھے جس کو — ویسا نام اُسی کا ہے
٢- آپ ہی دے توفیق عمل کی — آپ وہی سب کرتا ہے
جو چاہے سو ہوتا ہے — جو ہوتا ہے رب کرتا ہے
٣- اپنا جلوہ پھیلا کر — لیے انت دکھائی موج ترنگ
کھیل نہ اُس کے سمجھے کوئی — داہ نہ اسلے رب کے رنگ
٤- جیسی عقل کسی کو بخشی — ویسا من نورانی ہے
پاک خُدا وہ خالق سب کا — باقی ہے لافانی ہے
٥- ہر دم ہر دم ہر دم اس کو — رحمت والا پاؤ گے
نام جپو حق نام جپو — پھر نانک عیش مناؤ گے

اسٹپدی-۱۰

سلوک

اُستت کرہِ انیک جن انت نہ پارا وار
نانک رچنا پربھ رچی بہُہ بدِہ انِک پرکار

(ترجمہ)

حمد کریں بے انت اُسی کی جس کا پار نہ وار
نانک رچنا رب رچے کیا بے انت شمار

۱- کئی کوٹِ ہوئے پُوجاری | کئی کوٹِ آچار بیوہاری
۲- کئی کوٹِ بھئے تیرتھ واسی | کئی کوٹِ بن بھرمہہِ اُداسی
۳- کئی کوٹِ بید کے سروتے | کئی کوٹِ تپیسرُ ہوتے
۴- کئی کوٹِ آتم دھیانُ دھارہِ | کئی کوٹ کبِ کابِ بیچارہِ
۵- کئی کوٹِ نوتن نامُ دِھیاوہِ | نانک کرتے کا انتُ نہ پاوہِ

(ترجمہ)

۱- لاکھوں اور کروڑوں ہیں | جو رب کے خاص پجاری ہیں
لاکھوں اور کروڑوں ہی | آچاری اور بیوہاری ہیں
۲- لاکھوں اور کروڑوں ہیں | جو تیرتھ میں جا رہتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں تارک | گشٹ بنوں میں سہتے ہیں
۳- لاکھوں اور کروڑوں ہی | ویدوں کے سُننے والے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں زاہد | جپ تپ کے متوالے ہیں
۴- لاکھوں اور کروڑوں اپنے | من میں دھیان جماتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں شاعر | شعروں میں گُن گاتے ہیں
۵- لاکھوں اور کروڑوں اُس کے | نام نرالے لیتے جائیں
نانک اُس خالق مالک کا | لیکن کوئی انت نہ پائیں

۱- کئی کوٹِ بھئے ابھمانی کئی کوٹ اندھ اگیانی
۲- کئی کوٹ کرپن کٹھور کئی کوٹ ابھگ آتم نکور
۳- کئی کوٹ پر درب کؤ ہرہِ کئی کوٹ پر دوکھنا کرہِ
۴- کئی کوٹ مائیا سرم ماہِ کئی کوٹ پردیس بھرماہِ
۵- جِت جِت لاوہُ تِت تِت لگنا نانک کرتے کی جانے کرتا رچنا

(ترجمہ)

۱- لاکھوں اور کروڑوں بندے سرکش اور مغرور ہوئے
لاکھوں اور کروڑوں اندھے علم سے جو بے نور ہوئے
۲- لاکھوں اور کروڑوں ہیں جو پتھر دل کنجوس بھی ہیں
لاکھوں اور کروڑوں ہیں جو خشک بھی ہیں منحوس بھی ہیں
۳- لاکھوں اور کروڑوں ہیں جو غیر کی چوری کرتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں ہیں جو جھوٹی تہمت دھرتے ہیں
۴- لاکھوں اور کروڑوں کو دھن دولت مال کمانے کی
لاکھوں اور کروڑوں کو دُھن ملکوں ملکوں جانے کی
۵- جس جس جا پر جس کو رکھے نانک اس جا رہنا ہے
اپنی رچنا آپ ہی جانے خالق کا کیا کہنا ہے

۱- کئی کوٹِ سِدھ جتی ہو گی　　　　کئی کوٹِ راجے رس بھو گی

۲- کئی کوٹِ پنکھی سرپ اُپائے　　　　کئی کوٹِ پاتھر برکھ نپجائے

۳- کئی کوٹِ پون پانی بیسنتر　　　　کئی کوٹِ دیس بھو منڈل

۴- کئی کوٹِ سسی ار سُو نکھتر　　　　کئی کوٹِ دیو دانو اندر سِر چھتر

۵- سگل سمگری اپنے سُوتِ دھارے　　　　نانک جِس جِس بھاوے تِس تِس نِستارے

(ترجمہ)

۱- لاکھوں اور کروڑوں بندے　　　　سِدھ جتی اور جوگی ہیں

لاکھوں اور کروڑوں راجے　　　　عیش کے بندے بھوگی ہیں

۲- لاکھوں اور کروڑوں پنچھی　　　　لاکھ کروڑوں ناگ بنائے

لاکھوں اور کروڑوں پتھر　　　　لاکھ کروڑوں پیڑ اُگائے

۳- لاکھوں اور کروڑوں قسمیں　　　　آگ ہوا اور پانی کی

لاکھوں اور کروڑوں صوبے　　　　خطے اور اقلیمیں بھی

۴- لاکھوں اور کروڑوں وِشن　　　　تارے سُورج چندر ہیں

لاکھوں اور کروڑوں دانو　　　　دیو اور راجے اِندر ہیں

۵- تار میں اپنے آپ پروئی　　　　سب دُنیا کی مالا ہے

نانک چاہے جس جس کو　　　　وُہ پار لگانے والا ہے

۱- کئی کوٹ رَاجَسّ تامس ساتک کئی کوٹ بید پُران سمرت اُرساست

۲- کئی کوٹ کیئے رتن سمُند کئی کوٹ نانا پرکار جنت

۳- کئی کوٹ کیئے چر جیوَ ے کئی کوٹ گری مسر سُورن تھیوَ ے

۴- کئی کوٹ جکھ کنّر پساچ کئی کوٹ بھُوت پریت سُوکر مرگاچ

۵- سبھ تے نیرے سبھہ ہوتے دُور نانک آپ الپت رہیا بھرپُور

(ترجمہ)

۱- لاکھ کروڑوں رجگُن تمگن ستگن کے انسان بھی ہیں
لاکھ کروڑوں شاستر اور سمرتیاں وید پران بھی ہیں

۲- لاکھ کروڑوں ساگر ہیں جو ہیرے موتی والے ہیں
لاکھ کروڑوں جانور ایسے جن کے روپ نرالے ہیں

۳- لاکھ کروڑوں ایسے ہیں جو لمبی عمریں پاتے ہیں
لاکھ کروڑوں ٹیلے پربت سونے کے مل جاتے ہیں

۴- لاکھ کروڑوں یکش اور کنّر لاکھ پشاچ شریر بھی ہیں
لاکھ کروڑوں بھُوت پریت اور شیر بھی ہیں خنزیر بھی ہیں

۵- رب ان سب کے پاس بھی ہے اور رب ان سب سے دُور بھی ہے
نانک سب سے دُور بھی ہے اور جگ اُس سے بھرپُور بھی ہے

۱- کئی کوٹِ پاتال کے داسی		کئی کوٹِ نرک سُرگ نواسی
۲- کئی کوٹِ جنمہہ جیوہِ مَرہِ		کئی کوٹِ بہو جونی پھرہِ
۳- کئی کوٹِ بیٹھت ہی کھاہِ		کئی کوٹِ گھالہہ تھک پارہِ
۴- کئی کوٹِ کیئے دھنونت		کئی کوٹِ مایا مہہ چِنت
۵- جہ جہ بھانا تہہ تہہ راکھے		نانک سبھ کچھ پربھ کے ہاتھے

(ترجمہ)

۱- لاکھوں اور کروڑوں ہیں		پاتال میں جن کی بستی ہے
لاکھوں اور کروڑوں کی		جنّت یا دوزخ بستی ہے
۲- لاکھوں اور کروڑوں آکر		جیتے اور مرجاتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں ہی		جونوں کے چکّر کھاتے ہیں
۳- لاکھوں اور کروڑوں ہیں		جو گھر میں بیٹھے کھاتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں جو		پیتا سے رزق کماتے ہیں
۴- لاکھوں اور کروڑوں ہیں		جو زر والے انسان بنیں
لاکھوں اور کروڑوں کو		یہ چنتا ہے دھنوان بنیں
۵- جس کو جس جا چاہے رکھے		آپ ہی کرتا دھرتا ہے
رب کے ہاتھ ہے سب کچھ نانک		جو چاہے سو کرتا ہے

۱- کئی کوٹِ بھئے بیراگی — رام نام سنگ تن لِو لاگی

۲- کئی کوٹ پربھ کو کھوجنتے — آتم مہ پاربرہم لہنتے

۳- کئی کوٹِ درسن پربھ پیاس — تن کو مِلِیو پربھ ابناس

۴- کئی کوٹِ ماگہِ ست سنگ — پاربرہم تن لاگا رنگ

۵- جن کو ہوئے آپ سو پرسن — نانک تے جن سدا دھنّ دھنّ

(ترجمہ)

۱- لاکھوں اور کروڑوں تارک — دنیا سے منہ موڑ چلے
نام سے رب کے پریت لگائی — اُس سے رشتہ جوڑ چلے

۲- لاکھوں اور کروڑوں بندے — رب کا کھوج لگاتے ہیں
اپنے ہی وہ من کے اندر — پاک خدا کو پاتے ہیں

۳- لاکھوں اور کروڑوں ہیں — دیدار کی جن کو پیاس رہے
واصل ہوں لافانی رب سے — رب خود اُن کے پاس رہے

۴- لاکھوں اور کروڑوں بندے — چاہتے ہیں ست سنگ ملے
اُلفت پاک خدا سے ان کو — پریم انہیں ہر رنگ ملے

۵- جن سے آپ خدا ہو راضی — درشن بھاگ انہی کے ہیں
نانک وہ بڑ قسمت والے — دھن دھن بھاگ انہی کے ہیں

۱- کئی کوٹِ کھانی اڑکھنڈ کئی کوٹِ اکاس برہمنڈ
۲- کئی کوٹِ ہوئے اَوتار کئی جُگت کینو بِستھار
۳- کئی بار پسرِیو پاسار سدا سدا اِکُ ایکنکار
۴- کئی کوٹِ کینے بہُ بھاتِ پربھ تے ہوئے پربھ ماہِ سمات
۵- تا کا انتُ نہ جانے کوئے آپے آپ نانک پربھ سوئے

(ترجمہ)

۱- لاکھوں اور کروڑوں خطّے سر چشمے جانداروں کے
لاکھوں اور کروڑوں حصّے آکاشوں سنساروں کے
۲- لاکھوں اور کروڑوں ہی اوتار جہاں میں آئے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں عالم خالق نے پھیلائے ہیں
۳- دنیا ساری سمٹے پھیلے روز اجڑتی بستی ہے
ہستی ایک اونکار کی ہے جو قائم دائم ہستی ہے
۴- لاکھوں اور کروڑوں چیزیں رنگا رنگ بنائی ہیں
رب ہی سے سب آئی ہیں پھر رب میں آن سمائی ہیں
۵- اُس کی تھاہ نہ پائے کوئی اُس کا انت نہ جانیں گے
آپے آپ ہو اسو رب ہے نانک اس کو مانیں گے

۱- کئی کوٹ پار برہم کے داس — تِن ہووت آتم پرگاس
۲- کئی کوٹِ تت کے بیتے — سدا نہارہِ ایکو نیتر سے
۳- کئی کوٹِ نام رس پیوہِ — امر بھئے سد سد ہی جیوہِ
۴- کئی کوٹِ نام گن گاوہِ — آتم رسِ سُکھِ سہج سماوہِ
۵- اپنے جن کو ساسِ ساسِ سمارے — نانک اوئے پرمیسر کے پیارے

(ترجمہ)

۱- لاکھوں اور کروڑوں ہیں — جو رب کے داس ضرور ہوئے
روحیں ان کی روشن روشن — دِل اُن کے پُر نُور ہوئے
۲- لاکھوں اور کروڑوں بندے — اصل حقیقت جانیں وہ
ایک خُدا کو دیکھیں سب میں — ایک خدا کو مانیں وہ
۳- لاکھوں اور کروڑوں ہیں — جو نام کا امرت پیتے ہیں
لافانی ہو جاتے ہیں اور — دائم جگ میں جیتے ہیں
۴- لاکھوں اور کروڑوں ہیں — حق نام کے جو گن گاتے ہیں
رُوحانی آنند منائیں — سہج سہج سکھ پاتے ہیں
۵- ہر دم اپنے بندوں کی — وہ آپ حفاظت کرتا ہے
نانک رب کے پیارے ہیں — رب اُن سے اُلفت کرتا ہے

اسٹپدی -۱۱

سلوک

کرن کارن پربھ ایک ہے دوسر ناہی کوئے
نانک تس بلہارنے جل تھل مہیل سوئے

(ترجمہ)

کرتا دھرتا آپ رب اور کون کرتار
وہ جل تھل آکاش میں نانک میں بلہار

۱- کرن کراون کرنے جوگُ جو تِس بھاوے سوئی ہوگُ

۲- کھن مہ تھاپ اُتھاپن ہارا انتُ نہی کچھُ پارا وارا

۳- ہُکمے دھار اَدھر رہاوَ سے ہُکمے اُپجے ہُکم سماوے

۴- ہُکمے اُوچ نیچ بیوھار ہُکمے انک رنگ پرکار

۵- کر کر دیکھے اپنی وڈیائی نانک سب مہ رہیا سمائی

(ترجمہ)

۱- ہر کارج کا کارن رب ہے اُس کو قدرت ساری ہے
جو کچھ چاہے سو کچھ ہو گا حکم اسی کا جاری ہے

۲- پل میں جوڑے پل میں توڑے شکتی اُس کی اپار نہیں
قدرت کا کچھ انت نہیں کچھ پار نہیں کچھ وار نہیں

۳- اُس کا حکم سہارا سب کا خود نہ سہارا پاتا ہے
حکم سے عالم پیدا ہو کر پھر اُس میں کھو جاتا ہے

۴- حکم سے اُونچ اور نیچ سبھی ہوں حکم سے سب بیوہار چلے
حکم سے رنگا رنگ نظارے حکم سے سب سنسار چلے

۵- آپ بنائے آپ ہی دیکھے کتنی شان بڑائی ہے
نانک سب میں آپ سمائے کیا بھید بھرا رخدائی ہے

۱- پربھ بھاوے مانکھ گت پاوے — پربھ بھاوے تا پاتھر تراوے

۲- پربھ بھاوے بن ساس تے راکھے — پربھ بھاوے تا ہر گن بھاکھے

۳- پربھ بھاوے تا پتت اُدھارے — آپ کرے آپن بیچارے

۴- دوہا سریا کا آپ سوامی — کھیلے بگسے انتر جامی

۵- جو بھاوے سو کار کراوے — نانک درسٹی اور نہ آوے

(ترجمہ)

۱- جب منظور خُدا کو ہو — تب بندے مُکتی پاتے ہیں
جب منظور خُدا کو ہو — تب پتھر تیرے آتے ہیں

۲- جب منظور خدا کو ہو — تب مُردے جیون پاتے ہیں
جب منظور خدا کو ہو — تب داتا کے گُن گاتے ہیں

۳- جب منظور خدا کو ہو — تب پاپی کو بھی پار کرے
جگ کو آپ بنائے وُہ — اور خود ہی سوچ بچار کرے

۴- دونوں عالم ہاتھ میں اُس کے — وُہ دونوں کا سوامی ہے
آپ ہی کھیلے آپ ہی خوش ہو — آپ ہی انتر جامی ہے

۵- نانک جو کچھ اس کی مرضی — بندہ وُہ کچھ کار کرے
اور نظر کون آتا ہے — سب کار وُہی کرتار کرے

۱- کہُہ مانکھہِ تے کیا ہوئے آوَے	جو تِسُ بھاوَے سوئی کراوَے
۲- اِس کَے ہاتھِ ہوئے تا سبھُ کِچھ لیئے	جو تِس بھاوَے سوئی کَرِیئے
۳- انجانت بِکھیا مہِ رَچے	جے جانت آپن آپ بچے
۴- بھرمے بھولا دہ دِس دھاوَے	نمکھہ ماہِ چار کُنٹ پھِر آوَے
۵- کِرِ کِرپا جِسُ اپنی بھگت دیئے	نانک تے جن نام مِلیئے

(ترجمہ)

۱- بولو! کیا بندے کے بس میں	بندے سے کیا ہوتا ہے
جیسا ہو منظور خدا کو	ویسا ویسا ہوتا ہے
۲- بس میں اگر انسان کے ہو	اک پل میں سب کچھ پائے وہ
جو کچھ ہو منظور خدا کو	بات عمل میں آئے وہ
۳- جو رب سے انجان رہے	بدیوں میں رچتا جائے گا
جس نے رب کو جان لیا	پاپوں سے بچتا جائے گا
۴- موہ، بھرم میں پھنستا ہے	دُبدھا میں چکّر کھاتا ہے
من اس کا جو کر دھٹک کر	پل میں واپس آتا ہے
۵- جس پہ رب کی کرپا ہے	وہ بھگتی ہی کے کام میں ہے
نانک ایسا بھگت خدا کا	محو خدا کے نام میں ہے

۱- رکھن مہ نیچ کیٹ کو راج | پار برہم غریب نواج
۲- جا کا درسٹ کچھو نہ آوے | تس تت کال دہدس پرگٹاوے
۳- جا کو اپنی کرے بخشیس | تا کا لیکھا نہ گنے جگدیس
۴- جیو پنڈ سبھ تس کی راس | گھٹ گھٹ پورن برہم پرگاس
۵- اپنی بنت آپ بنائی | نانک جیوے دیکھ بڈائی

(ترجمہ)

۱- آپ غریب نواز خدا | بندوں کی سدھ بدھ لیتا ہے
پل میں عاجز کیڑے کو | وہ راج جہاں کا دیتا ہے
۲- ڈوبا ہو گمنامی میں | سنسار نہ جس کو جانے بھی
پل میں اس کا نام ہو روشن | سب جگ اس کو مانے بھی
۳- جس پر اس کی بخشش ہو گی | جس پر اس کی رحمت ہو
لیکھا اس سے کوئی نہ پوچھے | کوئی نہ اس کو زحمت ہو
۴- تن من دولت اس کی ہے | سب شان ظہور اسی کا ہے
ہر اک دل میں ہر اک من میں | روشن نور اسی کا ہے
۵- اپنی صنعت آپ بنائے | کر دے خلق خدائی کو
جیتا ہوں ہیں دیکھ کے نانک | اس کی شان بڑائی کو

۱- اِس کا بل ناہی اِس ہاتھ کرن کراون سرب کو ناتھ ۱۰
۲- آگیا کاری بپُرا جیو جو تِس بھاوے سوئی پھُن تھیو ۱۰
۳- کبہو اوچ نیچ مہِ بسے کبہو سوگ ہرکھ رنگ ہسے ۱۰
۴- کبہو نند چند بیوہار کبہو اودھ اکاس پیال ۱۰
۵- کبہو بیتا برہم بیچار نانک آپ ملاون ہار ۱۰

(ترجمہ)

۱- بندے کا مقدور نہیں کیا طاقت اُس کے ہاتھ میں ہے
مالک سب کچھ کرتا ہے بل زور سبھی اُس ہاتھ میں ہے
۲- طاقت اُس کے پاس کہاں مخلوق بہت بیچاری ہے
جو کچھ ہو منظور خدا کو کرتی دنیا ساری ہے
۳- بندہ اونچا چڑھتا ہے یا پھر پستی میں دھنستا ہے
گاہے سوگ مناتا ہے وہ گاہ خوشی سے ہنستا ہے
۴- گاہے نندا کرتا ہے اور دیتا ہے شاباش کبھی
آتا ہے پاتال کبھی اور جاتا ہے آکاش کبھی
۵- گاہ وہ سوچے رب کی باتیں علم خدائی پاتا ہے
داتا جس کو چاہے نانک اپنے ساتھ ملاتا ہے

۱- کبھُو نِرت کرے بہُہ بھاتِ کبھُو سوئے رہے دِنُ راتِ
۲- کبھُو مہا کرودھ بکرال کبھُو سرب کی ہوت روال
۳- کبھُو ہوئے بہے بڈ راجا کبھُو بھیکھاری نِیچ کا ساجا
۴- کبھُو اپ کیرتِ مہِ آوے کبھُو بھلا بھلا کہاوے
۵- جِئو پربھُ راکھے تِؤ ہی رہے گُور پرسادِ نانک سچُ کہے

(ترجمہ)

۱- رنگا رنگی ناچ وہ ناچے خوب دکھائے گات کبھی
غافل ہو کر نیند کا ماتا سوتا ہے دن رات کبھی
۲- غصّے میں اور طیش میں آکر گاہے جوش دکھاتا ہے
گاہے سب کے قدموں کی اپنے کو خاک بناتا ہے
۳- گاہے وہ راجوں کا راجہ دنیا میں ہو جاتا ہے
گاہ بدل کر بھیس گدا کا چیتھڑوں لپٹا آتا ہے
۴- گاہ ملے بدنامی اُس کو نظروں سے گر جائے وہ
گاہ ہو اُس کی نیکی روشن نیک بڑا کہلائے وہ
۵- جیسا مالک رکھّے اس کو ویسا ہی وہ رہتا ہے
گرُو کی کرپا ہی سے نانک سچّی باتیں کہتا ہے

۱- کبہو ہوئے پنڈت کرے بکھان   کبہو مون دھاری لاوے دھیان
۲- کبہو تٹ تیرتھ اسنان   کبہو سدھ سادھک مکھہ گیان
۳- کبہو کیٹ ہست پتنگ ہوئے جیا   انک جون بھرمے بھرمیا
۴- نانا روپ جیو سوانگی دکھاوے   جیو پربھ بھاوے تیوے نچاوے
۵- جو تس بھاوے سوئی ہوئے   نانک دوجا اور نہ کوئے

(ترجمہ)

۱- گاہے پنڈت بن بن کر   اُپدیش کتھائیں کہتا ہے
گاہے رکھ کر مون برت   وہ دھیان میں چپ رہتا ہے
۲- گاہے تیرتھ جا جا کر   تن پاک کرے اشنان کرے
گاہے سدھ اور سادھو بن کر   ظاہر سب پر گیان کرے
۳- گاہے ہاتھی گاہے کیڑا   گاہ پتنگا بنتا ہے
جون انیک بدل کر دیکھو   بندہ کیا کیا بنتا ہے
۴- بھرتا ہے وہ روپ نئے   بہروپی سوانگ دکھاتا ہے
جیسے اُس کی مرضی ہو   رب ویسے ناچ نچاتا ہے
۵- جو کچھ ہو منظور خدا کو   وہ کچھ ہو کر رہتا ہے
اُس بن اور نہیں ہے کوئی   بات یہ نانک کہتا ہے

۱- کبہو سادھ سنگت ایہہ پاوے اس استھان تے بہر نہ آوے
۲- انتر ہوئے گیان پرگاس اس استھان کا نہی بناس
۳- من تن نام رتے اک رنگ سدا بسہ پار برہم کے سنگ
۴- جیو جل مہ جل آئے کھٹانا تیو جوتی سنگ جوت سمانا
۵- مٹ گئے گون پائے بسرام نانک پربھ کے سد قربان

(ترجمہ)

۱- گاہے سادھ کی سنگت میں وہ ایسا لطف اٹھاتا ہے
جس استھان میں جا بیٹھے کب لوٹ کر اس سے آتا ہے
۲- گیان کا من میں نور وہ پائے گیانی ہو نورانی ہو
جس استھان پہ جا بیٹھے استھان بھی وہ لافانی ہو
۳- اس کے تن من رنگے جائیں نام کا ایسا رنگ ملے
ذات سے رب کی واصل ہو کہ رب کا اس کو سنگ ملے
۴- دوئی کہاں پھر رہتی ہے جب پانی آئے پانی میں
دوئی کہاں پھر رہتی ہے جب نور ملے نورانی میں
۵- جون جنم کے جب کہ ٹوٹیں مل جائے آرام سکوں
نانک اپنے پاک خدا پہ میں ہر دم قربان رہوں

اسٹپدی ۱۲-

سلوک

سُکھی بسے مسکینیا آپُ نِوارِ تلے
بڈے بڈے اہنکارِیا نانک گرب گلے

(ترجمہ)

سکھ میں وہ مسکین ہیں جو عاجز کہلائیں
نانک جو مغرور ہیں مان میں وہ گل جائیں

۱- جس کے انتر راج ابھمان ُ سو نرک پاتی ہووت سُو آن ُ
۲- جو جانے مَے جوبن ونت ُ سو ہووت بشٹا کا جنت ُ
۳- آپس کو کرم ونت ُ کہاوے جنم مرے بہو جون بھرماوے
۴- دھن بھُوم کا جو کرے گُمان ُ سو مُورکھ اندھا اگیان ُ
۵- کر کرپا جس کے ہردے غریبی بساوے نانک ایہا مکت آگے سکھ پاوے

(ترجمہ)

۱- جس کو ناز حکومت پر جو دولت پر مغرُور رہے
دوزخ میں گر جائے گا وُہ کُتّے کی سی موت مرے
۲- جس کو ناز جوانی پر ہے جوبن کی خود بینی ہے
بندہ اُس کو گندہ سمجھو وہ ناپاک یقینی ہے
۳- جس کو ناز عمل پر ہے وُہ کرمی خود کو کہتا ہے
مرتا ہے پھر جیتا ہے وُہ جُون بدلتا رہتا ہے
۴- جس کو ناز زمینوں پر ہے دولت پر مغرُور ہے وہ
مُورکھ ہے وُہ اندھا ہے عرفان سے بالکل دُور ہے وُہ
۵- جس کے من میں مسکینی رحمت سے آپ بسا تا ہے
نانک مکتی پائے یہاں بھی آگے بھی سُکھ پاتا ہے

۱۔ دھنونتا ہوئے کر گرباوے | ترن سمان کچھ سنگ نہ جاوے
۲۔ بہُ لسکر مانکھ اوپر کرے آس | پل بھیتر تا کا ہوئے بناس
۳۔ سبھ تے آپ جانے بلونت | کھن مہِ ہوئے جائے بھسمنت
۴۔ کسے نہ بدے آپ اہنکاری | دھرم رائے تس کرے خواری
۵۔ گر پرسادِ جا کا مٹے ابھمان | سو جن نانک درگہہ پروان

(ترجمہ)

۱۔ دھن والا انسان جو اپنی | دولت پر اترائے گا
اس دنیا سے تنکا بھی | اس کے ساتھ نہ جائے گا
۲۔ جو فوجوں اور لشکر کی | بہتات پر ہر دم آس کرے
اُس کے سر پر موت جب آئے | پل میں اس کا ناس کرے
۳۔ جو خود کو بلوان سمجھ کر | سب کو زور دکھاتا ہے
اس پر موت جب آئے پل میں | وہ مٹی ہو جاتا ہے
۴۔ اوروں کو جو ہیچ سمجھ لے | وہ بندہ پندار ہے
دھرمی راجہ آئے گا تو | اس کے حصے خواری ہے
۵۔ اپنے گرو کی رحمت سے | جو مان غرور مٹاتا ہے
وہ درگاہ ملکِ رب کی جا کر | نانک عزت پاتا ہے

۱- کوٹِ کرم کرے ہَو دھارَے ۔ سرم پائے سگلے پرتھارے
۲- انک تپسیا کرے اھنکار ۔ نرک سُرگ پھِر پھِر اَوتار
۳- اِنک جتن کر آتم نہیں دروَے ۔ ہر درگہہ کہہ کیسے گوَرے
۴- آپس کو جو بھلا کہاوَے ۔ تِسہِ بھلائی نکٹِ نہ آوَے
۵- سرب کی رین جا کا من ہوئے ۔ کہُ نانک تا کی نرمل سوئے

(ترجمہ)

۱- جو خود بینی کرتا ہے ۔ گو لاکھوں کرم کماتا ہے
وہ جو کھوں میں پڑتا ہے ۔ سب کام اکارت جاتا ہے
۲- جو کرتا ہے لاکھ تپشیا ۔ ساتھ مگر اتراتا ہے
جنّت اور دوزخ میں گھومے ۔ جُون بدلتا جاتا ہے
۳- لاکھ جتن بھی کرتا ہو ۔ وہ دِل نہ اگر نرمائے گا
تو پھر درگاہ میں رب کی ۔ کیونکہ عزّت پائے گا
۴- جو نیکی پر ناز کرے ۔ جو نیک بڑا کہلاتا ہے
نیکی اس کے پاس نہ آئے ۔ جیسا ہو وہ جاتا ہے
۵- خود کو سب کے قدموں کی ۔ جو خاک سمجھتا رہتا ہے
اصل بڑائی اس کی ہے ۔ یہ نانک سب سے کہتا ہے

۱- جب لگ جانے مجھ تے کچھ ہوئے	تب اس کو سکھ ناہی کوئے
۲- جب ایہہ جانے میں کچھ کرتا	تب لگ گربھ جون مہہ پھرتا
۳- جب دھارے کوؤ بیری میت	تب لگ نہچل ناہی چیت
۴- جب لگ موہ مگن سنگ مائے	تب لگ دھرم رائے دیئے سزائے
۵- پربھ کرپا تے بندھن توٹے	گور پرساد نانک ہو چھوٹے

(ترجمہ)

۱- جب تک بندہ سمجھے من میں	آپ وُہ سب کچھ کرتا ہے
تب تک دل میں چین نہ آئے	کرتا ہے اور ہرتا ہے
۲- جب تک بندہ سمجھے من میں	کام مجھی سے چلتا ہے
پھیر میں جینے مرنے کے وُہ	جُونیں روز بدلتا ہے
۳- جب تک بندہ سمجھے من میں	بیری ہے یہ بیر ہے وُہ
اُس کے من میں چین نہ آئے	چنچل ہے دلگیر ہے وُہ
۴- جب تک بندہ دھن دولت کی	مستی میں غرقاب رہے
اس پہ دھرمی راجہ کا	پھر غصہ قہر عذاب رہے
۵- رب کی رحمت جب بھی ہو گی	سارے بندھن ٹوٹیں گے
نانک گرو کی کرپا ہو تو	بان تکیے چھوٹیں گے

۱- سہس کھٹے لکھ کو اُٹھ دھاوے   ترپت نہ آوے مایا پاچھے پاوے
۲- انک بھوگ بکھیا کے کرے   نہہ ترپتاوے کھپ کھپ مرے
۳- بنا سنتوکھ نہی کوؤ راجے   سُپن منورتھ برتھے سبھ کاجے
۴- نام رنگ سرب سُکھ ہوئے   بڈبھاگی کسے پراپت ہوئے
۵- کرن کراون آپے آپ   سدا سدا نانک ہر جاپ

(ترجمہ)

۱- جب انسان ہزار کما لے   لاکھ کے پیچھے جائے گا
جتنی مایا پائے گا   جی اور اُس کا للچائے گا
۲- گو شہوانی لذت کے   وُہ بھوگ ہزاروں کرتا ہے
اطمینان نہ حاصل ہو   وُہ کھپتے کھپتے مرتا ہے
۳- صبر قرار نہ آئے جب تک   راحت کیسے پائے گا
کام ہوں اُس کے سُپنے جیسے   خواب میں من پرچائے گا
۴- نام خدا کا لینے سے   سُکھ چین ملے آرام ملے
وُہ دھن بھاگ اسی کے ہیں   یہ پیارا جس کو نام ملے
۵- ہر کارج کا کرنے والا   سب کا ہے کرتار وُہی
نانک رب کا نام جپے جا   عالی ہے سرکار وُہی

۱- کرن کراون کرنے ھارُ | اس کے ہا نہہ کہا بیچارُ
۲- جیسی درِشٹ کرے تیسا ہوئے | آپے آپ آپ پربھ سوئے
۳- جو کچھ کینو سو اپنے رنگِ | سبھ تے دور سبھو کے سنگِ
۴- بوجھے ویکھے کرے بِبیک | آپ ہِ ایک آپ ہِ انیک
۵- مرے نہ بِنسے آوے نہ جائے | نانک سد ہی رہیا سمائے

(ترجمہ)

۱- ھر ج کا کارن ہے | کرتار ہے وہ کرتار ہے وہ
بس میں کیا ہے بندے کے | ناچار ہے وہ ناچار ہے وہ
۲- جس پر بخشش جنتی کرد ے | ویسا وہ ہو جاتا ہے
آپ ہی اپنے آپ ہے وہ | خود آپ خدا کہلاتا ہے
۳- جو کچھ نور ظہور ہوا | وہ حق تعالیٰ کو منظور ہوا
سب سے وہ نزدیک ہوا | اور سب سے ہی وہ دور ہوا
۴- دیکھے بوجھے دنیا کو | وہ دھیان لگائے خلقت میں
ذات اسی کی وحدت میں ہے | شان اسی کی کثرت میں
۵- پاک جنم سے پاک مرن سے | آئے اور نہ جائے وہ
نانک اُس کی ذات ہے یکتا | سب میں آپ سمائے وہ

۱- آپ اُپدیسے سمجھے آپ ‏ آپے رچیا سبھ کے ساتھ
۲- آپ کیتو آپن بستھارُ ‏ سبھ کچھ اُس کا اوہ کرنے ہارُ
۳- اُس تے بھن کہہ کچھ ہوئے ‏ تھان تھننتر ایکے سوئے
۴- اپنے چلت آپ کرنے ہار ‏ کوتک کرے رنگ اپار
۵- من مہ آپ من اپنے ماہہ ‏ نانک قیمت کہن نہ جائے

(ترجمہ)

۱- آپ ہی اُس نے سمجھا ہے ‏ اور آپ اُس نے سمجھایا ہے
سب کے اندر آپ رچا ہے ‏ سب میں آپ سمایا ہے
۲- آپ سے آپ بنا کر اُس نے ‏ سارا جگ پھیلایا ہے
ہر شئے کا کرتا ہے وہ ‏ سنسار اُسی کی مایا ہے
۳- بولو آخر لے اُس کے بھی ‏ کوئی کیسی سے بات ہوئی
جس جس جا پر ہم نے دیکھا ‏ ایک اُسی کی ذات ہوئی
۴- کرنے والا آپ وہی ہے ‏ کام اُسی کے سارے ہیں
رنگ سب اُسکے پیارے ہیں ‏ اور کھیل سب اُس کے نیارے ہیں
۵- آپ سمائے من کے اندر ‏ من بھی اس میں آپ سمائے
نانک خود انمول ہے وہ ‏ پھر قیمت اس کی کون بتائے

۱- سَت سَت سَت پَرَبھ سُوامی — گُر پرسادِ کِنے دِکھیائی
۲- سچ سچ سچ سبھ کِینا — کوٹ مدھے کِنے بِرلے چِینا
۳- بھلا بھلا بھلا تیرا رُوپ — اَتِ سُندر اپار انُوپ
۴- نِرمل نِرمل نِرمل تیری بانی — گھٹ گھٹ سُنی سرون بکھانی
۵- پوِتر پوِتر پوِتر پُنیت — نام جپے نانک مَن پریت

(ترجمہ)

۱- سچّا سچّا سچّا مالک — ہر دم اُس کا دھیان کریں
گُرکی کرپا جن پر ہو گی — اُس کی شان بیان کریں
۲- سچّا سچّا سچّا وُہ — سب اُس کا تانا بانا ہے
لاکھوں میں اک نکلے گا — وُہ جس نے اس کو جانا ہے
۳- پیارا پیارا پیارا پیارا — رُوپ ترا نورانی ہے
سُندر ہے بے پایاں ہے — لاثانی ہے لاثانی ہے
۴- پاک ہے بانی پاک ہے بانی — پاک یہ تیری بانی ہے
ہر ہر دل میں سُن سُن کر — جو کانوں کان سنانی ہے
۵ پاک پوِتّر پاک پوِتّر — پاک وہی ہو جاتا ہے
نام جپے جو من سے نانک — رب سے پریت لگاتا ہے

استپدی ۔ ۱۳

سلوک

سَنت سَرن جو جَن پَرے سو جَن اُدھرن ہار
سَنت کی نِندا نانکا بَہُر بَہُر اَوتار

(ترجمہ)

سنت کی نِندا جو کرے پھر جُونوں میں جائے
جائے میں آکر سنت کے نانک مُکتی پائے

۱- سَنت کے دُوکھن آرجا گھٹے — سنت کے دُوکھن جَم تے نہی چھٹے
۲- سَنت کے دُوکھن سُکھ سبھ جائے — سَنت کے دُوکھن نرک مہہ پائے
۳- سَنت کے دُوکھن مت ہوئے ملین — سَنت کے دُوکھن سوبھا تے ہین
۴- سَنت کے ہتے کو رکھے نہ کوئے — سَنت کے دُوکھن تھان بھرسٹ ہوئے
۵- سَنت کرپال کرپا جے کرے — نانک سنت سنگ نِندک بھی ترے

(ترجمہ)

۱- سنت کی نندا کرنے سے — گھٹ جائے عمر خسارا ہو
سنت کی نندا کرنے سے — کب مرنے سے چھٹکارا ہو
۲- سنت کی نندا کرنے سے — سُکھ من کا جاتا رہتا ہے
سنت کی نندا کرنے سے — دوزخ کی بپتا سہتا ہے
۳- سنت کی نندا کرنے سے — خود عقل پہ پردہ پڑتا جائے
سنت کی نندا کرنے سے — سب عزت بھاگے ذلت جائے
۴- سنت کی جس پر لعنت ہو گی — اس کو کون بچائے گا
سنت کی نندا کرنے سے — گھر بار تجس ہو جائے گا
۵- سنت ہیں رحمت والے نانک — رحم وہ جب فرمائیں گے
نندا کرنے والے بھی — بھر ساتھ اُن کے بچ جائینگے

۱- سنت کے دُوکھن تے مُکھ بھوے سنتن کے دُوکھن کاگ جیو لوے

۲- سنتن کے دُوکھن سرپ جون پائے سنت کے دُوکھن ترگد جون کرمائے

۳- سنتن کے دُوکھن ترسنا مہ جلے سنت کے دُوکھن سبھ کو چھلے

۴- سنت کے دُوکھن تیج سبھ جاء سنت کے دُوکھن نیچ نیچا

۵- سنت دُوکھی کا تھا دُکو نام نانک سنت بھاوے تا اوے بھی گت پاہ

(ترجمہ)

۱- سنت کی نندا کرنے سے منہ ٹیڑھا بیڑھا ہوتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نندا کاؤں کاؤں روتا ہے

۲- کرتا ہے جو سنت کی نندا سانپ کی جُونی پائے گا
کرتا ہے جو سنت کی نندا کیڑا سا بن جائے گا

۳- کرتا ہے جو سنت کی نندا پیاس کے دُکھ سے جلتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نندا سب لوگوں کو چھلتا ہے

۴- کرتا ہے جو سنت کی نندا شان گنوا کر رُسوا ہو
کرتا ہے جو سنت کی نندا نیچوں سے بھی نیچا ہو

۵- کرتا ہے جو سنت کی نندا کیونکر ٹھور ٹھکانا پائے
سنت اگر چاہیں تو نانک وہ بھی مکتی دوارے آئے

۱۔ سنت کا نِندکُ مُہا اَت تا ئی	سنت کا نِندک کھِن ٹِکنُ نہ پائی
۲۔ سنت کا نِندکُ مہا ہتیا را	سنت کا نِندکُ پرمیشر مارا
۳۔ سنت کا نِندکُ راج تے ہینُ	سنت کا نِندکُ دُکھیا اَرُ دِینُ
۴۔ سنت کے نِندک کَو سرب روگ	سنت کے نِندکُ کَو سدا بجوگ
۵۔ سنت کی نِندا دوکھہ مہِ دوکھُ	نانک سنت بھاوَے تا اُس کا بھی ہوئے موکھُ

(ترجمہ)

۱۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا	وُہ پاپی ہو جاتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نِندا	چین نہ پل بھر پاتا ہے
۲۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا	خُونی اور خُوں خوار سمجھ
کرتا ہے جو سنت کی نِندا	اُس پر رب کی مار سمجھ
۳۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا	اپنا راج گنوائے گا
کرتا ہے جو سنت کی نِندا	دُکھ اور تنگی پائے گا
۴۔ کرتا ہے جو سنت کی نِندا	روگی ہے رنجور ہے وُہ
کرتا ہے جو سنت کی نِندا	دائم رب سے دُور ہے وُہ
۵۔ کرتے ہیں جو سنت کی نِندا	پاپ ہی پاپ کماتے ہیں
نانک مہا سنت اگر تو	پاپی مکتی پاتے ہیں

۱- سنت کا دوکھی سدا اپوِت　　سنت کا دوکھی کسے کا نہی مِت

۲- سنت کے دوکھی کو ڈان لاگے　　سنت کے دوکھی کو سبھ تیاگے

۳- سنت کا دوکھی مہاں اہنکاری　　سنت کا دوکھی سدا بکاری

۴- سنت کا دوکھی جنمے مرے　　سنت کی دوکھنا سکھ تے ٹرے

۵- سنت کے دوکھی کو ناہی ٹھاؤ　　نانک سنت بھاوے تا لئے ملائے

(ترجمہ)

۱- کرتا ہے جو سنت کی نندا　　نیک نہیں بدکار ہے وہ
کرتا ہے جو سنت کی نندا　　بولو کس کا یار ہے وہ

۲- کرتا ہے جو سنت کی نندا　　اُس پر ڈنڈ لگائیں گے
کرتا ہے جو سنت کی نندا　　چھوڑ سب اُس کو جائیں گے

۳- کرتا ہے جو سنت کی نندا　　اس میں ہے پندار سدا
کرتا ہے جو سنت کی نندا　　رہتا ہے بدکار سدا

۴- کرتا ہے جو سنت کی نندا　　وہ جی جی کر مرتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نندا　　کب سُکھ حاصل کرتا ہے

۵- کرتا ہے جو سنت کی نندا　　کب وہ ٹھور ٹھکانا پائے
سنت جو چاہے نانک اس کو　　پھر بھی اپنے ساتھ ملائے

۱ - سنت کا دوکھی اَدھ بیچ تے ٹُوٹے — سنت کا دوکھی کتے کاج نہ پہوچے
۲ - سنت کے دوکھی کو اُدیان بھرمائیے — سنت کا دوکھی اُجھبڑ پائیے
۳ - سنت کا دوکھی انتر تے تھوتھا — جیُوں سانس بنا مرتک کی لوتھا
۴ - سنت کے دوکھی کی جبڑ کچھو نا رہ — آپن بیج آپے ہی کھا ہہ
۵ - سنت کے دوکھی کو اَور نہ راکھنہارُ — نانک سنت بھاوے تا لئے اُبارِ

(ترجمہ)

۱ - کرتا ہے جو سنت کی نِندا — بیچ اَدھر میں ٹُوٹے گا
کرتا ہے جو سنت کی نِندا — ہر مقصد سے چھُوٹے گا
۲ - کرتا ہے جو سنت کی نِندا — اُجڑے بن میں پھرتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نِندا — ویرانی میں گھِرتا ہے
۳ - کرتا ہے جو سنت کی نِندا — وُہ اندر سے خالی ہے
لاش ہو جیسے مُردے کی — جو سانس نہ لینے والی ہے
۴ - اُس کی جبڑ کب لگتی ہے — جو سنت کی نندا کرتا ہے
بوتا ہے سو کھاتا ہے — جو کرتا ہے سو بھرتا ہے
۵ - کرتے ہیں جو سنت کی نِندا — اُن کو کون بچائیں گے
سنت ہی گر چاہیں تو نانک — بیڑا پار لگائیں گے

۱- سنت کا دُوکھی ایئو رَبِل لائے جِئو جل بِہُون مچھلی تڑپھڑائے
۲- سنت کا دوکھی بھو کھا نہی راجے جِئو پاوک ایندھن نہی دھراپے
۳- سنت کا دُوکھی چھُٹے اکیلا جِئو بو آڑ تِل کھیت ماہِ دُہیلا
۴- سنت کا دُوکھی دھرم تے رہت سنت کا دُوکھی سد مِتھیا کہت
۵- کِرت نِندک کا دُھر ہی پیٹا نانک جو تِس بھاوے سوئی تھیا

(ترجمہ)

۱- کرتا ہے جو سنت کی نِندا چیخے گا چلّائے گا
بے پانی کی مچھلی بن کر تڑپے گا بل کھائے گا
۲- کرتا ہے جو سنت کی نِندا بھوکا ہے وہ سیر نہ ہو
جیسے جلتی آگ کو کافی کچھ ایندھن کا ڈھیر نہ ہو
۳- کرتا ہے جو سنت کی نِندا سنگی اور نہ بیلا ہو
تِل کا ڈنٹھل کھیت میں خالی جیسے ایک اکیلا ہو
۴- کرتا ہے جو سنت کی نِندا دھرم سے خالی رہتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نِندا جھوٹ ہمیشہ کہتا ہے
۵- کرتا ہے جو نِندا وہ بدقسمت روزِ ازل کا ہے
جو چاہے ہو جائے نانک رب کا حکم نہ ٹلتا ہے

۱- سنت کا دوکھی بگڑ روپ ہو جائے | سنت کے دوکھی کو درگہ ملے سزائے
۲- سنت کا دوکھی سدا سہکاییے | سنت کا دوکھی نہ مرے نہ جیوائیے
۳- سنت کے دوکھی کی پجے نہ آسا | سنت کا دوکھی اُٹھ چلے نراسا
۴- سنت کے دوکھ نہ ترستے کوئے | جیسا بھاوے تیسا کوئی ہوئے
۵- پیا کرت نہ میٹے کوئے | نانک جانے سچا سوئے

(ترجمہ)

۱- کرتا ہے جو سنت کی نندا | بگڑے اس کا روپ سدا
کرتا ہے جو سنت کی نندا | رب کے دوارے پائے سزا
۲- کرتا ہے جو سنت کی نندا | اوپر کے دم بھرتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نندا | جیتا اور نہ مرتا ہے
۳- کرتا ہے جو سنت کی نندا | آس مراد نہ پائے گا
کرتا ہے جو سنت کی نندا | مایوسی ہیں جائے گا
۴- کرتا ہے جو سنت کی نندا | چھٹکارا کب پاتا ہے
جیسا رب کے من کو بھائے | ویسا ہو ہو جاتا ہے
۵- کرموں کا جو لکھا ہے | پھر اس کو کون مٹائے گا
نانک وہ رب سچا جانے | بھید نہ کوئی پائے گا

۱- سب گھٹ تِس کے اوہُ کرنیہارُ — سدا سدا تِس کو نمسکارُ
۲- پربھ کی اُستت کرہُ دِن راتِ — تِس ہِ دھیاوہُ سانس گراس
۳- سبھ کچھُ ورتے تِس کا کیا — جیسا کرے تیسا کو تھِیا
۴- اپنا کھیل آپ کرنے ہارُ — دوسر کونُ کہے بیچارُ
۵- جِس نو کرہِ کرپا تِس آپن نام دیئے — بڈبھاگی نانک جن سیئے

(ترجمہ)

۱- سب کے دل کا مالک ہے — کرتا ہے وہ کرتار ہے وہ
اُس کو ہے پرنام ہمیشہ — کیا عالی سرکار ہے وہ
۲- حمد کرو دن رات اُسی کی — مہاگادُ آٹھ پہر
یاد کرو ہر سانس میں اُس کو — نام بھی تو ہے لقمے پر
۳- دنیا میں جو ہوتا ہے — سب کام اُسی کا ہوتا ہے
جیسا جس کو کرتا ہے — وہ ویسا ویسا ہوتا ہے
۴- خود ہی کھیلے کھیل وہ اپنا — کھیل بھی اس کا نیارا ہے
عیب نکالے کام میں اُس کے — بندہ کون بچارا ہے
۵- جس پر اس کی رحمت ہو — وہ نام کی نعمت پائے گا
نانک اس کے بھاگ بڑے ہیں — جس کو وہ مِل جائے گا

استپدی ۱۴

سلوک

تجھُ سیانپ سُدِ جن ہُ سِمرہُ ہرِ ہرِ را ئے
ایک آس ہرِ مَنِ رکھُہ نانک دُوکھ بھرمُ بھو جائے

(ترجمہ شلوک)

چھوڑ کے سب چترائیاں رب کی یاد منائیں
نانک رب کی آس رکھ ڈر، شک، دُکھ مٹ جائیں

۱- مانُکھہ کی ٹیک برِتھی سبھ جانُ　　دیون کو ایکے بھگوانُ

۲- جس کے دیئے رہے اگھائے　　بہُر نہ ترِشنا لاگے آئے

۳- مارے راکھے ایکو آپ　　مانُکھہ کے کچھُ ناہی ہاتھ

۴- تِس کا حکمُ بوجھ سُکھُ ہوئے　　تِس کا نامُ رکھُ کنٹھ پروئے

۵- سِمرِ سِمرِ سِمرِ پربھ سوئے　　نانک بِگھن نہ لاگے کوئے

(ترجمہ)

۱- جھوٹ ہے تکیہ بندوں پر　　کب دیتا ہے انسان تجھے
دیتا ہے بھگوان تجھے　　بس دیتا ہے بھگوان تجھے

۲- دین اُسی کی دین ہے جس سے　　پوری ساری آس رہے
دین اُسی کی دین ہے جس سے　　کوئی نہ باقی پیاس رہے

۳- رکھے تو وہ آپ ہی رکھے　　مارے تو وہ مارے آپ
بندے کے کچھ ہاتھ نہیں　　وہ کام کرے خود سارے آپ

۴- اُس کا حکم سمجھ لینے سے　　دنیا میں سُکھ ہوتا ہے
کیوں نہیں پھر شہ رگ میں اپنی　　اُس کا نام پروتا ہے

۵- یاد کر اُس کی، یاد کر اُس کی　　یاد جب اُس کی آئے گی
نانک پھر کب راہ میں　　تجھ کو کوئی روک ستائے گی

۱- اُستت من مہِ کرِ نرنکار ۔ کرِ من میرے ست بِیوہار

۲- نرمل رسنا انمرِت پِیو ۔ سدا سُہیلا کرِ لیہہِ جیؤ

۳- نَینہُ پیکھُ ٹھاکُر کا رنگُ ۔ سادھ سنگِ بِنسے سبھ سنگُ

۴- چرن چلؤ مارگِ گوبند ۔ مِٹہہِ پاپ جپیئے ہرِ بِند

۵- کرہ کرم سروںِ ہرِ کتھا ۔ ہرِ درگہہ نانک اُوجل متھا

(ترجمہ)

۱- من میرے کر حمد خدا کی ۔ اُس کو نرنکار سمجھ

من میرے کر یاد اُسی کی ۔ یہ سچا بیوہار سمجھ

۲- کرلے پاک زباں اپنی کو ۔ نام کا امرت پیتا جا

جی میں راحت پاتا جا ۔ سُکھ چین سے ہر دم جیتا جا

۳- مالک کے نیرنگ ہیں سارے ۔ جگ کی رنگت دیکھ ذرا

چھوٹے گی ہر سنگت تجھ کو ۔ سادھ کی سنگت دیکھ ذرا

۴- چلتا جا تو راہ میں حق کی ۔ ہر دم پاؤں بڑھاتا جا

نام خدا کا لیتا جا ۔ اور سارے پاپ مٹاتا جا

۵- کام کر اُس کا بات سُن اُس کی ۔ من تیرا مسرور رہے

نانک پھر درگاہ میں رب کی ۔ تیرا رُخ پُر نور رہے

۱۔ بڈبھاگی تے جن جگ ماہِ — سدا سدا ہر کے گن گاہِ
۲۔ رام نام جو کرہِ بیچار — سے دھنونت گنی سنسار
۳۔ من تن مکھہہ بولہِ ہر مکھی — سدا سدا جانہہ تے سکھی
۴۔ ایکو ایکو ایک پچھانے — اِت اُت کی اوہ سوجھی جانے
۵۔ نام سنگ جس کا من مانیا — نانک تنہہ نرنجن جانیا

(ترجمہ)

۱۔ دُنیا میں خوش قسمت ہیں — اور اچھے بھاگ انہی کے ہیں
رب کے جو گن گائیں ہر دم — میٹھے راگ انہی کے ہیں
۲۔ یاد کرے جو نام خدا کا — من میں رکھے دھیان وہی
دنیا میں دھنوان وہی ہے — دنیا میں دھنوان وہی
۳۔ تن من سے اور منہ سے اپنے — نام جو رب کا لیتا ہے
رہتا ہے خوش حال ہمیشہ — نام اُسے سکھ دیتا ہے
۴۔ ایک خدا کو مانے گا — بس ایک کو ہی پہچانے گا
اِس دُنیا کی جانے گا — وہ اُس دُنیا کی جانے گا
۵۔ نام سے من لگ جائے جس کا — جسنے من سے مانا ہے
نانک اُس نے سچے دل سے — پاک نرنجن جانا ہے

۱- گُر پرشادِ آپن آپ سُجھے | تِس کی جانہ ترِشنا بُجھے
۲- سادھ سنگ ہر ہر جس کہت | سرب روگ تے اوہ ہر جن رہت
۳- اندِن کیرتن کیول بکھیان | گرہست مہِ سوئی نربان
۴- ایک اوپر جِس جن کی آسا | تِس کی کٹیئے جم کی پھاسا
۵- پار برہم کی جِس من بھوکھ | نانک تِسہِ نہ لاگے دوکھ

(ترجمہ)

۱- جس کو گُرُ کی رحمت سے | خود کھوج اپنا مِل جائے گا
اُس کی پیاس بجھے گی ساری | من کی سیری پائے گا
۲- سادھ کی سنگت پا کر جو | رب نام کو جپتا جاتا ہے
سب روگوں سے پاک رہے | تن من کی صحت پاتا ہے
۳- جو بندہ اُس ایک خدا کی | حمد ثنا دن رات کرے
اپنے ہی گھر بار میں رہ کر | حاصل آپ نجات کرے
۴- وہ بندہ جو ایک خدا پر | آس لگائے رہتا ہے
موت کا پھندا کٹ جائے گا | وہ کب زحمت سہتا ہے
۵- پاک خدا کی بھوک جسے ہے | چین وہ رب سے پائے گا
دُکھ اُس کا مٹ جائے نانک | دُکھ اُس کا مٹ جائے گا

۱- جس کو ہر پربھ من چیت آوے — سو سنت سہیلا نہیں ڈلاوے
۲- جس پربھ اپنا کرپا کرے — سو سیوک کہو کس تے ڈرے
۳- جیسا سا تیسا درِسٹایا — اپنے کارج مہ آپ سمایا
۴- سودھت سودھت سودھت سیجھیا — گر پرسادِ تت سبھ بوجھیا
۵- جب دیکھو تب سبھ کچھ مول — نانک سو سوکھم سوئی استھول

(ترجمہ)

۱- من میں یاد کرے جو رب کو — حق میں دھیان لگائے وہ
سنت وہی خوشحال رہے — من دبدھا میں کب پائے وہ
۲- جس پر رب کی کرپا ہو وہ — رحمت اس کی پائے گا
وہ بندہ کب ڈرتا ہے — اور اس کو کون ڈرائے گا
۳- عین حقیقت جیسا رب ہے — ویسا درشن پایا ہے
اپنی ہی مخلوق کے اندر — خالق آپ سمایا ہے
۴- ڈھونڈا ڈھونڈا ڈھونڈا جس نے — پائی ڈھونڈ رسائی ہے
اُس نے گرو کی رحمت سے — سب اصل حقیقت پائی ہے
۵- ہر شے کی جڑ مول وہی ہے — اس کا سارا جلوہ ہے
ظاہر اس کا جلوہ نانک — باطن اس کا جلوہ ہے

۱- نہہ کچھُ جنمے نہہ کچھُ مرے	آپن چلِت آپ ہی کرے
۲- آون جاون درسٹ اَن درِشٹ	آگیا کاری دھاری سبھ سرِشٹ
۳- آپے آپ سگل مہہ آپ	انک جُگت رچ تھاپ اُتھاپ
۴- ابناسی ناہی کچھ کھنڈ	دھارن دھار رہیو برہمنڈ
۵- الکھ ابھیو پُرکھ پرتاپ	آپ جپائے تا نانک جاپ

(ترجمہ)

۱- کون جہاں میں آتا ہے	اور کون یہاں سے مرتا ہے
خالق مالک آپ ہی اپنا	کھیل یہ سارا کرتا ہے
۲- اک ظاہر اک باطن ہے	اک آتا ہے اک جاتا ہے
سب اُس کے فرمان میں ہیں	ہر شئے کو آپ چلاتا ہے
۳- ہر شئے میں وہ آپ بسا ہے	اُس کے رنگ نرالے ہیں
آپ بنائے آپ بگاڑے	اُس کے ڈھنگ نرالے ہیں
۴- باقی ہے وہ باقی ہے	لافانی ہے، لافانی ہے
اُس سے کل چلتی ہے جگ کی	وہ دُنیا کا بانی ہے
۵- عالی ہے وہ مخفی ہے وہ	شان اُسی کی بالا ہے
جس کو آپ جپائے نانک	نام کی جپتا مالا ہے

۱۔ جن پربھ جاتا سو سوبھاونت سگل سنسار ادھرے تِن منت

۲۔ پربھ کے سیوک سگل ادھارن پربھ کے سیوک دوکھ بسارن

۳۔ آپے میل لئے کرپال گر کا سبد جپ بھئے نہال

۴۔ اُن کی سیوا سوئی لاگے جس نو کرپا کرہِ وڈبھاگے

۵۔ نام جپت پاوہِ بسرام نانک تِن پرکھ کو اُوتم کر مان

(ترجمہ)

۱۔ جس نے رب کو جان لیا شان اُس کی نیاری ہے
حرف کہے جب ایک بھی مُنہ سے بچتی دنیا ساری ہے

۲۔ رب کے ایسے بندے ہیں دُنیا کو پار لگائیں گے
رب کے ایسے بندے ہیں دُنیا کا روگ مٹائیں گے

۳۔ رحمت والا رب ان سب کو اپنے ساتھ ملائے گا
گرو سے سُن کر نام جپے سو دُنیا میں سکھ پائے گا

۴۔ ایسے رب کے بندوں کی انسان وہ سیوا کرتا ہے
جس پر رحمت رب کی ہے اور جس کا بھاگ نرالا ہے

۵۔ نام جپے جو نام جپے پاتا ہے امن امان وہی
نانک سب سے اچھا ہے رکھتا ہے اونچی شان وہی

۱- جو کچھ کرے سو پربھ کے رنگ ‏ سدا سدا بسے ہر سنگ
۲- سہج سبھائے ہووے سو ہوئے ‏ کرنے ہار پچھانے سوئے
۳- پربھ کا کیا جن میٹھ لگانا ‏ جیسا سا تیسا درسٹانا
۴- جس تے اپجے تس ماہ سمائے ‏ اوئے سکھ ندھان اُنہو بن آئے
۵- آپس کو آپ دینو مان ‏ نانک پربھ جن ایکو جان

(ترجمہ)

۱- رنگ میں رب کے رنگا ہے ‏ جو کرتا ہے یا کہتا ہے
رنگ میں رب کے رنگا ہے ‏ وہ ساتھ خدا کے رہتا ہے
۲- ہوتا ہے سو ہونے دے ‏ بے چین نہ جی زنہار کرے
سمجھے جو کچھ ہوتا ہے ‏ کرتار کرے کرتار کرے
۳- پاک خدا جو کرتا ہے ‏ سنتوں کو میٹھا لگتا ہے
جیسا ہے وہ عین حقیقت ‏ اُن کو ویسا لگتا ہے
۴- ذات سے جس کی آئے ہیں ‏ پھر اس میں آپ سمائیں گے
چین انہی کو حاصل ہے ‏ وہ سکھ کی دولت پائیں گے
۵- شان بڑھا کر اپنوں کی ‏ خود اپنی شان بڑھائی ہے
رب میں اور رب والوں میں ‏ کب نانک فرق جدائی ہے

استپدی ۱۵

سلوک

سَرب کلا بھرپُور پربھ برتھا جانن ہار
جا کَے سِمرنِ اُدھریئَے نانک تِس بلہار

(ترجمہ شلوک)

رب کو سب توفیق ہے اُس کو سب کا دھیان
پار ہوں اُس کی یاد سے نانک میں قُربان

۱- ٹُوٹی گانڈھن ہارہ گوپال — سرب جیا آپے پرتپال
۲- سگل کی چنتا جس من ماہِ — تس تے برتھا کوئی ناہِ
۳- رے من میرے سدا ہرجاپ — ابناسی پربھ آپے آپ
۴- آپن کیا کچھو نہ ہوئے — جے سو پرانی لوچے کوئے
۵- تس بن ناہی تیرے کچھ کام — گت نانک جپ ایک ہرنام

(ترجمہ)

۱- جوڑے گا سب ٹوٹے بندھن — دُنیا کا کرتا رہے وہ
میہرسے اس کی زندہ ہیں سب — آپ ہی پالنہار ہے وہ
۲- اُس کے من میں سب کی چنتا — وُہ کرتا رکھوالی ہے
پاتے ہیں سب اُس کے دَرسے — خالی کون سوالی ہے
۳- من میرے کر یاد اُسی کو — تیرا رب لافانی ہے
آپہی آپ ہو ادہ ظاہر — ذات اُس کی لاثانی ہے
۴- اُس کی مہر نہ جب تک ہوگی — آپ کئے کچھ کار نہ ہو
سَو سَو زور لگائے بندہ — کام مگر اک بار نہ ہو
۵- اس کے سوا او بندے تیرے — کچھ بھی کام نہ آئے گا
ایک خدا کا نام لئے جا — نانک سے مُکتی پائے گا

۱- رُوپ وَنت ہوئے ناہی موہئے — پربھ کی جوت سگل گھٹ سوہئے
۲- دھنونتا ہوئے کیا کو گربیئے — جا سبھ کچھ تِس کا دیا دربیئے
۳- اَتِ سُور اجے کو کہاوَے — پربھ کی کلا بِنا کہہ دھاوَے
۴- جے کو ہوئے بہے داتارُ — تِس دین ہارُ جانے گاوارُ
۵- جس گرپرسادِ تُوٹے ہورُوگ — نانک سو جن سدا اروگ

(ترجمہ)

۱- مان نہ کر مغرور نہ ہو — گو رُوپ سُہانا پایا ہے
رُوپ خُدا کا روپ ہے یہ — جو سب کے من کو بھایا ہے
۲- اِس پر ناز غرور نہ کر — گر پاس ترے کچھ مایا ہے
دھن دولت سب مالک کی ہے — سارا مال پرایا ہے
۳- بیر بہادر بنتا ہے — بلوان اگر کہلاتا ہے
رب کا زور نہ ہو گر تجھ میں — بول کہاں پھر جاتا ہے
۴- گر تُو خود کو سمجھا ہے — تُو داتا ہے یا دانی ہے
سچّا داتا سمجھے گا — یہ عین تری نادانی ہے
۵- اپنے گرُو کی رحمت سے — جو اپنا مان مٹائے گا
نانک صحت پائے گا — وُہ سارے روگ گنوائے گا

۱- جیئوں مندر کو تھامے تھمّن — تیئوں گُور کا سبدُ منہہِ استھمّن

۲- جیئوں پاکھانُ ناوُ چڑھ ترِے — پرانی گُر چرن لگت نِسترِے

۳- جیئوں اندھکار دیپک پرگاسُ — گُر درسنُ دیکھ من ہوئے بِگاسُ

۴- جیئوں مہا اُدیان مہِ مارگ پاوے — تیئوں سادھو سنگ مِل جوت پرگٹاوے

۵- تِن سنتن کی بانچھؤ دھورِ — نانک کی ہرِ لوچا پورِ

(ترجمہ)

۱- جیسے ایک ستون چھت بھر کا — سر پر بوجھ اُٹھاتا ہے
من بھی گُر کی باتوں سے — ویسے ہی سہارا پاتا ہے

۲- ناؤ پہ چڑھ کر پتھر بھی — دریا سے پار اُترتے ہیں
گُر کے پاؤں میں فانی بھی — دُنیا سے پار اُترتے ہیں

۳- جیسے دیپک جلنے پر — سب دُور اندھیرا ہوتا ہے
ویسے گُر کے درشن سے — من روشن تیرا ہوتا ہے

۴- جیسے گھن کے جنگل میں — اک راہی رستہ پاتا ہے
سادھ کی سنگت میں بھی ویسے — نور ہمیں مِل جاتا ہے

۵- داتا ایسے سنتوں کی — کچھ بخشش مجھ کو دھول کرو
نانک کی اس آشا کو — منظور کرو، مقبول کرو

۱- مَن مُورکھہ کاہے بِل لا ہِیئیے — پُرب لِکھے کا لِکھیا پائیے
۲- دُکھہ سُوکھ پربھ دیون ہارُ — اَوَر تیاگ تُو تِسہ چِتارُ
۳- جو کچھہ کرے سوئی سُکھ مانُ — بھُولا کاہے پھِرہِ اجان
۴- کون بَست آئی تیرے سَنگ — لپٹ رہیو رس لوبھی پتنگ
۵- رام نام جپ ہِردے ماہِ — نانک پت سیتی گھرِ جاہِ

(ترجمہ)

۱- مُورکھ کیوں چِلّاتا ہے — من مورکھ کیوں چِلّاتا ہے
جو قسمت کا لکھا ہے — مِل جاتا ہے مِل جاتا ہے
۲- دُکھ بھی اُس سے مِلتا ہے — تو سُکھ بھی اس سے لیتا ہے
اپنے رب سے دھیان لگا — کیوں دل غیروں کو دیتا ہے
۳- جو کچھ اُس سے مِلتا ہے — سُکھ جان اُسے سُکھ جان اُسے
بھُولا بھُولا کیوں پھرتا ہے — چھوڑ نہ او نادان اُسے
۴- تو دُنیا میں آیا ہے — تو ساتھ اپنے کیا لایا ہے
لپٹا ہے پروانہ بن کر — من تیرا اُلجھا یا ہے
۵- من میں جپ لے نام خُدا کا — کیسا نام سُہانا ہے
عزت شان بڑھائے نانک — آخر کو گھر جانا ہے

۱- جس وکھر کَو لین تُو آیا رام نام سنتن گھر پایا
۲- تج ابھمانُ لیہہ مَن مُولِ رام نامُ ہِردے مہِ تَولِ
۳- لادِ کھیپ سنتہہ سنگِ چالُ اَور تیاگِ بکھیا جنجال
۴- دھنِ دھنِ کہے سبھ کوئے مُکھ اُوجل ہرِ درگہہ سوئے
۵- ایہہ واپارُ وِرلا واپارے نانک تا کے سد بلہارے

(ترجمہ)

۱- جنس خُدا کے نام کی ہے تو جس کو لینے آیا ہے
سنتوں کے گھر ملتی ہے یہ سنتوں ہی کی مایا ہے
۲- شان اور شوکت چھوڑ کے اپنی رکھ دے آگے من کا مول
جنس خدا کے نام کی لے کر اُس کو اپنے من میں تول
۳- لاد کے اپنی کھیپ ذرا تو سنتوں کے ہمراہ نکل
پاپ کے جنجالوں سے تُو آزاد ہو خاطر خواہ نکل
۴- دھن دھن اچھے بھاگوں کا شہرہ ہو پاس اور دُور ترا
عزّت ہو درگاہ میں رب کی چہرہ ہو پُر نور ترا
۵- رب کا جو بیوپار کمائے کم ایسا بیوپاری ہو
رب کے ایسے بیوپاری پہ نانک بھی بلہاری ہو

۱- چرن سادھ کے دھوئے دھوئے پیئو | ارپ سادھ کو اپنا جیئو
۲- سادھ کی دھور کرہ اسنان | سادھ اوپر جائیے قربان
۳- سادھ سیوا بڈ بھاگی پائیے | سادھ سنگ ہر کیرتن گائیے
۴- انک بگھن تے سادھو راکھے | ہر گن گائے امرت رس چاکھے
۵- اوٹ گہی سنتہہ در آئیا | سرب سو کھ نانک تہ پایا

(ترجمہ)

۱- سادھوں کے چرنوں کو دھو کر | اُن کا دھوون پیتے جاؤ
جیون ما یا سادھوں پر | قربان کرو اور جیتے جاؤ
۲- سادھوں کے چرنوں کی مٹی | لے لے کر اشنان کرو
دل ان پر قربان کرو | تم جان اُن پر قربان کرو
۳- سادھ کی سیوا کرتے ہیں | جو بھاگ خدا سے پاتے ہیں
سادھوں کی سنگت میں رہ کر | حمد خدا کی گاتے ہیں
۴- سب جوکھوں اور خطروں سے | یہ سادھ بچائے رکھیں گے
رب کے جو گن گاتے ہیں | وہ امرت کا رس چکھیں گے
۵- جو سنتوں کا سایہ لینے | اُن کے دوارے آتے ہیں
نانک اپنے سنتوں سے | سکھ چین وہ سارے پاتے ہیں

۱- ہر تنک کو جیوا لن ھار بھوکھے کو دیوت آدھار
۲- سرب ندھان جا کی درسٹی ماہ پُرب رکھے کا لہنا پاہ
۳- سبھ کچھہ تس کا اوہ کرنے جوگ تس بن دوسر ہوا نہ ہوگ
۴- جپ جن سدا سدا دن ریبنی سبھ تے اوچ نرمل ایہ کرنی
۵- کر کرپا جس کو نام دیا نانک سو جن نرمل تھیا

(ترجمہ)

۱- جس میں جان نہ باقی ہوگی اس میں جان وہ ڈالے گا
بھوکوں کا آدھار وہی ہے کنگالوں کو پالے گا
۲- اس کی ایک نظر میں سارے جگ کی دولت مایا ہے
قسمت میں جو لکھا ہے ہر ایک نے اس سے پایا ہے
۳- جو کچھ ہے سب مال ہے اس کا وہ ہر شئے کا بانی ہے
ویسا کوئی اور نہ ہوگا یکتا ہے لاثانی ہے
۴- او بندے دن رات ہمیشہ ورد کئے جا نام یہی
نام لئے جا نام لئے جا کام ہے اونچا کام یہی
۵- جس کو اپنی رحمت سے خود رب نے نام سکھایا ہے
اس کا جیون پاک ہے نانک نام سے رتبہ پایا ہے

۱- جا کَے مَن گُورُ کی پرتیت — تِس جن آوَے ہر پربھ چیت
۲- بھگتُ بھگتُ سُنیئے تہ لوئے — جا کَے ہردَے ایکو ہوئے
۳- سچ کرنی سچ تا کی رہت — سچ ہر دے ستِ مُکھ ہر کہت
۴- ساچی درِشٹ سا چا آکار — سچ وَرتَے سا چا پاسار
۵- پار برہم جِن سچُ کر جبا تا — نانک سو جن سچ سما تا

(ترجمہ)

۱- سچّے دل سے مان کے جو — ایمان گرُو پر لاتا ہے
یاد خدا کی کرتا ہے — وُہ رب میں دھیان جماتا ہے
۲- جس کے من میں ایک بسے — جو اک میں دھیان لگاتا ہے
جگ کے تینوں طبقوں میں — پھر بھگت وہی کہلاتا ہے
۳- کام سب اُس کے سچّے ہوں — وُہ سچ میں جبتا رہتا ہے
سچ ہے اُس کے دل کے اندر — سچ ہی منہ سے کہتا ہے
۴- سچ ہے اُس کی آنکھوں میں — وُہ سچ کی دنیا پائے گا
سچ ہی سب میں برتے گا — وہ سچ ہی سچ پھیلائے گا
۵- جس نے رب کو سچ کے اندر — سچّے دل سے پایا ہے
نانک وہ انسان ہے سچّا — سچ میں آپ سمایا ہے

اسٹپدی-۱۶

سلوک

رُوپُ نہ ریکھیہ نہ رنگُ کِچھُ تِرِہُ گُن تے پربھ بھِنّ
تِسہِ بُجھائے نانکا جِسُ ہووے سو پرسنّ

(ترجمہ شلوک)

پاک وُہ رنگ اور رُوپ سے تین گنوں سے دُور
رب جن سے خوش نانکا پائیں اُس کا نُور

۱- ایسنا اسی پر بھ من میرا اکھ مانگھ ہا کی تو پریت تیاگت
۲- تس تے پرے ناہی کچھ کوئے سرب نرنتر ایکو سوئے
۳- آپے بینا آپے دانا گہر گنبھیر گہیر سجانا
۴- پار برہم پرمیسر گوبند کرپا ندھان دیال بخشند
۵- سادھ تیرے کی چرنی پاؤ نانک کے من اِہہ انراؤ

(ترجمہ)

۱- رب کی یاد بسالے من میں رب تیرا لافانی ہے
الفت چھوڑ انسانوں کی سب پیار یہ تیرا فانی ہے
۲- اُس سے بڑھ کر اور نہیں کچھ اس سے عالی کوئی نہیں
ہر شے میں یہ رمک وُہی ہے اس سے خالی کوئی نہیں
۳- سب کچھ اس پر روشن ہے وُہ بیتا ہے وُہ دانا ہے
گہرا اور اتھاہ بھی ہے وُہ دانش والا سیانا ہے
۴- پاک خدا پرمیشر ہے گوبند ہے پالنہار ہے وُہ
رحمت کا وُہ مخزن ہے رحمان ہے وُہ غفار ہے وُہ
۵- سادھ جو تیرے پیارے ہیں سکھ پاؤں میں اُن کے قدموں سے
نانک کی یہ خواہش ہے لگ جاؤں میں اُن کے قدموں سے

۱- منسا پُورن سَرنا جوگ — جو کرِ پایا سوئی ہوگ
۲- ہَرن بھَرن جا کا نیتر پھور — تِس کا منترُ نہ جانے ہورُ
۳- آنَند رُوپ منگل سَد جا کے — سَرب تھوک سُنی اِہ گھرِ تا کے
۴- راج مہِ راجا جوگ مہِ جوگی — تپ مہِ تپیسرُ گرِہست مہِ بھوگی
۵- دِھیائے دھیائے بھگتہ سُکھ پایا — نانک تِس پُرکھ کا کِنے انت نہ پایا

(ترجمہ)

۱- سب کا منشا پورا کرے — سب کو آپ بچاتا ہے
جو اُس نے لکھ رکھا ہے — وُہ پورا ہوتا جاتا ہے
۲- آئے وُ نبا جائے دُنیا — اُس کے ایک اشارے سے
واقف اور نہیں کوئی بھی — اُس کے منتر نیارے سے
۳- رُوپ آنند اسی کا ہے — کچھ اس کو رنج ملال نہیں
سُنتا ہوں میں گھر میں اس کے — چیز کسی کا کال نہیں
۴- راجوں میں وُہ راجہ ہے — اور جوگی ہوں تو جوگی ہے
تپ والوں میں تپ والا ہے — گھر والوں میں بھوگی ہے
۵- بھگت جو ہر دم دھیان لگائے — چین اُسے مل جائے گا
ایسی اعلےٰ ہستی کا کچھ — نانک انت نہ پائے گا

۱- جا کی لیلا کی مِتِ نا ہِ	سگل دیو ہارے اوگاہِ
۲- پِتا کا جنم کہ جانے پُوت	سگل پروئی اپُنے سُوت
۳- سُومت گیان دھیان جن دیئے	جن داس نامُ دھیاوہِ سیئے
۴- تِہ گُن مہِ جا کو بھرمائے	جنم مرے پھرِ آوے جائے
۵- اُوچ نیچ تِس کے استھان	جیسا جناوے تیسا نانک جان

(ترجمہ)

۱- اُس نے ایسی لیلا دھاری	جس کا انت نہ آیا ہے
دیوتا سب تھک کر ہارے	بھید کب اُس کا پایا ہے
۲- بچے کو معلوم ہو کیونکر	باپ کہاں سے آیا ہے
تار میں کُل سنسار پرو کر	رب نے ہار بنایا ہے
۳- جن کو اُس نے ہوش دیا ہے	گیان اور دھیان وہ پاتے ہیں
اُس کے سچے داس وہی ہیں	اُس میں دھیان لگاتے ہیں
۴- ستگن رجگن تمگن میں	وہ جس کا من بھرماتا ہے
جیتا ہے کہ مرتا ہے	گہ آتا ہے گہ جاتا ہے
۵- اُونچے ہوں یا نیچے ہوں	سب اُس کے ہیں استھان سدا
جیسا آپ سمجھائے نانک	ویسا اُس کو جان سدا

۱- نانا رُوپ نانا جاکے رنگ ‌ نانا بھیکھہ کرہِ اِک رنگ

۲- نانا بِدھِ کِینو بِستھارُ ‌ پَربھُ ابناسی ایک اَنکارُ

۳- نانا چلِت کرَے کھِن ماہِ ‌ پُورِ رہِیو پُورن سبھ ٹھائے

۴- نانا بِدھِ کر بنت بنائی ‌ اپنی قیمت آپے پائی

۵- سبھ گھٹ تِس کے سبھ تِس کے ٹھاؤ ‌ جپ جپ جیوَے نانک ہرِناؤ

(ترجمہ)

۱- رُوپ نئے اور رنگ نئے ‌ نیرنگ نئے اور ڈھنگ نئے

آپ رہے یک رنگ مگر ‌ بہروپ ہیں رنگا رنگ نئے

۲- گوناگونی جلووں سے ‌ پھیلاتا ہے سنسار وہی

ذات اس کی لافانی ہے ‌ یکتا ہے ایک اونکار وہی

۳- چال نئی اور ڈھال نئی ‌ پل پل میں سوانگ وہ کرتا جائے

کامل ذات اُسی کی ہے ‌ وہ سارے بھرنے بھرتا جائے

۴- رنگا رنگی خلق بنائے ‌ خوب دکھائے صنعت وُہ

آپ ہی اپنی قدر وُہ جانے ‌ آپ ہی اپنی قیمت وُہ

۵- ہر من میں گھر اس کا ہے ‌ ہر گھر میں اس کی بستی ہے

نام کو جپ کر جیتا ہے ‌ بس یہ نانک کی ہستی ہے

۱- نام کے دھارے سگلے جنت | نام کے دھارے کھنڈ بر ہمنڈ
۲- نام کے دھارے سمرت بید پران | نام کے دھارے سُنن گیان دھیان
۳- نام کے دھارے آگاس پاتال | نام کے دھارے سگل آکار
۴- نام کے دھارے پُریا سبھ بھون | نام کے سنگ اُدھرے سُن سَروَن
۵- کرِ کرپا جِس آپنے نام لائے | نانک چوتھے پدمہ سو جن گت پائے

(ترجمہ)

۱- نام کے بل پر قائم رہ کر | خلقت لبستی رہتی ہے
نام کے بل پر خطّوں طبقوں | سنساروں کی ہستی ہے
۲- نام کے بل پر بندوں کو | سمرتیاں وید پران ملے
نام کے بل پر گیان ملے | اور نام کے بل پر دھیان ملے
۳- نام کے بل پر قائم ہیں | آکاش بھی ہے پاتال بھی ہے
نام کے بل پر حاصل سارے | جگ کو استقلال بھی ہے
۴- نام کے بل پر گھر قائم ہوں | نگری میں آبادی ہو
نام خدا کا سُن کر حاصل | بندے کو آزادی ہو
۵- جس کو اپنی رحمت سے | وہ نام کی اُلفت دیتا ہے
نانک چوتھے درجے میں | وہ کامل مُکتی لیتا ہے

۱- رُوپ سَت جا کا سَت اسِتھان	پُرکھ سَت کیول پر دھان
۲- کرتُوت سَت سَت جا کی بانی	سَت پُرکھ سبھ ماہ سمانی
۳- سَت کرم جا کی رچنا سَت	مُول سَت سَت اُتپت
۴- سَت کرنی نرمل نرملی	جسہ بُجھائے تسہ سبھ بھلی
۵- سَت نام پربھ کا سُکھدائی	بسواس سَت نانک گُر تے پائی

(ترجمہ)

۱- سچّا اُس کا رُوپ بھی ہے	اور سچا ہی استھان بھی ہے
خالص سچّی اُس کی ہستی	جو سب میں پردھان بھی ہے
۲- سچّے اُس کے کام بھی ہیں	اور سچّی اُس کی بات بھی ہے
سچّی اُس کی ذات بھی ہے	پُرکھ میں سب سے موجُود ذات بھی ہے
۳- سچّے فعل سب اس کے ہیں	اور سچّا خوب پسارا ہے
جڑ بھی سچ ہے مُول بھی سچ ہے	سچّا پیڑ بھی سارا ہے
۴- خالص سے بھی بڑھ کر خالص	سچّے کام بنائے وُہ
جس کو آپ سمجھائے وہ	ہر شے کو نیک بتائے وُہ
۵- سچّا نام خدا کا ہے	جو دُنیا کا سُکھ داتا ہے
یہ سچّا ایمان ہمیشہ	نانک گُر سے پاتا ہے

۱- سَت بچن سادھو اُپدیس　سَت تے جن جا کے رِدے پرویس
۲- سَت نِرت بُوجھے جے کوئے　نام جپت تا کی گت ہوئے
۳- آپ سَت کیا سبھ سَت　آپے جانے اپنی مِت گت
۴- جس کی سرسٹ سو کرنے ہار　اَور نہ بُوجھ کرت بیچار
۵- کرتے کی مِت نہ جانے کیا　نانک جو تِس بھاوے سو وَرتیا

(ترجمہ)

۱- قول ہے سچا سادھوں کا　اُپدیش وہ سچ فرماتے ہیں
سچے وہ بھی جن کے من میں　مندر سادھ بناتے ہیں
۲- خالص سچ کو جو سمجھے　یہ بھید جسے مل جاتا ہے
نام خدا کا جپتا ہے وہ　اور چھٹکارا پاتا ہے
۳- سچی ذات خدا کی ہے　سب سچا کام بنایا ہے
اپنی حد اور حالت کو　خود آپ اسی نے پایا ہے
۴- اپنی رچنا آپ رچے　کرتا رہے وہ کرتا ہے وہ
رائے نہ پوچھے اور کسی سے　پورا خود مختار ہے وہ
۵- آپ جو خود مخلوق ہوا　خالق کے بھید نہ پائے گا
جو اس کو منظور ہے نانک　وہ پورا ہو جائے گا

۱- بِسمن بِسم بھئے بِسماد   جِن بُوجھیا تِس آیا سُواد
۲- پربھ کے رنگِ راچ جن رہے   گُور کے بچن پدارتھ لہے
۳- اُوے داتے دُکھ کاٹن ہار   جا کے سنگِ ترے سنسار
۴- جن کا سیوک سو وڈ بھاگی   جن کے سنگِ ایک لِو لاگی
۵- گُن گوبِد کیرتن جن گاوے   گُر پرسادِ نانک پھل پاوے

(ترجمہ)

۱- حیرت کو بھی حیرت ہے   حیرانی کو حیرانی ہے
جس نے اُس کو جانا ہے   بس لذّت اُس نے جانی ہے
۲- رب کا رنگ نرالا ہے   اِس رنگ میں جو رچ جاتے ہیں
گُرو کی باتیں سُن سُنکر   وُہ اعلےٰ مقصد پاتے ہیں
۳- ایسے داتا لوگوں ہی سے   دُکھ کا دُور آزار ہوا
اُن کی سنگت پانے سے   دنیا کا بیڑا پار ہوا
۴- اچھے بھاگ انہی کے ہیں   جو اُن کی سیوا کرتے ہیں
سنگت اُن کی پا پا کر   رب واحد کا دم بھرتے ہیں
۵- حمد خدا کی کرتے ہیں   جو مالک کے گُن گاتے ہیں
نانک گُرو کی رحمت سے   وُہ دنیا میں پھل پاتے ہیں

اسٹپدی۔۱۷

سلوک

آد سچ جگاد سچ ہے بھ
سچ نانک ہوسی بھ سچ

(ترجمہ سلوک)

سچا روزِ ازل سے پہلے سچا روزِ ازل بھی وہ
آج بھی وہ سچا ہے نانک سچا ہوگا کل بھی وہ

۱- چرن سَت سَت پرسن ہار پُوجا سَت سَت سیو دار
۲- درسن سَت سَت پیکھن ہار نام سَت سَت دھیاون ہار
۳- آپ سَت سَت سبھ دھاری آپے گُن آپے گُن کاری
۴- سبد سَت سَت پربھ بکتا سُرت سَت سَت جس سُنتا
۵- بُجھن ہار کو سَت سبھ ہوئے نانک سَت سَت پربھ سوئے

(ترجمہ)

۱- پاؤں بھی اُس کے سچّے ہیں جو اُن کو چُومے سچّا ہے
پُوجا اُس کی سچّی ہے جو اُس کو پُوجے سچّا ہے
۲- درشن اُس کا سچّا ہے اور سچّا ہے جو درشن پائے
نام بھی اُس کا سچّا ہے اور سچّا ہے جو دھیان لگائے
۳- ذات بھی اُس کی سچّی جس نے سب سنسار سنبھالا ہے
آپ ہی نیکی آپ ہی خود وہ نیکی دینے والا ہے
۴- سچّا پاک کلام ہے اُس کا سچّا ہے جو کہتا ہے
ہوش بھی سچّا سچّا وہ جو اُس کی سُنتا رہتا ہے
۵- سوچ سمجھ جو رکھتا ہے اُس دانا کو سب سچّا ہے
کہ نانک رب سچّا ہے رب سچّا ہے رب سچّا ہے

۱- سَتِ سُروپُ رِدےَ جِن مانِیا کرن کراون تِن مُول پچھانیا

۲- جا کےَ رِدےَ بِسواسُ پربھ آیا تتُ گیانُ تِسُ مَن پرگٹایا

۳- بھےَ تے نِربھؤ ہوئے بسانا جِس تے اُپجیا تِسُ ماہِ سمانا

۴- بستُ ماہِ لے بستُ گڈائی تا کؤ بھِن نہ کہنا جائی

۵- بوجھےَ بوجھن ہار بِبیک نارائن مِلے نانک ایک

(ترجمہ)

۱- سچ کا رُوپ سمجھ کر جس نے دل میں رب کو مانا ہے
کرتا دھرتا دُنیا کا اُس خالق کو پہچانا ہے

۲- جس کے من میں رب پہ اپنے تکیہ ہے ایمان بھی ہے
اس کے من میں گیان سے روشن حاصل سب عرفان بھی ہے

۳- خوف سے وُہ بیخوف رہے ہے کب خوف کو اُس نے جانا ہے
ذات سے جس کی آیا اُس میں آخر کار سمانا ہے

۴- جنس کوئی ہم جنس میں اپنے جس دم آن سمائی ہو
حرف دوئی کا کون کہے دونوں کی دُور جُدائی ہو

۵- بندہ جس میں سوچ سمجھ ہے صاف اس پہ یہ بات ہوئی
نارائن کی ذات میں مل کر ایک ہی نانک ذات ہوئی

۱- ٹھاکُر کا سیوکُ آگیا کاری   ٹھاکُر کا سیوکُ سدا پوجاری

۲- ٹھاکُر کے سیوک کے مَن پرتیت   ٹھاکُر کے سیوک کی نِرمل ریت

۳- ٹھاکُر کو سیوکُ جانے سنگ   پربھ کا سیوکُ نام کے رنگ

۴- سیوک کو پربھ پالن ہارا   سیوک کی راکھے نرنکارا

۵- سو سیوکُ جِس دئیا پربھُ دھارے   نانک سو سیوکُ ساسِ ساسِ سمارے

(ترجمہ)

۱- مالک کا جو سیوک ہے   ہر حکم وہ پورا کرتا ہے

مالک کا جو سیوک ہے   مالک کی پوجا کرتا ہے

۲- مالک کا جو سیوک ہے   ایماں سے من بھرپور کرے

مالک کا جو سیوک ہے   وہ سب اچھے دستور کرے

۳- مالک کا جو سیوک ہے   خود مالک اُس کے سنگ ہی ہے

مالک کا جو سیوک ہے   وہ رنگا اُس کے رنگ میں ہے

۴- مالک کا جو سیوک ہے   رب اُس کو روزی دیتا ہے

مالک کا جو سیوک ہے   رب اُس کی پت رکھ لیتا ہے

۵- مالک کا وہ سیوک ہے   رب مہر سے جس کو شاد کرے

نانک ایسا سیوک ہی   مالک کو ہر دم یاد کرے

۱۔ اپنے جن کا پردہ ڈھاکے اپنے سیوک کی سرم پر راکھے
۲۔ اپنے داس کو دے وڈائی اپنے سیوک کو نام جپائی
۳۔ اپنے سیوک کی آپ پت راکھے تاکی گت مت کوئے نہ لاکھے
۴۔ پربھ کے سیوک کو کو نہ پہنچے پربھ کے سیوک اوچ تے اوچے
۵۔ جو پربھ اپنی سیوا لایا نانک سو سیوک دہ دس پرگٹایا

(ترجمہ)

۱۔ اپنے پیارے بندے کا وہ پردہ ڈھانکے عیب چھپائے
عزت اپنے سیوک کی وہ سر پر رکھ کر ہاتھ بچائے
۲۔ شان بڑائی دینے والا داس کو عزت دیتا ہے
اپنا نام جپانے کی سیوک کو ہمت دیتا ہے
۳۔ مالک اپنے سیوک کی خود شان اور عزت رکھتا ہے
رتبہ اس کا کون بتائے ایسی عظمت رکھتا ہے
۴۔ رب کے پیارے سیوک کو پھر کون پہنچنے والا ہے
اونچے سے وہ اونچا ہے وہ بالا سے بھی بالا ہے
۵۔ جس سیوک کو پاک خدا نے اپنی خدمت بخشی ہے
نانک اس سیوک کو اس نے ہر سو عزت بخشی ہے

۱۔ نِکی کیِری مہِ کَل راکھے — بھسم کرے لشکر کوٹ لاکھے

۲۔ جس کا ساس نہ کاڈھت آپ — تا کو راکھت دے کر ہاتھ

۳۔ مانس جتن کرت بہو بھات — تس کے کرتب برتھے جات

۴۔ مارے نہ راکھے اور نہ کوئے — سرب جیا کا راکھا سوئے

۵۔ کاہے سوچ کرہِ رے پرانی — جپ نانک پربھ الکھ وڈانی

(ترجمہ)

۱۔ اک ننھی سی چیونٹی کو — جب زور عطا رب پاک کرے

لشکر لاکھ کروڑوں کا — وہ پل کے اندر خاک کرے

۲۔ جس کی جان نہ لے وہ مالک — جس کو مار نہ ڈالے آپ

ہاتھ کرم کا اُس پر رکھ کر — اُس کی جان بچالے آپ

۳۔ بندہ کوشش لاکھ کرے — وہ ہمّت سو سو بار کرے

کرتب اُس کے جائیں اکارت — کار وہ سب بے کار کرے

۴۔ مارے کس کی طاقت ہے — اور رکھّے کس کی ہمّت ہے

سب کی رکشا کرنے والی — اُس خالق کی قدرت ہے

۵۔ او فانی! کس سوچ میں ہے تُو — سوچ نے تجھ کو مارا ہے

نانک! جپ لے نام اُسی کا — جو بن دیکھا نیارا ہے

۱- بارنبار بار پربھ جپیئے پی انمرت ایہہ من تن دھر پئیے
۲- نام رتن جن گورمکھ پائیا تس کچھ اور ناہی دِرِسٹایا
۳- نام دھن نامو روپ رنگ ناموسکھ ہر نام کا سنگ
۴- نام رس جو جن ترپتانے من تن نامے نام سمانے
۵- اوٹھت بیٹھت سووت نام کہہ نانک جن کے سد کام

(ترجمہ)

۱- ہر دم نام اُسی کا لو ہر بار اُسی کی یاد کرو
امرت ہے یہ پی پی کر تن سیر کرو دل شاد کرو
۲- گرو کے مُنہ سے سُن کر جس نے نام کا ہیرا پایا ہے
اس کو پھر اس دُنیا میں کچھ اور نظر کب آیا ہے
۳- نام ہی اس کی دولت ہے حق نام ہی رُوپ اور رنگ بھی ہے
نام ہی اس کی راحت ہے حق نام ہی اس کے سنگ بھی ہے
۴- نام کے اس کو پریم کے لب سے جو خوش قسمت پیتا ہے
نام بسے تن من میں اس کے نام کے بل پر جیتا ہے
۵- جب وہ اُٹھے بیٹھے سوئے نام ہی لیتا رہتا ہے
کام یہی بندے کا ہے سچ بابا نانک کہتا ہے

۱- بونہہ جس جیہا دِن راتِ — پربھ اپنے جن کینی داتِ
۲- کہ بھگت آتم کے چائے — پربھ اپنے سیتو رہہ سمائے
۳- جو ہو آ ہو وت سو جانے — پربھ اپنے کا حکم پچھانے
۴- تس کی مہما کون بکھانو — تس کا گن کہہ ایک نہ جانو
۵- آٹھ پہر پربھ بسہہ حضورے — کہو نانک سیئی جن پورے

(ترجمہ)

۱- جو بندے دن رات زباں سے — داتا کے گن گاتے ہیں
نعمت خاص خدا نے دی ہے — کام میں اس کو لاتے ہیں
۲- شوق سے بھگتی کرتے ہیں — جو رب سے پریم لگاتے ہیں
رب میں آپ سماتے ہیں — سکھ چین ہمیشہ پاتے ہیں
۳- گزرا ہے سو جانیں وہ — جو آئے گا سو جانیں وہ
حکم خدا کا مانیں وہ — اس مالک کو پہچانیں وہ
۴- اس کی کیا تعریف کروں — وہ تعریفوں سے بالا ہے
ایک صفت معلوم نہیں — وہ لاکھوں وصفوں والا ہے
۵- جن کے من میں آٹھ پہر — اس رب کی خاص حضوری ہو
نانک کامل بندے ہیں وہ — بات انہی کی پوری ہو

۱- من میرے تن کی اوٹ لیہہ — من تن اپنا تن جن دیہہ
۲- جن جن اپنا پربھو پچھاتا — سو جن سرب تھوک کا داتا
۳- تس کی سرن سرب سکھ پاوہ — تس کے درس سبھ پاپ مٹاوہ
۴- اور سیانپ سگلی چھاڈ — تس جن کی تو سیوا لاگ
۵- آون جان نہ ہووی تیرا — نانک تس جن کے پوجہ سد پیرا

(ترجمہ)

۱- اے من میرے اوٹ لیا کر — ایسے کامل بندوں کی
تن من کر قربان انہی پر — چھوڑ دے صحبت گندوں کی
۲- جس نے رب کو جانا ہے — اور نشان اس کی پہچانی ہے
دل والا فیاض وہی ہے — سب چیزوں کا دانی ہے
۳- اس کی صحبت پائے گا تو — چین تجھے مل جائے گا
اس کے درشن پائے گا تو — اپنے پاپ مٹائے گا
۴- چھوڑ دے اس چترائی کو — ہاں چھوڑ دے اس چترائی کو
ایسے کامل بندوں کی — تو سیوا کر شیدائی ہو
۵- چھوٹے گا سب مرنا جینا — آئے اور نہ جائے گا
پاؤں انہی کے پوج سدا — پھر نانک مکتی پائے گا

اسٹپدی-۱۸

سلوک

سَت پُرکھ جِن جانیا سَت گرُ تِس کا ناؤ
تِس کے سنگ سِکھ اُدھرے نانک ہرِ گن گاؤ

(ترجمہ سلوک)

سچے رب کو جان لے ست گور وہ کہلائے
نانک ہر گن گائے کر سِکھ کو پار لگائے

۱- ست گُرُ سِکھ کی کرے پرتپال — سیوک کو گُر سدا دیال
۲- سِکھ کی گُرُ دُرمت مل ہرے — گُرُ بچنی ہر نام اُچرے
۳- ست گُرُ سِکھ کے بندھن کاٹے — گُرُ کا سِکھُ بکارتے ہاٹے
۴- ست گُرُ سِکھ کو نام دھن دیئے — گُرُ کا سکھ وڈبھاگی ہیئے
۵- ست گُرُ سِکھ کا ہلت پلت سوارے — نانک ست گرُ سِکھ کو جی نال سمارے

(ترجمہ)

۱- ست گور اپنے سکھوں کی — خود آپ حفاظت کرتا ہے
ست گور اپنے سیوک پر — ہر آن عنایت کرتا ہے
۲- ست گور اپنے سکھوں کا — کُل میل کپٹ دھو دیتا ہے
گُر کے مُنہ سے سن کر رب کا — نام زباں سے لیتا ہے
۳- ست گور اپنے سکھوں کے — سب قید اور بندھن توڑے گا
ست گور کا جو چیلا ہے — شہوانی لذت چھوڑے گا۔
۴- ست گور اپنے سکھوں کو — حق نام کی دولت دیتا ہے
ست گور کا سکھ اپنے گُر سے — اچھی قسمت لیتا ہے
۵- ست گور دونوں جگ میں اپنے — سکھ کو نیکو کار کرے
نانک ست گور سکھوں کو — خود اپنی جان نثار کرے

۱- گُورُ کے گرِہ سیوک جو رہے — گُورُ کی آگیہ من مہِ سہے
۲- آپس کو کرِ کچھ نہ جناوے — ہرِ ہرِ نامُ رِدے سد دھیاوے
۳- من بیچے ستِ گُرُ کے پاسِ — تِس سیوک کے کارج راسِ
۴- سیوا کرت ہوئے نہہ کامی — تِس کو ہوت پراپتِ سُوامی
۵- اپنی کرِپا جِسُ آپ کرئیے — نانک سو سیوک گُورُ کی متِ لئے

(ترجمہ)

۱- گُرُ کے جب استھان میں جا کر — کوئی سیوک رہتا ہے
لازم ہے سب کرتا جائے — جو جو ست گُورُ کہتا ہے
۲- نام کی خاطر کام نہ ہو — مت اپنا آپ جتائے وُہ
ہر دم رب کا نام جپے — اور اس میں دھیان جمائے وُہ
۳- ست گورُ کو من اپنا دے کر — من کا مُول چکاتا جائے
ٹھیک اُسی کے کام ہوں سارے — جو چاہے سو پاتا جائے
۴- پھل کی خواہش دُور کرے — جو کام کرے نشکام کرے
آخر اُس کو رب مل جائے — رب کے جو سب کام کرے
۵- رب کی کرپا جس پہ ہو گی — رحم اُس پر فرمائے گا
نانک اپنے گُرُ سے سیوک — آپ ہدایت پائے گا

۱- بِیسُ بِسوُسے گوُرکا مَنُ مانے سو سیوک پرمیسُر کی گت جانے
۲- سو سَت گوُر جس رِدَے ہر ناوُ انِک بار گوُر کو بَل جاوُ
۳- سرب ندھان جی کا داتا آٹھ پہر پار برہم رنگِ راتا
۴- برہم مہ جن جن مہ پاربرہم ایکہ آپ نہی کچھ بھرم
۵- سہس سیانپ لیا نہ جائیے نانک ایسا گرُ بڈ بھاگی پائیے

(ترجمہ)

۱- بیسوں بسوے ست گور جس کو اپنا سیوک مانے گا
پائے گا پرمیشر کو وُہ حال خدا کا جانے گا
۲- سچا وُہ ست گرو ہے جس کو نام کا ہر دم دھیان رہے
ایسے گرُو کے صدقے جاؤں جان اُس پر قربان رہے
۳- جتنے مال خزانے ہیں لوگوں کو بخشش کرتا ہے
آٹھ پہر وُہ پاک خُدا کی اُلفت کا دم بھرتا ہے
۴- بندہ رب میں رب بندے میں ذات سے باہر ذات نہیں
گو واحد ہے ذات خدا کی اس میں شک کی بات نہیں
۵- چالاکی سے پائیں نہ اس کو چترائی سے ہاتھ نہ آئے
اُونچے اچھے بھاگ ہوں جس کے نانک ایسا گرو وہ پائے

۱- سپھل درسن پیکھت پُنیت پرست چرن گت نرمل ریت
۲- بھیٹت سنگ رام گُن روے پار برہم کی درگہہ گوے
۳- سُن کر بچن کرن آگھانے من سنتوکھ آتم پتیانے
۴- پُورا گرُ اکھیو جا کا منتر امرت درِشٹ پیکھے ہوے سنت
۵- گُن بے انت قیمت نہی پاے نانک جس بھاوے تِس لیے ملائے

(ترجمہ)

۱- گرُ کا درشن پھل دیتا ہے من کو پاک بناتا ہے
چھُو کر اُس کے چرنوں کو سب چال چلن ڈھل جاتا ہے
۲- رہ کر اُس کی سنگت میں جو خالق کے گُن گاتا ہے
پاک خدا کی درگہ کا وُہ بندہ رستہ پاتا ہے
۳- اُس کی باتیں سُننے سے کانوں کو لذّت ملتی ہے
من کو چین میسر ہو اور رُوح کو راحت ملتی ہے
۴- کامل ست گُرو جس کا منتر لافانی کہلاتا ہے
امرت اُس کی آنکھوں کا مُورکھ کو سنت بناتا ہے
۵- گُن اُس کے بے انت ہیں نانک مول نہ اُن کا پائیں گے
اپنے ساتھ ملائے اُن کو جو جو اُس کو بھائیں گے

۱- جیہا ایک اُستت انیک ۔ سنت پُرکھہ پورن بِبیک
۲- کاہو بول نہ پہُچت پرانی ۔ اگم اگوچر پربھ نِربانی
۳- نِراہار نِروَیر سکھداٸی ۔ تا کی قیمت کِنے نہ پاٸی
۴- انیک بھگت بندن نِت کرہِ ۔ چرن کمل ہِردے سِمرہِ
۵- سد بلہاری ست گُر اپنے ۔ نانک جِس پرسادِ ایسا پربھُ جپنے

(ترجمہ)

۱- میرے مُنہ میں ایک زباں ۔ وصفوں کا اُس کے انت نہیں
کامل عاقل سچی ہستی ۔ اُس جیسا بھگونت نہیں
۲- فانی میں کیا طاقت ہے ۔ لافانی کی تعریف بتائے
وُہ عالی وُہ مخفی ہستی ۔ چِنتا اُس کے پاس نہ آئے
۳- پاک ہے کھانے پینے سے ۔ بے لاگ ہے وہ سُکھدائی ہے
وُہ انمول غذا ہے اُس کی ۔ قیمت کِس نے پائی ہے
۴- سنت انیک اُسی کے آگے ۔ ہر دم سیس جھکاتے ہیں
پاک کنول سے چرنوں پر ۔ وُہ دِل سے دھیان جماتے ہیں
۵- ایسے پیارے ست گُر پر ۔ پھر جان نہ کیوں بلہاری ہو
نِہر سے جس کی نانک رب کا ۔ نام زباں پر جاری ہو

۱- ایہُ ہرِ رَسُ پاوے جنُ کوئے	امرِت پیوے اَمرُ سو ہوئے
۲- اُس پُرکھ کا ناہی کدے بِناس	جا کے مَن پرگٹے گُن تاس
۳- آٹھ پہر ہرِ کا نامُ لیئے	سچ اُپدیس سیوک کو دیئے
۴- موہ مایا کے سنگِ نہ لیپ	مَن مہِ راکھے ہرِ ہرِ ایک
۵- اندھ کار دیپک پرگاسے	نانک بھرم موہ دُکھ تہہ تے ناسے

(ترجمہ)

۱- کوئی کوئی بندہ ہے جو	یہ امرت رس پیتا ہے
جو امرت رس پیتا ہے	لافانی ہو کر جیتا ہے
۲- وصفوں والا مالک جس کے	سینے میں گھر کرتا ہے
باقی ہے لافانی ہے وہ	کب دُنیا میں مرتا ہے
۳- آٹھ پہر جو اپنے دل سے	نام خدا کا لیتا ہے
سچی سچی پاک ہدایت	وہ سیوک کو دیتا ہے
۴- مایا سے کچھ پیار نہ رکھے	اور نہ دل للچائے وہ
ایک خدا کی یاد کرے	بس اُس پہ دھیان جمائے وہ
۵- جیسے دُور ہو سب تاریکی	جب دیپک پہ نور رہے
ویسے گر ملنے سے نانک	موہ بھرم دکھ دور رہے

۱- تپت ماہِ ٹھاڈِھ ورتائی　　اَنڈ بھیا دُکھ نٹھے بھائی

۲- جنم مرن کے مِٹے اندیسے　　سادھو کے پُورن اُپدیسے

۳- بھو چُوکا نِربھو ہوئے بسے　　سگل بیادھِ من تے کھے نسے

۴- جس کا سا تِن کِرپا دھاری　　سادھ سنگ جپ نام مُراری

۵- تھِت پائی چُوکے بھرم گون　　سُن نانک ہر ہر جس شرون

(ترجمہ)

۱- آگ لگی ہو سینے میں　　تو ٹھنڈک یہ پہنچاتا ہے
من کو سُکھ آنند ملے　　دُکھ دُور سبھی ہو جاتا ہے

۲- سادھو اپنے سیوک سے　　اُپدیش جو پُورا کہتا ہے
کب پھر جینے مرنے کا　　اندیشہ باقی رہتا ہے

۳- من کا سارا خوف مٹے　　بے خوف ہو تو بیباک رہے
دُور ہوں سب تکلیفیں من کی　　من ہر دُکھ سے پاک رہے

۴- جب سادھوں کی سنگت میں　　تو نام خدا کا یاد کرے
اپنا پیارا کر کے تجھ کو　　رحمت والا شاد کرے

۵- نانک بندہ وصف خدا کا　　دل سے جب سُن پاتا ہے
دُور تناسخ ہوتا ہے　　سُکھ پاتا بھرم مٹاتا ہے

۱- نِرگُنُ آپِ سرگُنُ بھی اوہی کلا دھارِ جِن سگلی موہی
۲- اپنے چرِت پربھِ آپ بنائے اُپنی قیمت آپے پائے
۳- ہرِ بِنُ دُوجا ناہی کوئے سرب نِرنترِ ایکو سوئے
۴- اوتِ پوتِ رویا رُوپ رنگ بھئے پرگاس سادھ کے سنگ
۵- رچِ رچنا اپنی کلُ دھاری انِک بار نانک بلہاری

(ترجمہ)

۱- ہر گُن سے وہ پاک بھی ہے اور آپ وُہ ہر گُن والا ہے
اُس کی نیاری قدرت نے حیرت میں سب کو ڈالا ہے
۲- اپنے رنگ وہ آپ ہی جانے اپنا کھیل بنائے آپ
اپنا رُتبہ آپ وُہ سمجھے اپنے دام لگائے آپ
۳- سِوا اُس کے رب کوئی نہیں وہ یکتا ہے لاثانی ہے
رُوح وہی ہے سب کے اندر سب جانوں کا جانی ہے
۴- شکلیں اُس کی رنگ اُسی کے اُس کا تانا بانا ہے
سادھوں کی سنگت میں رہ کر نُور اُس کا پہچانا ہے
۵- رچنا خوب رچائی اُس نے قُدرت اُس کی نیاری ہے
سو سو بار خُدا اپنے پر خود نانک بلہاری ہے

اسٹپدی-۱۹

سلوک

ساتھِ نہ چالے بِنُ بھجن بِکھیا سگلی چھارُ
ہَرِ ہَرِ نامُ کمَاوَنا نانک اِیہُ دھنُ سَارُ

(ترجمہ شلوک)

ساتھ چلے گی بندگی دُنیا مِٹّی دھول
ہر دم یاد خدائے کی نانک دھن کا مُول

۱- سنت جنا مِل کرہُ بیچارُ — ایکُ سمرِ نام آدھارُ

۲- اَورِ اُپاو سبھ ہیت بسارہُ — چرن کمل رِد مہِ اُرِ دھارہُ

۳- کرن کارن سو پربھُ سمرتھُ — درِڑھُ کرِ گہہُ نامُ ہرِ وتھُ

۴- ایہہ دھن سنچہُ ہووہُ بھگونت — سنت جنا کا نِرمل منت

۵- ایک آس راکھہُ من ماہِ — سرب روگ نانک مِٹ جاہِ

(ترجمہ)

۱- سنتوں کی سنگت میں مل کر — رب کا سوچ بچار کرو
ایک خدا کو یاد کرو — حق نام کا تم آدھار کرو

۲- اور جتن سب چھوڑو بابا — جھوٹے ہیں سب اور اُپاؤ
پاک کنول سے چرنوں کو — تم دل میں خوب بساتے جاؤ

۳- وُہ دُنیا کا کرتا دھرتا — خالق ہے کرتار بھی ہے
نام پہ اُس کے قائم رہنا — سب سے اچھا کار بھی ہے

۴- اس دھن کے انبار لگا لو — دھن دھن بھاگ تمہارے ہوں
صاف ہے یہ سنتوں کا کہنا — جس سے وارے نیارے ہوں

۵- اپنے من میں آس کرو — تو ایک خدا کی آس کرو
روگ مٹیں گے سارے نانک — سب روگوں کا ناس کرو

۱- جس دھن کو چار کنٹ اُٹھ دھاوہ سو دھن ہر سیوا تے پاوہ
۲- جس سکھ کو نت باچھہ میت سو سکھ سادھو سنگ پر یت
۳- جس سوبھا کو کرہ بھلی کرنی سا سوبھا بھج ہر کی سرنی
۴- انک اُپاوی روگ نہ جائے روگ مٹے ہر اوکھد لائے
۵- سرب ندھان مہہ ہر نام ندھان جپ نانک درگہ پروان

(ترجمہ)

۱- چار طرف جس دھن کی خاطر اُٹھ کر بھاگے جاتا ہے
رب کی سیوا کرنے سے وہ دھن تیرے ہاتھ آتا ہے
۲- تو جس سکھ کی خواہش دل میں ہر دم میرے میت کرے
وہ سکھ سارا مل جائے گا جب سنتوں سے پریت کرے
۳- جس عزت کی خاطر ہر دم تو کرتا ہے کام بھلے
وہ عزت مل جائے گی جب دوڑ کے رب کے پاس چلے
۴- لاکھ دوائیں کرتا جا تو دور نہ ہوگا روگ ترا
نام کی دارو درمن سے مٹ جائے روگ اور سوگ ترا
۵- رب کا نام خزانہ اعلےٰ سارے مال خزانوں میں
نام کو جپ کر نانک مل جا تو مقبول انسانوں میں

١- مَنُ پرَبوُدھ ہرِ کے نائے	دُبدِہِ دُھاوَت آدَے ہِٹائے
٢- تاکو بگھن نہ لاگے کوئے	جاکے رِدَے بسے ہرِ سوئے
٣- کلِ تاتی ٹھانڈھا ہرِ ناؤ	سِمرِ سِمرِ سدا سُکھ پاؤ
۴- بھو بِنَسے پورَن ہوئے آس	بھگتِ بھائے آتم پرگاس
۵- تِتُ گھرِ جائے بسے اَبناسی	کہُ نانک کاٹی جَم پھاسی

(ترجمہ)

١- نُور خُدا کے نام کا لے کر	مَن کو جیب پُرنور کرے
حاصل ہو تسکین تجھے	حق نام ہی دُبدھا دُور کرے
٢- روک رکاوٹ دُور رہے	رستے میں مشکل کوئی نہ آئے
جس کے دل میں نام بسے	حق نام سے وہ سُکھ پا جائے
٣- جلتی ہے کلجگ کی دُنیا	نام سے ٹھنڈک آئے گی
سمرن کر لو، سمرن کر لو	پھر راحت مِل جائے گی
۴- خوف خطر سب جاتے ہیں	ہر آشا پوری ہوتی ہے
بھگتی بھی ہو، پریم بھی ہو	پھر رُوح بھی نورانی ہوتی ہے
۵- وہ گھر جو لافانی ہے	انسان وہاں جا رہتا ہے
موت کی پھانسی کٹ جاتی ہے	سُن جو نانک کہتا ہے

۱- تتُ بیچارُ کہے جَن سَاچا | جنمِ مرے سو کاچو کاچا
۲- آوا گون مِٹے پربھ سیو | آپُ تیاگِ سرنِ گور دیو
۳- ایسو رتن جنم کا ہوئے اُدھارُ | ہرِ ہرِ سمرِ پران آدھارُ
۴- انک اُپاو نہ چھوٹن ہارے | سمرتِ ساست بید بیچارے
۵- ہرِ کی بھگتِ کرہُ منُ لائے | منِ بنچھت نانک پھل پائے

(ترجمہ)

۱- اصل حقیقت وُہ سوچے گا | جو سچوں کا سچا ہے
جو جیتا ہے اور مرتا ہے | جو جھوٹا ہے اور کچا ہے
۲- رب کی سیوا کرنے سے | سب دُور تنا سخ ہوتا ہے
جس پر ہو گُرو دیو کا سایہ | مان خودی سب کھوتا ہے
۳- ہیرے جیسی جان ہے تیری | جان تری بچ جائے گی
یاد خدا کی کرلے اس سے | رُوح سہارا پائے گی
۴- کب چھٹکارا ہوتا ہے | تم کرتے جاؤ لاکھ اُپاؤ
گو سب ویدوں شاستروں | اور سمرتیوں کو پڑھتے جاؤ
۵- اپنے رب کی بھگتی میں | جب من کو خوب لگاؤ گے
نانک پھل مِل جائے گا | تم من کی آشا پاؤ گے

۱۔ سنگِ نہ چالس تیرے دھنا ۔ تُوں کیا لپٹاوہِ مُورکھہ منا

۲۔ سُت میت کُٹنب اُد بنتا ۔ اِن تے کہُہ تُم کون سنا تھا

۳۔ راج رنگ مائیا بِستھار ۔ اِن تے کہُہ کون چھٹکار

۴۔ اسُ ہستی رتھہ اسواری ۔ جھوٹھا ڈنبُ جھوٹھُ پاساری

۵۔ جن دیئے تِسُ نبُجھے نہ بیگانہ ۔ نامُ بسارِ نانک پچھتانا

(ترجمہ)

۱۔ جب دُنیا سے جائے گا ۔ دھن دولت ساتھ نہ جائے گی
جس سے لپٹا پھرتا ہے ۔ من مُورکھ کام نہ آئے گی

۲۔ کُنبہ ہے یا بیوی ہے ۔ یا بیٹا ہے یا ساتھی ہے
کیوں بنتا ہے مالک اُن کا ۔ کوئی نہ تیرا ناتی ہے

۳۔ راج بھی ہو اور رنگ بھی ہو ۔ دھن دولت کا پُستارا ہو
عیش جب اتنے ملتے ہوں ۔ کب دنیا سے چھٹکارا ہو

۴۔ ہاتھی ہے یا گھوڑا ہے ۔ رتھ گاڑی فیل سواری ہے
جھوٹا ڈھونگ رچایا ہے ۔ یہ جھوٹ نمائش ساری ہے

۵۔ جو مُورکھ اس بخشش والے ۔ داتا کو بسرائے گا
بھُول کے اس کے نام کو نانک ۔ آخر کو پچھتائے گا

۱- گُور کی مت تُوں لیہہ ایانے — بھگت بنا بُہہ ڈُوبے سیانے

۲- ہر کی بھگت کرہُ من میت — نرمل ہوئے تُمارو چیت

۳- چرن کمل راکھہُ من ماہِ — جنم جنم کے کِل بکھہ جاہِ

۴- آپ جپو اورا نام جپاوہُ — سُنت کہت رہت گت پاوہُ

۵- سار بھُوت ست ہر کو ناؤ — سہج سُبھائے نانک گُن گاؤ

(ترجمہ)

۱- سُن نادان نصیحت گُر کی — یُوں تجھ سے فرماتے ہیں
دانا بھی جب چھوڑیں بھگتی — سو سو غوطے کھاتے ہیں

۲- یارو رب کی بھگتی کر لو — بھگتی سے پھل پاؤ گے
صاف تمہارا سینہ ہوگا — من کو پاک بناؤ گے

۳- پاک کنول سے چرنوں کا — جب من میں پریم بساؤ گے
پچھلے سارے جنموں کے — تم پاپ مٹاتے جاؤ گے

۴- نام کی سمرن آپ کرو — اور اوروں کو بھی نام جپاؤ
نام کو سُن کر نام سنا کر — نام پہ رہ کر مُکتی پاؤ

۵- نام ہی سچی اصلی شے ہے — نام یہ لیتے جاؤ تم
من کے اطمینان سے نانک — مالک کے گُن گاؤ تم

۱- گُن گاوَت تیری اُترس مَیلُ	بِنس جائے ہَومَے بِکھُ پھیلُ
۲- ہوہِ اَچِنتُ بسے سُکھ نالِ	ساسِ گراسِ ہرِ نامُ سمالِ
۳- چھاڈِ سیانپ سگلی منا	سادھ سنگ پاوہِ سچُ دھنا
۴- ہرِ پونجی سنچ کرہُ بیوہارُ	ایہا سُکھُ درگہِ جیکارُ
۵- سرب نِرنترِ ایکو دیکھہُ	کہُ نانک جاکے مستکِ لیکھہُ

(ترجمہ)

۱- گُن گانے سے تیرے من کا	مَیل سبھی چھُٹ جائے گا
زہر غرور تکبر کا	جو پھیلا ہے مِٹ جائے گا
۲- من سے چِنتا دُور رہے	سُکھ پائے گا سُکھ پائے گا
ہردم نام خُدا کا لے	دُکھ جائے گا دُکھ جائے گا
۳- چھوڑ دے اے دل سب چترائی	چترائی کچھ کام نہ آئے
سادھ کی سنگت مِل جائے	تو سچی سچی دولت پائے
۴- سچّے رب کو کر سرمایہ	پھر سچا بیوہار بھی ہو
دُنیا میں سُکھ حاصل ہو	درگاہ میں جے جے کار بھی ہو
۵- ایک کا جلوہ دیکھے ہر سُو	سب میں رب کو پائے وہ
بھاگ ہوں نانک ماتھے پر	پھر خوش قسمت کہلائے وہ

۱- ایکو جپ ایکو صالاحِ — ایک سمر ایکو من آہِ
۲- ایکس کے گُن گاؤ اننت — مَن تن جاپ ایک بھگونت
۳- ایکو ایکُ ایکُ ہر آپ — پُورن پُور رہیو پربھ بیاپ
۴- انِک بستھار ایک تے بھئے — ایک آرادھ پراچھت گئے
۵- من تن انتر ایکُ پربھ راتا — گُر پرساد نانک اِک جاتا

(ترجمہ)

۱- ایک خدا کا نام لئے جا — حمد اُسی کی گائے جا
ایک خدا کی یاد کئے جا — من میں نام بسائے جا
۲- گائے جا گُن گائے جا — رب واحد ہے بے انت بھی ہے
تن من سے جپ نام اُس کا وہ — مالک ہے بھگونت بھی ہے
۳- ایک وہی ہے ایک وہی ہے — ایک اکیلا آیا ہے
ہر سُو اُس کا جلوہ ہے — ہر شئے میں آپ سمایا ہے
۴- وحدت ہی سے کثرت نکلی — ایک ہی سے سب آتے ہیں
رب واحد کی پُوجا کر لے — پاپ سبھی مِٹ جاتے ہیں
۵- ایک خدا کے پریم میں جس نے — تن من رنگے سیانا ہے
نانک گُر کی رحمت سے — اک رب کو اُس نے جانا ہے

اسٹپدی ۲۰

سلوک

پھرت پھرت پربھ آیا پریا تو سرنائے
نانک کی پربھ بینتی اپنی بھگتی لائے

(ترجمہ شلوک)

پھرتا پھرتا آگیا رب کے پاک دوار
بھگتی کی توفیق ہو نانک کو سرکار

۱- جا چک جن جاچے پربھ دان ٘ کر کرپا دیوہ ہر نام
۲- ساڈھ جنا کی مانگو دھور ٘ پار برہم میری سردھا پور ٘
۳- سدا سدا پربھ کے گن گاوو ساس ساس پربھ تمہہ دھیاوو
۴- چرن کمل سیو لاگے پریت ٘ بھگت کرو پربھ کی نت نیت ٘
۵- ایک اوٹ ایکو آدھار ٘ نانک مانگے نام پربھ سار ٘

(ترجمہ)

۱- تو داتا میں ایک بھکاری لینے آیا دان ترا
نام کا تیرے دان ملے اس دان سے ہو احسان ترا
۲- سادھ تہرے پیارے ہیں انکے دے چرنوں کی خاک مجھے
پاک خدا اے پاک خدا دے خاک کی چٹکی پاک مجھے
۳- گاؤں میں گن گاؤں میں ہر وقت ترے گن گاؤں میں
نام ترا ہر سانس میں لوں بس تجھ پر دھیان جماؤں میں
۴- پاک کنول سے چرنوں سے اے داتا پریت لگاؤں میں
تیری بھگتی کام مرا ہو بھگت ترا بن جاؤں میں
۵- اوٹ میں تیری لیتا ہوں ہے تو ہی پشتیبان مرا
پاک مقدس نام کا یا رب نانک پائے دان ترا

۱۔ پربھ کی درِشٹ مہا سُکھ ہوئے   ہر اِس پاوے بِرلا کوئے
۲۔ جن چاکھیا سے جن ترِپتانے   پُورن پُرکھ نہی ڈولا نے
۳۔ سُبھر بھرے پریم رس رنگِ   اُپجے چاؤ سادھ کے سنگِ
۴۔ پرے سرنِ آن سبھ تیاگِ   انتر پرگاس ان دِن لِو لاگِ
۵۔ بڈبھاگی جپیا پربھ سوئے   نانک نام رتے سُکھ ہوئے

(ترجمہ)

۱۔ جن پر رب کی رحمت ہوگی   خُوب اُنہیں سُکھ آئے گا
لیکن کوئی کوئی ہوگا   جو رب رس کو پائے گا
۲۔ جس جس نے یہ رس چکھا ہے   اُس کو اطمینان ہوا
جم کر پاؤں نہ اُکھڑیں اُس کے   وُہ کامل انسان ہوا
۳۔ پریم کے رس اور رنگ سے اُن کا   جی دائم بھرپور رہے
سنتوں کی سنگت میں اُونچا   ان کو شوق ضرور رہے
۴۔ سب کا تکیہ چھوڑ کے جو   بس ایک سہارا پاتے ہیں
من اُن کا نورانی ہو   وہ ہر دم دھیان جماتے ہیں
۵۔ نام خدا کا جپنے والے   خوش قسمت کہلائیں گے
نام سے جو رنگین ہوئے ہیں   نانک وہ سُکھ پائیں گے

۱- سیوک کی منشا پُورنی بھئی	سَت گُرتے نرمل مت لئی
۲- جَن کو پربھ ہوئیو دئیالُ	سیوکُ کینو سدا نہالُ
۳- بندھن کاٹِ مکت جَنُ بھئیا	جنم مَرن دُوکھُہ- بھرم گیا
۴- اچھ پُنی سردھا سبھ پُوری	رَوِ رہیا سَد سَنگِ حضوری
۵- جس کا سانِ لیا ملائے	نانک بھگتی نامِ سمائے

(ترجمہ)

۱- جو جو خواہش سیوک کی ہو	رب پوری کر دیتا ہے
اپنے پیارے ست گورو سے	وُہ پاک نصیحت لیتا ہے
۲- جن پر رب کی رحمت ہوگی	کام ان کے ہو جائیں گے
رب کے سیوک خوش رہتے ہیں	راحت ہر دم پائیں گے
۳- سیوک کے سب بندھن ٹوٹیں	دُنیا سے چھٹکارا ہو
جینا مرنا چھوٹے گا	دُکھ دُور بھرم کا سارا ہو
۴- جو چاہے سو ہو جائے	ہر خواہش دل کی پُوری ہو
واصل ہو وُہ ذات سے رب کی	حاصل خاص حضوری ہو
۵- جس کا وُہ کہلاتا تھا	اس مالک سے مل جائے گا
بھگتی سے وُہ نام خدا میں	نانک آپ سمائے گا

۱- سو کِیُو بِسرَے جِ گھال نہ بھانَے | سو کِیُو بِسرَے جِ کِیا جانَے
۲- سو کِیُو بِسرَے جِن سبھ کِچھ دِیا | سو کِیُو بِسرَے جِ جیون جیئا
۳- سو کِیُو بِسرَے جِ اگن مدھ راکھَے | گُر پرسادِ کو بِرلا لاکھَے
۴- سو کِیُو بِسرَے جِ بِکھ تے کاڈھَے | جنم جنم کا ٹوٹا گا ڈھَے
۵- گُور پُورَے تتُ ایہے بُجھایا | پربھُ اپنا نانک جن دِھیایا

(ترجمہ)

۱- اُس کو کیونکر بھُولیں ہم | جو محنت کا پھل بھُول نہ جائے
اُس کو کیونکر بھُولیں ہم | جو کام کئے پر پھُول چڑھائے
۲- اُس کو کیونکر بھُولیں ہم | ہر چیز کا جس سے دان مِلے
اُس کو کیونکر بھُولیں ہم | زندوں کو جس سے جان مِلے
۳- اُس کو کیونکر بھُولیں ہم | جو آگ کے اندر جان بچائے
گُر کی جس پر رحمت ہو | وُہ کوئی اس کے درشن پائے
۴- اُس کو کیونکر بھُولیں ہم | جو سب کے پاپ مٹاتا ہے
جنموں کے سب ٹوٹے پھوٹے | اپنے ساتھ ملاتا ہے
۵- مُرشد کامل میرا ہے | یہ گُر اُس نے سمجھایا ہے
نانک میں نے اپنے رب پر | اپنا دھیان جمایا ہے

۱- سَاجن سنت کرو ایہہُ کامُ — آن تیاگِ جپہُ ہرِ نامُ
۲- سمرِ سمرِ سمرِ سُکھ پاوہُ — آپ جپہُ اَوَرہ نام جپاوہُ
۳- بھگت بھائے ترییئے سنسارُ — بن بھگتی تن ہو سی چھارُ
۴- سرب کلیان سُو کھ ندھ نامُ — بُوڈت جات پائے بسرامُ
۵- سگل دُوکھہ کا ہووت ناسُ — نانک نام جپہُ گن تاسُ

(ترجمہ)

۱- یار سنتو کام کرو — اَن سب اچھا کام کرو
سب کو چھوڑو سب کو چھوڑو — یاد خدا کا نام کرو
۲- سمران کرلو سمرن کرلو — سمرن سے سُکھ پاتے جاؤ
نام جپو خود نام جپو — اوروں کو اُس کا نام جپاؤ
۳- بھگتی پریم کی نیا پر — سنسار کا ساگر پار کرو
چھوڑ کے بھگتی داتا کی — مت اپنی مٹی خوار کرو
۴- رب کا نام خزانہ ہے — سُکھ راحت جو پہنچائے گا
ڈوبتے جانے والوں کو — نام اُس کا پار لگائے گا
۵- نام جپو حق نام جپو — دُکھ دُور کرو دُکھ دُور کرو
نام خزانہ وصفوں کا ہے — نانک جاپ ضرور کرو

۱- اُپجی پریت پریم رس چاؤ — من تن انتر اِہی سُوآؤ

۲- نیترہُ پیکھ درس سُکھ ہوئے — من بگسے سادھ چرن دھوئے

۳- بھگت جنا کے من تن رنگ — وِرلا کوؤ پاوے سنگ

۴- ایک بسُت دیجے کر میئا — گُر پرساد نام جپ لیا

۵- تا کی اُپمان کہی نہ جائے — نانک رہیا سرب سمائے

(ترجمہ)

۱- پیت اُگی اور پریم کا رس بھی — دِل میں آیا شوق یہی
من کے اندر چاہ یہی ہے — تن کے اندر ذوق یہی

۲- آنکھوں سے دیدار کر دل — دیدار کئے سُکھ پاؤں میں
سادھوؤں کے چرنوں کو دھوکر — سُکھ آنند مناؤں میں

۳- من جن کے رنگین ہوئے ہیں — رب کی پاک محبت میں
کوئی قسمت والا پہنچے — اُن بھگتوں کی صحبت میں

۴- بخشش کر اک نعمت مجھ پر — ایک ہی شے کا طالب ہوں
اپنے گُرو کی رحمت سے — حق نام جپوں حق نام جپوں

۵- اُس کی مہما کہی نہ جائے — وہ ہر جسم میں بس کے آیا ہے
حاضر ناظر ہے رب نانک — سب میں آپ سمایا ہے

۱- پربھ بخشندہ دین دیال — بھگت وچھل سدا کرپال
۲- اناتھہ ناتھہ گووند گوپال — سرب گھٹا کرت پرتپال
۳- آد پرکھہ کارن کرتار — بھگت جنا کے پران ادھار
۴- جو جو جپے سو ہوئے پنیت — بھگت بھائے لاوے من ہیت
۵- ہم نرگنسیار نیچ اجان — نانک تمری سرن پرکھہ بھگوان

(ترجمہ)

۱- سب پہ بخشش کرنے والا — آپ غریب نواز خدا
بھگتوں پر ہے رحمت اُس کی — سب پہ اُس کا لطف سدا
۲- بے والی کا والی ہے — گوبند ہے وُہ گوپال ہے وُہ
سب کا پالنہار وُہی ہے — دیتا رزق اور مال ہے وُہ
۳- سب سے اول ہستی اُس کی — خالق ہے کرتار ہے وُہ
بھگتوں کے من قائم اس سے — رُوحوں کا آدھار ہے وُہ
۴- جو جو اس کو جپتا جائے — پاک وُہ ہوتا جاتا ہے
بھگتی پریم اسی سے رکھے — من سے پریت لگاتا ہے
۵- گُن تو پاس نہیں کچھ میرے — نیچ ہوں میں انجان ہوں میں
تیرے سایے اور اماں میں — آیا اب بھگوان ہوں میں

۱- سرب نِکُنٹھ مُکت سو کہہ پائے ایک نمکھہ ہر کے گن گائے
۲- انک راج بھوگ بڈیائی ہر کے نام کی کتھا من بھائی
۳- بہہ بھوجن کاپر سنگیت رسنا جپتی ہر ہر نیت
۴- بھلی سو کرنی سوبھا دھنونت ہردے بسے پُورن گُر منت
۵- سادھ سنگیت پربھ دیہُ نواس سرب سُکھہ نانک پرگاس

(ترجمہ)

۱- پل بھر بھی جو اپنے من سے مالک کے گن گائے گا
جنت پا کر، مکتی پا کر وُہ چھٹکارا پائے گا
۲- پیارے رب کے نام کی بانی گر تیرے من بھائی ہے
شاہی تُو نے پائی ہے اور تیری شان بڑائی ہے
۳- یہ جو تیرے لب پر ہر دم نام خدا کا آنا ہے
بھوجن ہے پوشاک ہے یہ اور میٹھا میٹھا گانا ہے
۴- کام سب اس کے اچھے ہیں وہی شان ہے وُہ دھن والا ہے
جس نے اپنے من کے اندر گرو کا منتر ڈالا ہے
۵- ویسے سنتوں کی سنگت یا رب ان کے ساتھ بسیرا ہو
نانک کو سکھ حاصل ہو اور غم کا دور اندھیرا ہو

اسٹپدی ۲۱۔

سلوک

سَرگُن نِرگُن نِرنکار سُن سمادھی آپ
آپن کیا نانکا آپے ہی پھر جاپ

(ترجمہ شلوک)

گُن والا بے گُن ہے وُہ جس کا روپ نہ رنگ
آپ سمادھ لگائے وُہ ہے ساتھی بے سنگ
نانک اپنی آپ ہی رچنا آپ رچائے
سب میں خود محسوس ہو سب میں آپ سمائے

۱- جب اکار ایہہ کچھ نہ درِسٹیتا — پاپ پُن تب کہہ تے ہوتا
۲- جب دھاری آپن سُن سمادھِ — تب بیر برودھ کس سنگ کماتِ
۳- جب اِس کا برن چہن نہ جاپت — تب ہرکھ سوگ کہہ کسِہہ بیاپت
۴- جب آپن آپ آپ پار برہم — تب موہ کہاں کس ہووت بھرم
۵- آپن کھیل آپ ورتیجا — نانک کرنے ہار نہ دوجا

(ترجمہ)

۱- دُنیا ظاہر جب نہ ہوئی تھی — سارا عالم سوتا تھا
پُن پھر کون کماتا تھا — اور نہ پاپ کہاں سے ہوتا تھا
۲- جب وہ آپ سمادھی میں — خود بیٹھا دھیان جماتا تھا
کون لڑائی کرتا تھا — اور کس سے بیر کماتا تھا
۳- ورنوں کی تقسیم کہاں تھی — رشتہ اور نہ ناتا تھا
خوشیاں کون مناتا تھا — غم کون جہاں میں کھاتا تھا
۴- یہ دُنیا موجود نہ تھی — بس ایک وُہی رب عالی تھا
مایا کا کچھ موہ نہ تھا — سنسار بھرم سے خالی تھا
۵- کھیل اُسی کا ہے یہ دُنیا — اس میں آپ سمایا ہے
نانک پیدا کرنے والا — غیر کہاں سے آیا ہے

۱- جب ہووت پربھ کیول دھنی — تب بندھ مکت کہہ کس کو گنی
۲- جب ایکہہ ہر اگم اپار — تب نرک سرگ کہہ کون اوتار
۳- جب نرگن پربھ سہج سبھائے — تب سو سکت کہہ کس ٹھائے
۴- جب آپہہ آپ اپنی جوت دھرے — تب کون نڈر کون کت ڈرے
۵- آپن چلت آپ کرنے ہار — نانک ٹھاکر اگم اپار

(ترجمہ)

۱- واحد ذات خدائی تھی — جب شان اُس کی یکتائی تھی
کس کو بندش حاصل تھی — تب کس نے مُکتی پائی تھی
۲- بے غایت بے تھاہ خدا — جب ایک اکیلا چھپا یا تھا
جنت میں کون آیا تھا — اور دوزخ کس نے پایا تھا
۳- سب وصفوں سے بالا رب کی — ایک سکوں میں ہستی تھی
شو کس گھر میں رہتا تھا — تب شکتی کس جا بستی تھی
۴- آپ ہی اپنی آنکھوں میں — جب اپنا نور دکھاتا تھا
کون کسی سے ڈرتا تھا — اور کون نڈر کہلاتا تھا
۵- آپ چلائے آپ سبھے — یاں اور کوئی کرتا نہیں
نانک رب کی تھاہ نہیں — کچھ وار نہیں کچھ پار نہیں

۱- ابناسی سُکھ آپن آسن	تہ جنم مرن کہہ کہا بناسن
۲- جب پُورن کرتا پربھُ سوئے	تب جم کی تراس کہہ کِس ہوئے
۳- جب اَبِگت اگوچر پربھ ایکا	تب چِتر گپت کِس پُوچھت لیکھا
۴- جب ناتھ نرنجن اگوچر اگادھے	تب کون چھُٹے کون بندھن بادھے
۵- آپن آپ آپ ہی اچرجا	نانک آپن رُوپ آپ ہی اپرجا

(ترجمہ)

۱- سُکھ کے آسن پر جب قائم	وہ ہستی لافانی تھی
مرنا جینا کیسا ہوتا	کب دنیا آنی جانی تھی
۲- کامل ذات خُدا کی تھی	بس خالق ایک اکیلا تھا
موت کا کس کو کھٹکا تھا	مرنے کا دُور جھمیلا تھا
۳- فہم سے بالا باطن رب	وہ آپ اکیلا رہتا تھا
چِتر حساب نہ کرتا تھا	اور لیکھا گپت نہ کہتا تھا
۴- تنہائی میں واحد مالک	پاک نرنجن پیارا تھا
کس کو کون جکڑتا تھا	اور کس کا کب چھٹکارا تھا
۵- آپ ہی آپ اچنبھا ہے	حیرانی پہ حیرانی ہے
اپنا روپ وُہ آپ ہی دھارے	نانک وہ لاثانی ہے

۱- جھہ نرمل پُرہ کھہ پُرہ کھہ پت ہوتا | تہہ بِن میل کھہ کیا دھوتا
۲- جہہ نرنجن نرنکار نربان | تہہ کون کو مان کون ابھمان
۳- جہہ سروپ کیول جگدیس | تہہ چھل چھدر لگت کھہ کیس
۴- جہہ جوت سروپی جوت سنگ سماوے | تہہ کسہ بھو کھہ کون ترتپاوے
۵- کرن کرہ اون کرنے ہارہ | نانک کرتے کا ناہِ شمارہ

(ترجمہ)

۱- پاک خدا بے لاگ جُدا | جب آپ اکیلا ہوتا تھا
پاپ کپٹ کا میل نہ تھا | کون اس کو مل مل دھوتا تھا
۲- جب بے اوٹ نرنجن کی | بے صورت صورت ہوتی تھی
کس کی عزت ہوتی تھی | تب کس کی ذلت ہوتی تھی
۳- اک مالک کی ہستی تھی | موجود ہی کوئی غیر نہ تھا
کون کسی کو چھلتا تھا | دم جھانسا دھوکا بیر نہ تھا
۴- نور تھا گم نورانی میں | کچھ میری اور نہ تیری تھی
بھوک کسے پھر لگتی تھی | اور کس کو ہوتی سیری تھی
۵- جو کچھ ہوتا رہتا ہے | سب کرتا ہے کرتار وہی
کرتا ہے کرتا رہی نانک | ہے بے انت شمار وہی

۱- جب اپنی سو بھا آپن سنگ بنائی تب کون مائے باپ متر سُت بھائی

۲- جب سَر بَرِ کلا آپہ پر بین تہ بید کتیب کہا کو وُ چین

۳- جب آپن آپ آپ اُر دھا تے تو سگن اپ سگن کہاپے چارے

۴- جہ آپن اُوچ آپن آپ نیرا تہہ کون بٹا کہ کون کہیئے چیرا

۵- بسمن بسم رہے بِسماد نانک اپنی گت جانہہ آپ

(ترجمہ)

۱- مخفی شان خدائی تھی سب ذات میں ذات سمائی تھی
کون تھا اس دن خویش برادر بیٹا باپ نہ مائی تھی

۲- ہر فن میں وہ کامل تھا محتاج نہ تھا وہ غیروں کا
وید بھی کس نے بانچے تھے اور کون کتابیں پڑھتا تھا

۳- آپ چھپائے رکھتا تھا تدبیروں کے مضمونوں کو
کون بچیارا کرتا تھا پھر نیک اور نحس شگونوں کو

۴- دور بھی تھا وہ پاس نہ تھا اور پاس بھی تھا وہ دور نہ تھا
کون تھا آقا کون تھا چاکر رتیوں کا دستور نہ تھا

۵- دنیا کی نیرنگی سے حیرانی ہی حیرانی ہے
نانک اپنی آپ ہی جانے شان بڑی ربانی ہے

۱۔ جہ اچھل اچھید ابھید سماپا — اُوہا کیسہ پیا ہیت بائیپا
۲۔ آپس کو آپیہہ آدیس — تہہ گن کا ناہی پرویس
۳۔ جہ ایکہہ ایک بھگونتا — تہہ کون اچینت کس لاگے چنتا
۴۔ جہ آپن آپ آپ پتیارا — تہ کون کتھے کون سننے ہارا
۵۔ بہہ بے انت اوچ تے اوچا — نانک اپس کو آپیہہ پہوچا

(ترجمہ)

۱۔ بھیدوں چھیدوں چھل سے بالا — آپ میں آپ سمایا تھا
تب مایا کے دھوکے میں — کون آیا تھا کون آیا تھا
۲۔ آپ اسے آدیس تھی اپنی — غیروں کا پرنام نہ تھا
ستگن رجگن تمگن کا — اس دنیا میں کچھ کام نہ تھا
۳۔ آپ ہی تھا بھگوان اکیلا — غیروں کا کچھ ذکر نہ تھا
کس کو چنتا لگتی تھی — اور کون تھا جس کو فکر نہ تھا
۴۔ اپنے آپ تسلی تھی — اور خود سے اطمینان بھی تھا
کون کہتا اس کی کہتا تھا — اور کہتا کون بیان بھی تھا
۵۔ حد درجہ بے انت ہے وہ — اونچوں سے اونچی بات اس کی
اپنی آپ نظیر وہ نانک — بے ہمتا ہے ذات اس کی

۱- جہہ آپ رچیو پر بنج اکار — تہہ گن مہ کینو بستھار

۲- پاپ پن تہہ بھئی کہاوت — کوؤ نرک کوؤ سرگ بنچھاوت

۳- آل جال مائیا جنجال — ہومے موہ بھرم بھے بھاؤ

۴- دکھ سکھ مان اپمان — انک پرکار کیو بکھیان

۵- آپن کھیل آپ کر دیکھے — کھیل سنکوچے تو نانک ایکے

(ترجمہ)

۱- یہ رچنا جو اس نے رچائی — جھوٹم جھوٹ پسارا ہے
ستگن رجگن تمگن سے — پھیلایا عالم سارا ہے

۲- گن پھیلے تو پاپ اور پن — کی باتوں کا مذکور ہوا
ذکر کرے اک دوزخ کا — اک جنت سے مسرور ہوا

۳- جال بچھایا مایا نے — دھوکے کے پھیلے تار کہیں
موہ کہیں ہے دنیا کا — ڈر خوف کہیں پندار کہیں

۴- دکھ بھی آیا سکھ بھی آیا — ذلت آئی شان ہوئی
لاکھ طرح کی حکمت آئی — سو سو بات بیان ہوئی

۵- آپ ہی نانک کھیل کو دیکھے — آپ ہی اس نے کھیلا ہے
جب وہ کھیل سمیٹے اپنا — رہتا آپ اکیلا ہے

۱- جہہ اگت بھگت تہہ آپ — جہہ پسرے پا سار سنت پرتاپ
۲- دوہو پاکھ کا آپہہ دھنی — اُن کی سوبھا اُنہو بنی
۳- آپہہ کوتک کرے اند چوج — آپہہ رس بھوگن نر جوگ
۴- جس بھاوے تس آپن ناے لاوے — جس بھاوے تس کھیل کھلاوے
۵- بے شمار اتھاہ اگنت اتولے — جیو بلاوہو تیو نانک داس بولے

(ترجمہ)

۱- مخفی رب کے بھگت جہاں ہیں — آپ وہ ان میں پیارا ہے
سنتوں کے پرتاپ کی خاطر — پھیلا عالم سارا ہے
۲- دونوں[1] کا ہے آپ ہی مالک — دونوں کا ہے آپ دھنی
ان کی سوبھا ہوتی ہے تو — سبھجے میری شان بنی
۳- آپ ہی کھیلے کھیل تماشے — خوشیاں آپ منائے وہ
آپ مگر ہے لاگ رہے — گو سارے لطف اُٹھائے وہ
۴- جن کو چاہے نام سے اپنے — اُن کا پریم لگائے وہ
حکم جنہیں فرمائے وہ — دُنیا کا کھیل کھلائے وہ
۵- اس کی تھاہ شمار نہ کوئی — کون گنے یا تولے گا
جیسے آپ بلائے نانک — داس بھی ویسے بولے گا

[1] ہستی اور نیستی - بقا و فنا

اسٹپدی - ۲۲

سلوک

جی جنت کے ٹھاکرُ آپے ورتن ھار
نانک ایکو پسَر یا دُوجا کہہ دِرِسٹار

(ترجمہ شلوک)

مالک کُل مخلوق کا سب میں تیرا نُور
نانک دوئی نہ دیکھیئے پھیلا اک کا نُور

۱- آپ کتھے آپ سُننے ہارُ آپہ ایک آپ بِستھارُ
۲- جا تِس بھاوے تا سرسٹ اُپائے اپنے بھانے لئے سمائے
۳- تم تے بھِن نہی کچھُ ہوئے آپن سُوت سبھ جگت پروئے
۴- جا کَو پربھ جیو آپ بُجھائے سچُ نامُ سوئی جن پائے
۵- سو سمَدرسی تت کا بیتا نانک سگل سرِسٹ کا جیتا

(ترجمہ)

۱- آپ کہے اور آپ سُنے تُو اپنی آپ حکایت ہے
وحدت میں تو وحدت ہے اور کثرت میں تو کثرت ہے
۲- دُنیا تو نے پیدا کی ہے جب خود تجھ کو بھایا ہے
پھر جب تجھ کو بھایا ہے جگ تجھ میں آن سمایا ہے
۳- بے تیرے کیا ہوتا ہے تُو سب کچھ کرنے والا ہے
جگ کی تُو نے تاریں اپنے آپ پروئی مالا ہے
۴- جس کو رب نے خود سمجھایا سچ سے رکھے کام وُہی
پائے سچّا نام وُہی ہاں پائے سچّا نام وُہی
۵- سب کو ایک نظر جو دیکھے اصل حقیقت پاتا ہے
سب دُنیا کو جیتے نانک فاتح وہ کہلاتا ہے

۱- جیٔ جنتر سبھ تا کے ہاتھ دین دئیال انا تھ کو ناتھ
۲- جِس راکھے تِس کوئے نہ مارے سو مُوا جِس منہُ بسارے
۳- تِس تج اَور کہا کو جائے سبھ سِر ایک نرنجن رائے
۴- جیٔ کی جُگت جا کے سبھ ہاتھ انتر باہر جانہو ساتھ
۵- گُن ندھان بے انت اپار نانک داس سدا بلہار

(ترجمہ)

۱- ہاتھ میں اُس کے ساری خلقت مالک سب جانداروں کا
بے والی کا والی ہے وہ چارہ ہے بیچاروں کا
۲- مالک جس کو رکھنا چاہے کوئی نہ اُس کو مارے گا
موت کے مُنہ میں جا پہنچے گا جس کو آپ بسارے گا
۳- اُس کا دامن چھوڑ کے ہم غیروں کے پیچھے جائیں کیوں
سب کے سر پہ ایک نرنجن غیر کا سایہ پائیں کیوں
۴- سب کی چابی ہاتھ میں اس کے جیتا رکھے مارے وہ
اندر باہر ظاہر باطن ہر دم ساتھ ہمارے وہ
۵- سب وصفوں کا آپ خزینہ انت نہ کوئی پائے گا
نانک داس اُسی کا ہے وہ اُس کے واری جائے گا

۱- پُورن پُور رہے دئیال　　سبھ اُوپر ہووت کرپال

۲- اپنے کرتب جانے آپ　　انتر جامی رہیو بیاپ

۳- پرتپالے جیئن بہہ بھات　　جو جو رچیو سُو تِس دھیات

۴- جِس بھاوے تِس لئے مِلائے　　بھگت کرہ ہر کے گُن گائے

۵- من انتر بِسواس کر مانیا　　کرن ہار نانک اِک جانیا

(ترجمہ)

۱- رحمت والا بخشش والا　　ہر جا اس کی ہستی ہے

بارش اس کی رحمت کی　　ہم سب پر خوب برستی ہے

۲- اپنے کام وہ آپ ہی جانے　　کچھ کہنا خود کامی ہے

سب بھیدوں سے واقف ہے وہ　　آپ ہی انتر جامی ہے

۳- پالنہار وہ سب کا ہے　　ہر رنگ وہ روزی دیتا ہے

جو جو پیدا ہوتا ہے　　وہ نام اسی کا لیتا ہے

۴- جب کو وہ منظور کرے　　خود اپنے ساتھ ملاتا ہے

رب کی بھگتی کرتا ہے　　وہ مالک کے گن گاتا ہے

۵- من جس کا ایمان سے پُر ہے　　خاص یقیں سے پائے گا

نانک کرتا دھرتا سب کا　　ایک خدا کو جانے گا

۱- جن کو لاگا ہر ایکے نائے — تس کی آس نہ برتھی جائے
۲- سیوک کو سیوا بن آئی — حکم بوجھ پرم پد پائی
۳- اس تے اوپر نہیں بیچار — جا کے من بسیا نرنکار
۴- بندھن توڑ بھئے نرویر — انِدن پوجہ گور کے پیر
۵- ایہہ لوک سکھیئے پرلوک سہیلے — نانک ہر پربھ آپہ میلے

(ترجمہ)

۱- رب کا بندہ یاد رہے — ہر وقت خدا کا نام لیے ہے
پوری ہوں امیدیں اس کی — جگ میں کب ناکام رہے ہے
۲- خادم پر خدمت ہے لازم — سیوک کرتا سیوا ہے
حکم جو مانے رتبہ پائے — سیوا ہی سے میول ہے
۳- سب سے صورت کی صورت والا — جس کے من میں بستا ہے
سب سے اونچی عقل ہے اسکی — اعلیٰ اس کا رستا ہے
۴- سارے بندھن توڑے گا — وہ بیر نہ رکھے غیروں سے
رات ہو، دن ہو پریم اسے ہے — اپنے گرو کے پیروں سے
۵- اس دنیا میں سکھ پائے — اور آگے بھی آرام ملے
نانک وہ مل جائے رب سے — وصل کا اس کو جام ملے

۱- سادھ سنگ مِل کرہُ انند ۔ گُن گاوہُ پربھ پرمانند
۲- رام نام تت کرہُ بیچارُ ۔ دُرلبھ دیہہ کا کرہُ اُدھارُ
۳- انمرت بچن ہر کے گُن گاوُ ۔ پران ترن کا ایہے سُواوُ
۴- آٹھ پہر پربھ پیکھہُ نیرا ۔ مِٹے اگیان بِنسے اندھیرا
۵- سُن اُپدیسُ ہِردے بساوہُ ۔ مَن اِچھے نانک پھل پاوہُ

(ترجمہ)

۱- سنتوں کی سنگت میں مِل کر ۔ جی اپنا خورسند کرو
مالک پر مانند تمہارا ۔ گُن گاوُ آنند کرو
۲- نام خُدا کا حق ہے اُس کو ۔ سوچو اور بچارو تُم
قسمت سے ملتا ہے جینا ۔ جیون خوب سنوارو تم
۳- ذکر خدا کا امرت ہے ۔ گُن گانا کام تمہارا ہے
رُوح کنارے لگ جائے گی ۔ اِس سے پار اُتارا ہے
۴- دیکھو پاس خُدا کو ہر دم ۔ دِل پُر نُور تمہارا ہو
مِٹ جائے اگیان تمہارا ۔ دُور اندھیرا سارا ہو
۵- اُپدیشوں کو سُن کر ۔ جب مَن میں نام بساوُ گے
نانک جیسا دل چاہے گا ۔ ویسا ہی پھل پاوُ گے

۱- ہلت پلت دُوئے لیہہ سوارِ | رام نامُ انترِ اُر دھارِ
۲- پُورے گُور کی پُوری دِیکھیا | جِس مَن بسے تِس ساچ پریکھیا
۳- مِن تِن نامُ جپہُ لِو لائے | دُوکھُ درد مَن تے بھو جائے
۴- سچ واپارُ کرہُ واپاری | درگہہ نِبہے کھیپ تمہاری
۵- ایکا ٹیک رکھہُ مَن مارہِ | نانک بہُر نہ آوہِ جارہِ

(ترجمہ)

۱- یہ دُنیا بھی خوب سنوارو | اگلی دنیا خوب بناؤ
نام خدا کا من میں لے کر | من کی دنیا آپ بساؤ
۲- گرُ کامل تعلیم بھی کامل | پکا اُس کا رستا ہے
یہ تعلیم جو حاصل ہو | پھر ہر دے میں سچ بستا ہے
۳- نام جپو حق نام جپو | تن من میں اس سے پریم لگاؤ
نام جپو حق نام جپو | سب خوف کٹے دکھ درد مٹائے
۴- سچ ہی کا بیوہار کرو | گر تم سچے بیوپاری ہو
پھر درگاہ میں رب کے پیاری | ساری کھیپ تمہاری ہو
۵- من کو ٹیکن دو اک رب کی | ایک سہارا پاؤ تم
مرنا جینا ختم ہو سارا | نانک آؤ نہ جاؤ تم

۱- تِس تے دُورِ کہا کو جائے　　اُبرے راکھن ہارُ دِھیائے

۲- نِر بھؤ جپے سگل بھؤ مِٹے　　پر بھ کِرپا تے پرانی چھُٹے

۳- جِسُ پربھُ راکھے تِسُ ناہی دُوکھ　　نامُ جپت مَن ہووَت سُوکھ

۴- چِنتا جائے مِٹے اہنکار　　تِس جن کو کوئے نہ پہُچن ہار

۵- سِر اُوپرِ ٹھاڈھا گُرُ سُورا　　نانک تا کے کارج پُورا

(ترجمہ)

۱- توڑ کے آس سے جوڑو کس سے　　دُور کدھر کو جاؤ گے
اُس والی پر دھیان جماؤ　　نام سے مکتی پاؤ گے

۲- نام جپو بے خوف خدا کا　　ڈر سب دُور تمہارا ہو
تم پر لطف خدا کا ہو　　سب روگ مٹیں چھٹکارا ہو

۳- جس کو مالک آپ بچائے　　وہ کیونکہ دُکھ پاتا ہے
نام جپو حق نام جپو　　دُکھ جاتا ہے سُکھ آتا ہے

۴- اس کی چِنتا دور ہو ساری　　خوف نہ کچھ پندار رہے
رُتبہ اُس کا کِس نے پایا　　وہ سب کا سردار رہے

۵- سر پہ پیر بہادر گرو　　جب اپنا سایہ ڈالے گا
کام ہوں پھر سب پورے نانک　　ہر مقصد کو پالے گا

۱- مَت پُوری انمرت جاکی دِرسٹ — درسن سکھیت اُدھرت نرسٹ
۲- چرن کمل جاکے انُوپ — سپھل درسن سُندر ہرِ رُوپ
۳- دھن سیوا سیوکُ پردانُ — انترجامی پُرکھ پردھانُ
۴- جِس من بسے سو ہوت نہالُ — تاکے نِکٹ نہ آوت کالُ
۵- اَمر بھئے امرا پدُ پائیا — سادھ سنگ نانک ہرِ دھیائیا

(ترجمہ)

۱- عاقل کامل ذات ہے اُس کی — نین میں امرت نیارا ہے
اُس کا درشن کرنے سے — دُنیا کا پار اُتارا ہے
۲- ذات اُس کی لاثانی ہے — اور پاؤں کنول سے پیارے ہیں
سُندر اس کا درشن ہے — درشن نے کام سنوارے ہیں
۳- سیوا بھی بابرکت ہے — شیشہ اُس کی خاص غلامی ہے
سب میں وہ پردھان بھی ہے — وہ سب کا انترجامی ہے
۴- جس کے من میں رب بستا ہے — وہ آنند منائے گا
موت بھی اُس کے پاس نہ پھٹکے — جُگ جُگ جیتا جائے گا
۵- سادھ کی سنگت میں جو نانک — رب میں دھیان لگاتا ہے
لافانی ہو جاتا ہے — لافانی رتبہ پاتا ہے

استپدی -۲۳

سلوک

گیان انجن گور دِیا اگیان اندھیر بناس
ہر کرپا تے سنت بھیٹیا نانک من پرگاس

(ترجمہ شلوک)

گرو نے بخشا گیان کا | وہ سرمہ پر نور
جس سے سب اگیان کا | ہوا اندھیرا دور
رب کا جس پر لطف ہو | سنت کی صحبت پائے
نانک من میں نور ہو | دل روشن ہو جائے

۱- سُنت سنگ انتر پربھُ ڈیٹھا نامُ پربھُو کا لاگا مِیٹھا

۲- سگل سمگری ایکس گھٹ ماہِ انِک رنگ نانا دِرسٹاہِ

۳- نَو نِدھِ امرِتُ پربھ کا نامُ دیہی مہِ اِس کا بِسرامُ

۴- سُن سمادھِ انحت تہ ناد کہنُ نہ جائی اچرج بِسماد

۵- تِن دیکھیا جِس آپ دِکھائے نانک تِس جن سوجھی پائے

(ترجمہ)

۱- سنتوں کی سنگت میں رہ کر رب کو من میں پایا ہے
میٹھا میٹھا نام خدا کا اس سے لطف اُٹھایا ہے

۲- رنگ برنگی دُنیا جس کی صورت نیاری نیاری ہے
ایک خدا بس ایک خدا کے من میں دیکھو ساری ہے

۳- نام خدا کا نو گنجینے خالص امرت رب کا نام
اُس کے تن میں نام بسیرا اس کے من میں ہو آرام

۴- اُس خاموش سمادھی میں اَنہد جھنکار سماتی ہے
وہ کیفیت کون بتائے خود حیرت گم ہو جاتی ہے

۵- اُس کے درشن پائے گا وہ جس کو آپ دکھائے گا
جس کو خود سمجھائے نانک سوجھ وہی کچھ پائے گا

۱- سو انترِ سو باہرِ اننت — گھٹ گھٹ بیاپ رہیا بھگونت

۲- دھرنِ ماہِ آکاس پیال — سرب لوک پورن پرتپال

۳- بنِ تنِ پربت ہے پار برہم — جیسی آگیا تیسا کرم

۴- پون پانی بیسنتر ماہِ — چار کُنٹ دہ دِسے سماہِ

۵- تس تے بھن نہی کو ٹھاؤ — گرپرسادِ نانک سکھ پاؤ

(ترجمہ)

۱- اندر بھی ہے اننت وُہی ہے — باہر بھی ہے اننت وُہی
سب کے دل میں آپ سمایا — من میں ہے بھگونت وُہی

۲- اُس کا جلوہ دھرتی میں — آکاش میں ہے پاتال میں ہے
سارے جگ کو پال رہا ہے — جو جو جس جس حال میں ہے

۳- بن میں وہ پربت میں وہ — تنکے میں وہ رب عالی ہے
جو جو ہوتا رہتا ہے — کب حکم سے اس کے خالی ہے

۴- پانی آگ ہوا ان سب میں — اپنا آپ رچایا ہے
چاروں کھونٹ میں اس کا جلوہ — ہر سو آپ سمایا ہے

۵- ہر جا ہے وہ حاضر ناظر — اُس کو سب میں پاؤگے
نانک گرو کی رحمت ہو — تب آپ سکھی ہو جاؤگے

۱- بید پُران سمرِت مہ دیکھُ — سسیئر سُور نکھتر مہ ایکُ

۲- بانی پربھ کی سبھ کو بولے — آپ اڈول نہ کبہو ڈولے

۳- سرب کلا کر کھیلے کھیل — مول نہ پائیے گنہہ امول

۴- سرب جوتِ مہِ جا کی جوتِ — دھارِ رہیو سُوامی اوتِ پوتِ

۵- گرُ پرسادِ بھرم کا ناس — نانک تِن مہ ایہُ بِساس

(ترجمہ)

۱- بیدوں پرانوں سمرتیوں کو — ہم نے دیکھا بھالا ہے

سورج چاند ستاروں میں — اُس رب کا نُور اُجالا ہے

۲- دُنیا میں جو بولے گا — سو اُس کی بولی بولے گا

قائم ہے وہ دائم ہے — ڈولا ہے اور نہ ڈولے گا

۳- کھیل وہ کھیلے ہر صورت میں — کھیل بھی اُس کا نیارا ہے

اُس کے گُن انمول ہیں سارے — مول کا کس کو یارا ہے

۴- نور اُس کا ہر نور میں ہے — وہ آپ ہے نور زمانے کا

تانا اُس کا بانا اُس کا — مالک تانے بانے کا

۵- گُرو کی رحمت جس دم ہوگی — شک جائے ایمان سے

گُرو کی رحمت جس دم ہوگی — نانک یہ ایمان ملے

۱- سنت جنا کا پیکھن سبھ برہم — سنت جنا کے ہردے سبھ دھرم

۲- سنت جنا سُنہہ سُبھ بچن — سرب بیاپی رام سنگ رچن

۳- جن جاتا تس کی ایہہ رہت — ست بچن سادھو سبھ کہت

۴- جو جو ہوئے سوئی سُکھ مانے — کرن کراون ہار پربھ جانے

۵- انتر بسے باہر بھی اوہی — نانک درسن دیکھ سبھ موہی

(ترجمہ)

۱- سنتوں کی آنکھوں سے دیکھو — سب میں رب کا نور ملے

سنتوں کے ہردے میں دیکھو — دھرم کا نور ظہور ملے

۲- سنتوں کے کانوں میں حرف — جو آیا اچھا آیا ہے

سنت رچے ہیں رب میں جو — سب جگ میں آپ سمایا ہے

۳- جس نے رب کو پہچانا — وہ سچ میں رہتا سہتا ہے

سچے بول سب اس کے ہیں — جو کہتا ہے سچ کہتا ہے

۴- دُنیا میں جو ہوتا ہے — وہ اس کو اچھا جانے گا

ہر کارج کا کرنے والا — اپنے رب کو مانے گا

۵- اندر جلوہ باہر جلوہ — اس کے سب نظارے ہیں

من موہن کا درشن پا کر — نانک سب من ہارے ہیں

۱- آپ ست کیا سبھ ست | تس پربھ تے سگلی اُت پت
۲- تس بھاوے تا کرے بستھار | تس بھاوے تا ایک اونکار
۳- انک کلا لکھی نہ جائے | جس بھاوے تس لئے ملائے
۴- کون نکٹ کون کہیئے دور | آپے آپ آپ بھرپور
۵- انترگت جس آپ جنائے | نانک تس جن آپ بجھائے

(ترجمہ)

۱- سچا ہے رب سچا ہے | جو کرتا ہے سب سچا ہے
دُنیا پیدا کرنے والا | آپ وہی رب سچا ہے
۲- جب تک اس کی مرضی ہو گی | پھیلا یہ سنسار رہے
پھر جب اُس کی مرضی ہو | بس خالی ایک اونکار رہے
۳- طاقت لامحدود ہے اُس کی | کب لکھنے میں آئے وہ
جس کو اُس کا من چاہے | خود اپنے ساتھ ملائے وہ
۴- کس کو سمجھیں پاس ہے یہ | اور کس کو جانیں دور ہے وہ
اپنے میں وہ آپ سمایا | ہر شے میں بھرپور ہے وہ
۵- جس کو من کے اندر اپنی | ہستی آپ جتائے گا
راز وہی سمجھے گا نانک | بھید وہی کچھ پائے گا

۱- سرب بھوت آپ ورتارا — سرب نَین آپ پیکھن ہارا

۲- سگل سمگری جا کا تنا — آپن جسُ آپ ہی سُنا

۳- آون جان اکُ کھیلُ بنایا — آگیا کاری کینی مائیا

۴- سبھ کے مدھ الپتو رہے — جو کچھ کہنا سو آپے کہے

۵- آگیا آوے آگیا جائے — نانک جا بھاوے تا لئے سمائے

(ترجمہ)

۱- جو فطرت کے عنصر ہیں، — ہر عنصر میں وہ آپ سمائے
سب کی وہ آنکھوں سے جھانکے — آپ ہی دیکھے آپ دکھائے

۲- ساری دُنیا اس کا تن ہے — اس کا روپ نرالا ہے
آپ کرے تعریف وہ اپنی — آپ ہی سننے والا ہے

۳- جگ میں آنا جگ سے جانا — اُس نے کھیل بنایا ہے
اُس کے ایک اشارے پر — یہ چلتی ساری مایا ہے

۴- سب میں وہ موجود بھی ہے — اور دُور بھی سب سے رہتا ہے
جو کچھ ہم تم کہتے ہیں — خود کہتا ہے خود کہتا ہے

۵- آئیں اس کی مرضی سے — ہم جائیں اس کی مرضی سے
ذات میں اس کی نانک — آن سمائیں اس کی مرضی سے

۱- اِس تے ہوئے سُ ناہی بُرا اورَے کہہ کِنے کچھہ کرا
۲- آپ بھلا کر تُوتِ اَتِ نِیکی آپے جانے اپنے جی کی
۳- آپ ساچُ دھاری سبھ ساچُ اوتِ پوتِ آپن سنگ راچُ
۴- تا کی گت مت کہی نہ جائے دُوسر ہوئے تا سو جھی پائے
۵- تِس کا کیا سبھُ پروانُ گرپرسادِ نانک ایہہ جانُ

(ترجمہ)

۱- جو کچھ اُس سے ہوتا ہے وُہ کام بُرا کب ہوتا ہے
بولو اور کیا ہے کس نے آپ کرے تب ہوتا ہے
۲- اچھا ہے رب اچھا ہے کام اچھے ہیں جو کرتا ہے
اپنے من کی آپ ہی جانے جو چاہے سو کرتا ہے
۳- سچا آپ وہ سچا سب کچھ دیتا آپ سہارا ہے
ذات میں اپنی آپ رچا یا تانا بانا سارا ہے
۴- اُس کی حالت کون بتائے اُس کا انت نہ سوجھے گا
اُس سے باہر کوئی اگر ہو پھر وہ اُس کی بُوجھے گا
۵- جو کچھ بھی وہ کرتا ہے منظور سبھ مقبول سبھ
نانک گرو کی رحمت سے تو بات یہی معقول سبھ

۱- جو جانے تِس سدا سُکھ ہوئے آپ مِلائے لئے پر بھ سوئے

۲- اوہ دھنونت کُلونت پَتونت جیون مُکت جس رِدے بھگونت

۳- دھن دھن دھن جن آئیا جِس پرسادِ سبھ جگت ترایا

۴- جن آون کا ایہے سُواؤ جن کے سنگ چِت آوے ناؤ

۵- آپ مُکت مُکت کرے سنسار نانک تِس جن کو سدا نمسکار

(ترجمہ)

۱- جس نے اُس کو جانا ہے سُکھ چین اُسی نے پایا ہے

آپ خدا نے اُس پیارے کو اپنے ساتھ ملا یا ہے

۲- جس دل میں بھگوان بسے بس جیتے جی وہ مکتی پائے

اونچے گھر کا، دھن والا ہو عزت شان بڑائی پائے

۳- دھن دھن بھاگ وہ آیا ہے لو دھن دھن بھاگ وہ آیا ہے

جس کی بخشش رحمت نے کُل جگ کو پار لگایا ہے

۴- نام خدا کا روشن کرنے اس دنیا میں آیا ہے

جس نے اُس کی سنگت پائی دل میں نام بسایا ہے

۵- مُکت ہے خود بھی مکتی پائیں اس سے خاص اور عام سدا

نانک اُس رب والے کو پرنام سدا پرنام سدا

اسٹپدی ۲۴-

سلوک

پُورا پربھُ آرادھیا پُورا اجا کا ناؤ
نانک پُورا پایا پُورے کے گُن گاؤ

(ترجمہ شلوک)

"کامل" رب کا نام ہے اس کو سیس جھکاؤں
نانک کامل مِل گیا کامل کے گُن گاؤں

۱- پُورے گرُ کا سُن اُپدیس | پار برہم نکٹ کر پیکھہُ
۲- سَاس سَاس سِمرہُ گوبند | مَن انتر کی اُترے چیند
۳- آس انت تیاگہُ ترنگ | سنت جنا کی دُھور مَن منگ
۴- آپ چھوڈ بینتی کرہُ | سادھ سنگ اگن ساگرُ ترہُ
۵- ہر دھن کے بھر لیہُ بھنڈار | نانک گور پُورے نمسکار

(ترجمہ)

۱- کامل گرُ کی بات سُنو | اُپدیش وہ تم سے کہتا ہے
پاک خُدا پرمیشر ہر دم | پاس تمہارے رہتا ہے
۲- ہر دم رب کو یاد کرو | حق نام سے دل مسرور کرو
من کی چینتا دُور کرو | یوں من کی چینتا دُور کرو
۳- موجیں تیز ہوس کی چھوڑو | کرتی ہیں دلگیر یہی
سنتوں کے قدموں کی مانگو | دھول، کہ ہے اکسیر یہی
۴- رب سے اپنی حاجت مانگو | دُور اپنا پندار کرو
سادھوں کی سنگت میں تیرو | آگ کا دریا پار کرو
۵- لے لے کر روحانی دولت | مال خزانے بھرتے جاؤ
نانک کامل گرُ کو تم | پرنام ہمیشہ کرتے جاؤ

۱- کھیم کسل سہج آنند ساڈھ سنگِ بھجُ پرمانند
۲- نرک نِوار اُدھارہُ جیئو گن گوبند امرت رس پیئو
۳- چِت چیتوہُ نارائن ایک ایک رُوپ جاکے رنگ انیک
۴- گوپال دامودر دین دیال دُکھ بھنجن پورن کرپال
۵- سمر سمر نام بارنبار ناٗنک جی کا ایہے اُدھار

(ترجمہ)

۱- چین کرو تم عیش مناؤ سکھ پاؤ آنند رہو
سادھوں کی سنگت میں رب کا نام جپو خورسند رہو
۲- امرت رس ہے حمد خدا کی یہ امرت تم پیتے جاؤ
مُکتی پائے رُوح تمہاری دوزخ کے نزدیک نہ آؤ
۳- دل سے اس کو یاد کرو نارائن ایک تمہارا ہے
روپ ہے اس کا ایک فقط گو رنگا رنگ پیارا ہے
۴- اُس کی مہر غریبوں پر دامودر وہ گوپال ہے وہ
سب کے دُکھ وہ دُور کرے رحمت میں عین کمال ہے وہ
۵- سمرن کرلو سمرن کرلو نام جپو ہر بار یہی
جی کا ہے آدھار یہ نانک جی کا ہے آدھار یہی

۱- اُتم سلوک سادھ کے بچن   اُملیک لال ایہہ رتن
۲- سُنت کماوت ہوت اُدھار   آپ ترَے لوکہہ نِستار
۳- سپھل جیون سپھل تا کا سنگ   جا کے مَن لاگا ہَر رنگ
۴- جَے جَے سبد اناہد واجَے   سُن سُن انند کرے پربھ گاجے
۵- پرگٹے گوپال مہانت کَے ماتھے   نانک اُدھرے تِن کے ساتھے

(ترجمہ)

۱- پاک ہے شلوکوں جیسے منتر   تو سادھوں کے بول سمجھ
بیش بہا یہ ہیرے ہیں   تو لعل انہیں انمول سمجھ
۲- سُن سُن کر جو لائے عمل میں   آخر مُکتی پائے گا
پار وہ خود بھی جائے گا   اوروں کو پار لگائے گا
۳- اچھا اس کا جینا ہے   اور اچھی اس کی سنگت ہے
جو یکرنگ ہوا جس کے   من پہ رب کی رنگت ہے
۴- جے جے کی آواز ہو غیبی   نغمے سُنتا جائے وہ
سُن سُن کر خوش ہو ہو کر،   اُس داتا کے گُن گائے وہ
۵- زاہد جس کے ماتھے ربّ کا   نورانی چمکارا ہو
اس کا ساتھی ہو جا نانک   پھر تیرا چھٹکارا ہو

۱- سَرن جوگ سُن سَرنی آئے | کر کرپا پربھ آپ رلائے
۲- مٹ گئے بیر بھئے سبھ رین | انمرت نام سادھ سنگ لین
۳- سُپرسن بھئے گُر دیو | پُورن ہوئی سیوک کی سیو
۴- آل جنجال بکار تے رہتے | رام نام سُن رسنا کہتے
۵- کر پرساد دیا پربھ دھاری | نانک نبھی کھیپ ہماری

(ترجمہ)

۱- سُن کر بشتیان خُدا کو | پشتیان بنایا ہے
اُس نے فضل کیا ہے ایسا | اپنے ساتھ ملایا ہے
۲- بیر عداوت چھوٹے سارے | خاک میں ہو کر جیتا ہوں
سنتوں کی سنگت میں رہ کر | نام کا امرت پیتا ہوں
۳- دیکھ کے میری سیوا کو | گُرُ دیو میرے خورسند ہوئے
سیوا میری پوری اُتری | سیوک کو آنند ہوئے
۴- نام خُدا کا سُننے سے | اور نام خُدا کا کہنے سے
چھوٹے سب جنجالوں سے | اور پاپ کپٹ میں رہنے سے
۵- اپنے گُرُ کی رحمت سے | یہ بخشش خاص ضرور ہوئی
نانک کھیپ ہماری ساری | پہنچی اور منظور ہوئی

۱- پربھ کی اُستت کرہُ سنت میت — سَاودھان اِیکاگر چیت
۲- سکھ منی سہج گوبند گُن نام — جِس مَن بسے سو ہوت ندھان
۳- سَرب اِچھا تا کی پُورن ہوئے — پرد ھان پُرکھ پرگٹ سبھ لوئے
۴- سبھ تے اُوچ پائے استھانُ — بَوہرِ نہ ہووَے آون جانُ
۵- ہرِ دھن کھاٹِ چلے جن سوئے — نانک جِسہِ پراپت ہوئے

(ترجمہ)

۱- آؤ پیارے سنتو آؤ — مالک کے گُن گائیں ہم
ایک خدا کو یاد کریں — اور اس پر دھیان جمائیں ہم
۲- سکھ منی جس میں دھیرج — حمد اور نام خدا کا آیا ہے
جس کے من میں بس جائے — گنجینہ اُس نے پایا ہے
۳- جو جو من کی خواہش ہے — وُہ حاصل کرتا جاتا ہے
بنتا ہے پردھان وُہی — اور جگ میں شہرت پاتا ہے
۴- سب سے اعلےٰ سب سے اُونچا — ایسا رتبہ پاتا ہے
جس میں قائم رہتا ہے — وُہ آتا اور نہ جاتا ہے
۵- سکھ منی ایسی نعمت ہے — جو نانک اُس کو پائے گا
دولت رب کے نام کی لے کر — وُہ دُنیا سے جائے گا

۱- کھیم سانت ردھ نو ندھ — بدھ گیان سرب تہہ سدھ
۲- بدیا تپ جوگ پربھ دھیان — گیان سریسٹ اوتم اسنان
۳- چار پدارتھ کمل پرگاس — سبھ کے مدھ سگل تے اداس
۴- سندر چتر تت کا بیتا — سمدرسی ایک درسٹیتا
۵- ایہہ پھل تس جن کے مکھ بھنے — گر نانک نام بچن من سنے

(ترجمہ)

۱- اُس کو سکھ آنند ملے — نو گنجینے بھی دولت بھی
عقل بڑھے اور علم بڑھے — وہ پائے زور کرامت بھی
۲- گیان ملے اور زہد کمائے — یوگ بھی رب کا دھیان بھی ہو
حاصل ہو عرفان بھی اُس کو — پاکیزہ اشنان بھی ہو
۳- چار مرادیں حاصل ہوں — اور کنول سے من بھرپور رہے
سب کے اندر رہ کر بھی — وہ لاگ لپیٹ سے دور رہے
۴- حسن ملے چترائی بھی — اور اصل حقیقت جانے وہ
سب کو ایک نظر سے دیکھے — سب کو یکساں مانے وہ
۵- سکھ منی دل سے پڑھنے والا — یہ سارے پھل پائے گا
گورو نانک سے نام کی مہما — سن کر دھیان جمائے گا

۱- ابِھ نِدھانُ جیپے مَن کوئے سبھ جُگ مہِ تا کی گت ہوئے
۲- گُن گوبِند نام دُھن بانی سِمرت شاستر بید بکھانی
۳- سگل مَتانت کیول ہر نام گوبند بھگت کے مَن بسرام
۴- کوٹ اپرادھ سادھ سنگ مٹے سنت کرپا تے جم تے چھُٹے
۵- جا کے مستک کرم پربھ پائے سادھ سرن نانک تے آئے

(ترجمہ)

۱- سُکھ منی ایک خزانہ ہے جو ہاتھ میں اُس کو لائے گا
جس جگ میں بھی جائے گا سنسار سے مُکتی پائے گا
۲- اِس میں نام خدا کا ہے تم حمد اُسی کی گاؤ گے
شاستروں، سمرتیوں ویدوں سب میں نام یہ پاؤ گے
۳- اصل حقیقت نام ہے رب کا ہر مذہب یہ کہتا ہے
سب بھگتوں کے من کے اندر نام خدا کا رہتا ہے
۴- پاپ کروڑوں لاکھوں ہوں سب سادھ کی سنگت دور مٹائے
سنتوں کی جب کرپا ہوگی موت سے بھی چھٹکارا پائے
۵- بھاگ ہیں جن کے ماتھے پہ وہ خوش قسمت کہلاتے ہیں
سادھوؤں کی کرپا سے نانک ان کے سائے میں آتے ہیں

۱- جس من بسے سُنے لائے پریت | تس جن آوے ہر پربھ چیت
۲- جنم مرن تا کا دوکھ نوارے | دُلبھ دیہہ تت کال اُدھارے
۳- نرمل سوبھا امرت تا کی بانی | ایک نام من ماہ سمانی
۴- دوکھ روگ بنسے بھے بھرم | سادھ نام نرمل تا کے کرم
۵- سبھ تے اوچ تا کی سوبھا بنی | نانک ایہ گُن نام سکھ منی

(ترجمہ)

۱- پریم سے اس کو سُن سُن کر | جو مَن اس سے آباد کرے
من میں رب کو یاد کرے | وُہ من میں رب کو یاد کرے
۲- مرنے کا غم دُور ہوا اُس سے | جینے کا دُکھ جائے گا
یہ جیون نایاب ہے اس کا | پل میں مُکتی پائے گا
۳- جس کے من میں ایک خدا کا | پیارا نام سمانا ہے
اُس کی بولی امرت ہے | وُہ خالص سوبھا پاتا ہے
۴- دُکھ جائے سب روگ ہٹیں | شک دُور ہوں خود بیباک رہے
اُس کا سادھو نام پڑے | ہر کام میں صاف اور پاک رہے
۵- سب سے اونچی شان ہے اُسکی | رتبہ اُس کا عالی ہے
سُکھ منی اِس کا نام ہے نانک | یہ ایسی گُن والی ہے

دِل کی گیتا

یعنی شریمد بھگوت گیتا کا نہایت صحیح سلیس شلوک وار لفظی ترجمہ آسان اردو نظم میں

مترجمہ خواجہ دل محمد صاحب ایم۔اے سابق پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور

یہ وہ مقبول کتاب ہے جسے ملک کے مسلمہ ماہرانِ ادب ودوانوں اور لیڈروں نے بیحد پسند فرمایا ہے۔ خود مہاتما گاندھی جی نے مصنف کو اشیرواد دی ہے اور پنجاب گورنمنٹ نے اس کو ۱۹۴۴ء کی بہترین کتاب قرار دیتے ہوئے

ایک ہزار روپیہ انعام

عطا فرمایا ہے۔ چند بزرگوں کی رائیں ملاحظہ ہوں :۔

سر تیج بہادر سپرو فرماتے ہیں:۔

میں نے خواجہ دل محمد صاحب ایم۔اے سابق پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور کی منظوم ومترجم اردو شریمد بھگوت گیتا کا بہت سا حصہ مطالعہ کیا ہے۔ جس خوبی اور روانی سے یہ کتاب سلیس آسان اردو میں نظم کی گئی ہے۔ وہ قابلِ تعریف ہے۔ خواجہ صاحب نے یہ کتاب لکھنے میں نہایت وسعتِ نظر سے کام لیا ہے۔ اُن کی یہ محنت پسندیدہ اور قابلِ تحسین ہے۔

دیوان بہادر راجہ نرانددر ناتھ فرماتے ہیں:۔

بھگوت گیتا کا ترجمہ اردو نظم میں مصنفہ خواجہ دل محمد صاحب میری نظر سے گذرا۔ میں اس کے مطالعہ سے محظوظ ہوا۔ اس ترجمہ کی زبان کی خوبی مطالعہ سے تعلق رکھتی ہے۔ اصل مطلب کو دلکش زبان میں

ادا کیا گیا ہے اور ہر ایک شلوک کے ترجمہ کے ساتھ اس کا نمبر درج ہے۔ اردو نظم میں صرف ادائے مطلب ہی کو ملحوظ نہیں رکھا گیا۔ بلکہ تحت اللفظ کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ ہندوستانی پبلک کو خواجہ صاحب کا مشکور ہونا چاہیئے کہ انہوں نے ان اعلےٰ اصولوں کو عام فہم اور دلآویز الفاظ میں ترجمہ کے ذریعے بیان کیا۔

شری سوامی امر نند جی سرسوتی مہاراج جالندھر گیتا یونیورسٹی فرماتے ہیں:-

میں نے لاثانی شریمد بھگوت گیتا کا یہ اردو منظوم ترجمہ پڑھا۔ بحر چھوٹی اور مترنم ہے اور آسانی سے گائی جا سکتی ہے۔ زبان سلیس اور عام فہم ہے۔ دیباچہ بے غرضانہ اور بے تعصبانہ انداز سے لکھا گیا ہے جس کی میں قدر کرتا ہوں۔ میں گیتا پریمیوں اور طالبانِ حق سے پر زور سفارش کرتا ہوں کہ اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ فٹ نوٹ نہایت اعلےٰ اور مبتدیوں کے لیئے مفید ہیں۔

ڈاکٹر لکشمن سروپ صاحب ایم اے پرنسپل یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور فرماتے ہیں:-

میں نے آپ کے منظوم ترجمہ کے بہت سے ادھیائے پڑھے۔ مجھے تعجب ہوا کہ آپ نے اس کام کو کس خوش اسلوبی سے سرانجام دیا ہے۔ آپ نے نہ فقط اصل سنسکرت کا صحت کے ساتھ ترجمہ کیا ہے بلکہ اصلی رنگ مضمون کو قائم رکھا ہے۔ یہ نہ فقط گیتا کا خوبصورت ترجمہ ہے بلکہ اردو علم ادب میں قابلِ قدر اضافہ ہے۔ میں آپ کو اس عالی شان کامیابی پر خلوصِ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

مشہور کانگرس لیڈر ڈاکٹر سیّد محمود صاحب سیواگرام سے لکھتے ہیں:-

آپ نے اپنی منظوم گیتا جو گاندھی جی کو بھیجی تھی اُسے میں نے پڑھا۔ سبحان اللہ کتنا نفیس ترجمہ ہے۔ انگریزی میں گیتا میں نے کئی بار پڑھی۔ لیکن جو لطف آپ کا منظوم ترجمہ پڑھ کر آیا اور جس قدر گیتا کے نکات سمجھ میں آئے اس سے پہلے کبھی نہیں آئے تھے۔ آپ کا دیباچہ بھی خوب ہے اور بعض

ادھیاؤں کے ترجمہ میں تو آپ نے قلم توڑ دیا ہے۔ ایک بار پڑھنے سے تشفی نہیں ہوتی ہے۔ ترجمہ کی یہ

خوبی ہے کہ اُسے بار بار پڑھنے کو جی چاہے۔

دیوان بہادر دیوان کرشن کشور صدر سناتن دھرم سبھا لاہور فرماتے ہیں:۔

مجھے اس کتاب کے مطالعہ سے از حد مسرت ہوئی۔ عالم فاضل مترجم نے اصل لیکھک کے صحیح خیالات
کو اپنی نظم میں قائم رکھنے میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ترجمہ شلوک وار ہے۔ میں خواجہ صاحب کو اُن
کی اس کامیاب کوشش پر تہ دل سے مبارک باد پیش کرتا ہوں:۔

لالہ رام چند منچندہ ایم اے ایڈووکیٹ لاہور ہائیکورٹ فرماتے ہیں:۔

میں نے اس کتاب کا توجہ اور غور سے مطالعہ کیا۔ اصل کی طرح اس کتاب کو جہاں سے شروع
کرو آخر تک پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ میں خواجہ صاحب کو تہ دل سے مبارک باد دیتا ہوں۔ خواجہ صاحب
نے دیباچہ میں گیتا کا عرفانی پہلو آسان طور پر بیان کر دیا ہے۔ مجھے یقین کامل ہے کہ دل کی گیتا بھگت
ادیب اور عام پبلک سب پسند کریں گے۔ کیونکہ اس میں بے نظیر خوبیاں ہیں۔

آنریبل جسٹس سردار تیجا سنگھ جج ہائیکورٹ لاہور فرماتے ہیں:۔

میں نے اس کتاب کا بہت سا حصہ پڑھا ہے اور تصدیق کرتا ہوں کہ آپ نے بہت محنت سے
اس کتاب کو لکھا ہے اور آپ نے اردو دان پبلک کی بیش بہا خدمت سر انجام دی ہے۔ بلاشبہ یہ کتاب
اردو کے مذہبی لٹریچر میں قابل قدر اضافہ ثابت ہوگی اور عام پبلک اس کا مطالعہ کرے گی۔ اور
اسے پسند کرے گی۔

پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا فرماتے ہیں:۔

"دل کی گیتا" کو دیکھ کر مجھے بہت خوشی اس واسطے ہوئی ہے کہ یہ اردو نظم کا سچا ترجمہ ہے ایک
ایک لفظ کا مناسب ترجمہ کیا ہے۔ کوئی بات اپنی طرف سے ترجمہ میں جوڑی نہیں گئی اور پھر بھی نظم کی روانی
میں فرق نہیں آیا اور جہاں سے شروع کریں چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ [illegible] مترجم کو میں سچے دل سے مبارکباد

دیتا ہوں۔ کہ انہوں نے اُردو دان پبلک کے واسطے ایک بے نظیر کتاب بنا دی ہے۔

ان کے علاوہ سوامی منیشورانند صاحب برہمچاری۔ پروفیسر ڈاکٹر موہن سنگھ صاحب دیوانہ۔ ڈاکٹر گوری شنکر صاحب پروفیسر آف سنسکرت گورنمنٹ کالج لاہور۔ سردار امراؤ سنگھ شیرگل مجیٹھہ شملہ۔ مولانا محمد علی ایم اے پریذیڈنٹ انجمن اشاعت اسلام لاہور۔ رائے زادہ شانتی نارائن صاحب بانی آل انڈیا گیتا سہتیا منڈل۔ پنڈت نرسنگھ لال پردھان شری پنجاب برہمن منڈل، پروفیسر ہیرالال چوپڑہ ایم اے ملتان۔ لالہ رگھوناتھ سہائے سابق ہیڈ ماسٹر سنہری باغ روڈ دہلی، رائے بہادر لاہوری لال کلسی پنشنر، دیوان پنڈی داس قمر۔ رائے صاحب چونی لال۔ لالہ حکم چند کالڑہ سیکرٹری آل انڈیا شری ہندو دھرم ساہتیہ پرچارنی سبھا منٹگمری۔ اخبار ٹریبیون، بہار کشمیر، ماڈرن انڈیا ایزرور، ویر بھارت رنبیر جموں، رتن وغیرہ ...... بیسیوں گیتا پریمیوں، عالموں، فاضلوں، ایڈیٹروں نے اس کتاب کو پسند فرما کر بہترین آراء ارسال کی ہیں۔ جو بوجہ قلتِ گنجائش درج نہیں کی جا سکتیں۔

لکھائی چھپائی دیدہ زیب۔ ٣٢٠ صفحے۔ قیمت مجلد اڑھائی روپے

ملنے کا پتہ

خواجہ بک ڈپو موہن لال روڈ لاہور